پہلی جماعت میں اُردو۔ ہندی سکھانے کے لیے

جامعہ کا طریقہ

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ
نئی دہلی

پہلی جماعت میں اُردو، ہندی سکھانے کے لئے

جامعہ کا طریقہ

مِلے جُلے طریقے کی بُنیاد پر

عبدُالغفّار مُدہولی

ٹیچرس کالج۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ
جامعہ نگر، نئی دہلی

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ نئی دہلی

صدر دفتر
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ
جامعہ نگر
نئی دہلی ۲۵

شاخ
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ
اُردو بازار
دہلی ٦

شاخ
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ
پرنسس بلڈنگ
بمبئی ۳

جولائی ۱۹۶۴ء

باراول ۱۱۰۰

قیمت: ۲/۵۰

(جمال پرنٹنگ پریس، دہلی)

فہرست مضامین

پہلی جماعت میں اُردو۔ ہندی سکھانے کے لئے

جامعہ کا طریقہ

”جامعہ کا طریقہ“ سے اُردو۔ ہندی دونوں زبانیں سکھائی جا سکتی ہیں، فرق رسم خط کا ہوگا مثلاً اُردو میں لفظ ”نل“ کے ذریعے ن ل اس طرح سکھائیں گے

نل

ن ل

ہندی میں لفظ नल کے ذریعے न اور ल کا تجزیہ اس طرح کریں گے.

नल

न ल

حروف علت سکھانے میں اُردو میں

ب ی ل = بیل کہا جائے گا

ہندی میں ब ै ल = बैल کہیں گے

اسی طرح تمام اسباق میں یہ بات یکساں نظر آئے گی۔ البتہ ہندی کے سور اکشر اور ज्ञ त्र क्ष وغیرہ سکھانے کے لئے علیحدہ سے سبق ہوں گے۔

پڑھانے والوں سے

یہ کتاب سالہا سال تک تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہے اس کے قاعدے کا مواد، باغبانی۔ تکلی۔ پیپر کٹنگ۔ مٹی کا کام، سماجی اور قدرتی ماحول اور روزانہ زندگی میں کام آنے والے لفظوں اور جملوں پر مشتمل ہے

اسباق کے تیار کرنے میں اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ ایک سبق حرفہ سے تعلق رکھنے والا ہو تو دوسرا ادبی ذوق سے تعلق رکھتا ہو جس کے لئے سماجی ماحول اور قدرتی ماحول کا سہارا لیا گیا ہے۔ یوں بچوں کو پڑھائے جانے والے مواد میں تنوع پیدا ہو گیا ہے۔

اس کتاب میں قاعدے کے اسباق چھوٹے سائز پر ہیں لیکن بچوں کے لئے علیٰحدہ سے بڑے سائز کا قاعدہ شائع کیا گیا ہے۔

جن مدرسوں میں باغبانی اور تکلی کا کام نہیں ہوتا ہے وہاں بھی اس مواد سے پڑھایا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے صرف اتنا خیال رکھنا ہو گا کہ بچوں سے یہ کہا جائے کہ اور مدرسوں میں بچے ایسا کام کرتے ہیں پھر یہ سبق پڑھتے ہیں۔ گویا بچوں کو معلومات دے کر پڑھانا ہو گا اگر آپ کے مدرسہ میں کوئی اور قاعدہ منظور شدہ ہے جس کی پابندی لازمی ہے تو آپ یہ کر سکتے ہیں کہ اس کتاب میں پڑھانے کا جو طریقہ تجویز کیا گیا ہے، جہاں تک ہو سکے اس پر عمل کیجئے۔

اس طریقہ سے پڑھانے میں اُستاد اور بچوں میں ایک زندگی اور چہل پہل نظر آئے گی۔ وہ شور نہیں جس سے اُستاد تھک جائے بلکہ وہ آوازیں سنائی دیں گی جن سے پژمردہ اُستاد بھی زندہ دل نظر آئے مگر سبق پڑھانے سے پہلے تیاری شرط ہے

یہ طریقہ اُردو۔ ہندی زبانیں سکھانے کے لئے ایک جیسا اور مفید ہے۔

اس موقع پر میں اپنے ایک شاگرد اُستا PUPIL TEACHAR کا وہ جملہ نقل کرنا چاہتا ہوں جو پڑھائی کے دوران میں ایک دن مجھ سے کہا تھا

"ماسٹر صاحب آپ کے اس طریقہ نے تو مجھ میں ایک نیا جوش پیدا کر دیا ہے۔"

عبدالغفار مدہولی
۲۹ر اکتوبر ۱۹۶۳ء

شکریہ

محترم محمد مجیب صاحب (شیخ الجامعہ) کی یہ خواہش رہتی ہے کہ جامعہ کے کارکن اپنے تجربات شائع کیا کریں۔

ڈاکٹر سلامت اللہ صاحب (پرنسپل ٹیچرس کالج جامعہ) ان لوگوں میں سے ہیں جو اپنے ساتھیوں کو اس بات کا موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنے تجربوں پر آزادی سے عمل کریں خواہ اس کے نتیجے کے طور پر نصاب کو بدلنے کی ضرورت کیوں نہ ہو۔ میں نے اس آزادی سے فائدہ اٹھایا ہے۔

اس تجربے کی ابتدا میرے پرانی ساتھی جناب سعید انصاری صاحب (سابق پرنسپل ٹیچرس کالج جامعہ) کے زمانے میں ہوئی تھی۔

میرے رفیق عبداللہ ولی بخش قادری صاحب کے مشوروں سے میرے مسودے کتابی شکل اختیار کرتے جاتے ہیں

مستقبل کے پیش نظر میں نے اپنے دوست معین الدین صاحب کو اس طریقہ کے بارے میں سنہ ۱۹۶۴ء میں تعلیم پانے والے شاگردوں کے سامنے سب چیزوں پر عمل کر کے دکھا دیا ہے۔ امید ہے کہ موصوف میرے اس تجربے کو جاری رکھیں گے

میں ان سب حضرات کا شکر گزار ہوں

عبدالغفار مدہولی۔ ۹ مارچ ۱۹۶۴ء

پیش لفظ

یوں تو کسی کتاب کا لکھنے والا ایک شخص ہوتا ہے یا ایک سے زیادہ اشخاص بھی مل کر ایک کتاب لکھ سکتے ہیں۔ لیکن سچ پوچھیے تو ہر ایک کتاب کی تصنیف میں بہت سے لوگوں کا ہاتھ ہوتا ہے۔ نہ جانیں لکھنے والا کتنے اشخاص سے اثر لیتا ہے۔ کس کس کے تجربے سے فائدہ اٹھاتا ہے، کہاں کہاں سے خیالات اور احساسات کا سرمایہ جمع کرتا ہے، تب کہیں کتاب بنتی ہے۔ اُستاد اور پھر عبدالغفار صاحب جیسے اُستاد کے معاملے میں یہ بات اور زیادہ سچ ہے۔ اُستاد کا کام بظاہر سکھانا ہے، مگر سچا اُستاد وہ ہے، جو سکھانے کے عمل میں خود بھی سیکھتا رہتا ہے۔ عبدالغفار صاحب نے ابتدا ہی سے اس گُر کو اچھی طرح سمجھ لیا تھا۔ چنانچہ موصوف نے مبتدیوں کو پڑھنا لکھنا سکھانے میں برابر تحقیق اور تلاش سے کام لیا کسی ایک طریقے کی اندھا دھند پیروی نہیں کی۔ جب دیکھا کہ ایک مخصوص طریقے کو عمل میں لانے سے سیکھنے والے کو کوئی دشواری محسوس ہوتی ہے، تو فوراً چوکنا ہو گئے اور اس طریقے میں حسب ضرورت تبدیلی کر لی۔

موجودہ کتاب عبدالغفار صاحب کے تیس پینتیس سال کے تجربوں کا نچوڑ ہے۔ اسے پڑھیے، تو معلوم ہو گا کہ مصنف کی نظر دراصل عمل اور ذاتی

تجربے کی رہین منت ہے۔ وہ ہمیشہ خوب سے خوب تر کے جویا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض اوقات ان کی اس خصوصیت پر خبط وجنون کا گمان ہونے لگتا ہے۔ روایت ہے کہ ایک بار انھیں محسوس ہوا کہ ان کی ایک مطبوعہ کتاب اصلاح طلب ہے۔ تو ناشر سے تمام جلدیں خرید لیں اور انھیں جوہڑ میں پھینک دیا کہ وہ کتاب کسی کی نظر سے نہ گزرے اس واقعہ کا کسی کو پتہ بھی نہ ہوتا، اگر وہ کتابیں غرق ہوگئی ہوتیں۔ لیکن ہوا یہ کہ اتفاقاً مدرسے کے بچوں نے دیکھا کہ جوہڑ میں کوئی چیز پڑی ہوئی ہے۔ دیکھا تو غفار صاحب کی کتابوں کے پلندے ہیں۔ وہ سمجھے کہ کسی نے بدنیتی سے ماسٹر صاحب کی کتابیں جوہڑ کے نظر کردی ہیں اس لئے وہاں سے اٹھا لائے۔

یہ کتاب زیر تربیت استادوں کے لئے ہی نہیں اُن استادوں کے لئے بھی مفید ثابت ہوگی، جو مبتدیوں کو اُردو پڑھنا لکھنا سکھاتے ہیں اس میں طریقہ تعلیم کی وضاحت کے ساتھ ساتھ پڑھانے کا امدادی سامان تیار کرنے کی تدابیر بھی بتائی گئی ہے۔ اُمید ہے کہ اس کتاب سے استادوں میں تخلیقی تدریس کے راستے پر قدم بڑھانے کا ولولہ پیدا ہوگا۔

۱۹ر مئی ۱۹۶۴ء
جامعہ نگر۔ نئی دہلی

سلامت اللہ

بسم اللہ

پڑھنا سِکھانا

پہلی جماعت میں مادری زبان سِکھانے کے لئے ہمارے ملک میں اِس وقت یہ طریقے رائج ہیں

۱۔ پُرانا طریقہ

جس میں طریقِ الصّوت بھی شامل ہے۔

۲۔ دیکھو بولو طریقہ

جس میں جُملاتی طریقہ شامل ہے۔

۳۔ کہانی کا طریقہ

۴۔ مخلوط طریقہ

۵۔ جامعہ کا طریقہ

اگلے صفحات میں ہر ایک طریقہ کی تعریف، کام کی ترتیب، خوبیاں اور نقائص، اشارات کی شکل میں درج ہیں۔ 'جامعہ کے طریقہ' کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے

پُرانا طریقہ
طریقۂ تہجی

تعریف

بغیر کسی دل چسپی کے تمام حرفوں کو رٹا کر لفظ اور جملے پڑھوانے کا نام پُرانا طریقہ (طریقۂ تہجی ہے)

پڑھانے کی ترتیب

۱۔ شروع میں ایک خاص ترتیب میں حرف یاد کرائے جاتے ہیں جیسے ا ب پ ت وغیرہ۔

۲۔ ہر ایک حرف پر باری باری سے اعراب (زبر۔زیر۔پیش) اور حروفِ علت (ا، و، ی، ے) لگا کر تختیاں یاد کرائی جاتی ہیں جیسے بَا۔بَب۔بِب۔بُب وغیرہ۔

۳۔ لفظ اور جملوں کے اسباق کی ترتیب میں پہلے زبر۔زیر۔پیش کے اسباق پھر حروفِ علت ا و ی ے

کے سبق پیش کئے جاتے ہیں۔

نقائص

۱۔ کام کا آغاز بچے کی سابقہ واقفیت پر نہیں ہوتا ہے، یعنی جانی پہچانی چیزوں کو لے کر نہیں چلتے ہیں جیسے ایسے لفظ جنھیں بچہ پہلے سے جانتا ہو یا کہانی وغیرہ۔ اس کے برعکس پہلے حرف یاد کرائے جاتے ہیں جن کی اہمیت بچہ نہیں جانتا ہے

۲۔ اس طریقے میں بچے کے سامنے پہلے "جزو" پیش کیا جاتا ہے پھر "کل" حالانکہ بچہ پہلے "کل" سمجھ کر پھر "جزو" سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مثلاً کسی پودے سے واقف کرانا ہو تو پہلے پورا پودا دکھا کر پھر اُس کے اجزا کی طرف توجہ دلانی چاہیے۔ موٹر کے بارے میں سمجھانا ہو تو پہلے موٹر کا ڈھانچہ دکھا کر پھر اُس کے حصوں کی طرف متوجہ کرنا چاہیے اسی طرح لفظ بچوں کے سامنے پیش کر کے پھر اُن کا تجزیہ کر کے حرف نکلوانے چاہئیں۔

۳۔ تختیاں رٹانے سے بہت سی بے معنی شکلیں بچوں کے سامنے آتی ہیں مثلاً بَا۔ بَب۔ بِب۔ بُب وغیرہ یعنی

بامعنی لفظ اور جملے بچوں کے سامنے نہیں آتے ہیں۔

۴۔ شروع میں امدادی لفظ جیسے ہے۔ ہیں۔ میں۔ سے وغیرہ نہ سکھانے سے قاعدہ کا ابتدائی حصہ روکھا پھیکا رہتا ہے۔

۵۔ استعمال کے لحاظ سے اعراب اور حروف علت بچوں کے سامنے نہ لانے سے پڑھنے کا میدان محدود رہتا ہے پہلے زبر۔ پیش کے اسباق پڑھانے کی بجائے حروف علت کے اسباق پڑھانے چاہئیں کیونکہ ان کے لفظ استعمال میں زیادہ آتے ہیں، ۲۰۰ لفظوں کی مسلسل عبارت میں ان کے استعمال کا تناسب تقریباً اس طرح رہتا ہے۔

ا	۴۵
و	۲۰
ی	۴۰
ے	۵۰

۶۔ سبق کے جملوں کا آپس میں کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے جیسے خط پڑھ۔ چل ہٹ اس طرح سبق بامقصد نہیں رہتا ہے۔

۷۔ تعلیمی سامان اور تصویروں کی کمی سے لکھنے پڑھنے

کا کام غیر دل چسپ ہو جاتا ہے۔

خوبیاں

۱۔ حرفوں پر زور دینے سے لفظوں کے حرف الگ الگ پہچاننے میں سہولت ہو جاتی ہے۔
۲۔ حرفوں کی لکھائی پر زور دینے سے خوش خطی میں مدد ملتی ہے۔
۳۔ جماعت میں طلباء کی تعداد زیادہ ہونے پر بھی کام اُسی طرح چلتا رہتا ہے جس طرح تھوڑی تعداد ہونے پر۔

پُرانے طریقہ کی ترقی یافتہ شکل طریق الصّوت

تعریف

حرفوں کا نام لے کر پڑھانے کے بجائے ان کی آوازوں کے ذریعے پڑھانے کا نام طریق الصّوت ہے۔

ترتیب

۱۔ تصویروں کے ذریعے حرف یاد کرائے جاتے ہیں۔ جیسے
ا سے انار ب سے بطخ وغیرہ

۲۔ ابتدا میں دو حرفی، سہ حرفی وغیرہ ایسے حرف سکھائے جاتے ہیں جن پر اعراب اور حروف علّت نہ آئیں جیسے
دو حرفی ہیں۔ چل بل نل وغیرہ
سہ حرفی ہیں۔ سڑک۔ چمک۔ نمک وغیرہ

۳۔ اعراب اور حروف علّت کے سبق ایک ایک کر کے سکھائے جاتے ہیں۔

خوبیاں

۱۔ حرفوں کی آواز اور لفظ کے تلفظ میں بڑی حد تک یکسانیت

یکسانیت رہتی ہے جیسے سـ ڑ ک = سڑک

اس عمل سے لفظوں کے پہچاننے میں سہولت رہتی ہے

۲۔ لفظوں کے تلفظ میں سہولت رہتی ہے

۳۔ ہجے کرنے میں سہولت ہوتی ہے

۴۔ ہم وزن لفظوں کے استعمال کی وجہ سے بچے انہیں آسانی سے پڑھ لیتے ہیں جیسے

جال پال مال وغیرہ

۵۔ پڑھنے میں قدرت جلد حاصل ہوتی ہے

۶۔ پرانے طریقہ کے مقابلے میں بچے اس میں دلچسپی لیتے ہیں

نقائص

۱۔ کئی حرفوں کے لئے ایک ہی آواز سے کام لیا جاتا ہے جیسے

س ث ص

ت ط وغیرہ

۲۔ بے قاعدہ الفاظ کو طریق الصوت سے نہیں سکھایا جاسکتا ہے جیسے

خواب بالکل وغیرہ

۳۔ اس کے ابتدائی اسباق روکھے پھیکے رہتے ہیں، کیونکہ شروع میں غیرمانوس الفاظ آتے ہیں جیسے

در زر نر وغیرہ

۴۔ تصویروں کا استعمال کم ہوتا ہے۔

طریقہ دیکھو بولو

تعریف

مقررہ لفظوں کو تصویروں کے ذریعے ظاہر کر کے انھیں ذہن نشین کرانے اور ان سے جملے بنوانے پھر ان لفظوں سے حرف سکھانے کا نام دیکھو بولو طریقہ ہے۔

دیکھو بولو طریقہ کی ترقّی یافتہ شکل

آگے چل کر یہ تبدیلی ہوئی کہ مقررہ لفظوں کو تصویروں کے ذریعے ظاہر کرنے کی بجائے ان لفظوں کو باتصویر جملوں کے ذریعے ظاہر کیا جائے جیسے لفظ "قمر" اور "شلجم" کو تصویروں کے ذریعے ظاہر کرنے کی بجائے اس قسم کے جملے بنا کر پڑھاتے ہیں

یہ قمر ہے

وہ شلجم ہیں

قمر کے شلجم ہیں

سبق تیار کرنے کی یہ ترکیب ہوتی ہے کہ مقررہ لفظوں کی ایک فہرست تیار کر کے ان کو مختلف اسباق میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پھر ایک ایک باتصویر چارٹ میں ان لفظوں پر مشتمل آسان جملے اور اُن کے آگے تصویریں بنا دی جاتی ہیں۔ جملوں کے بنانے میں اس کا خیال رکھا جاتا ہے کہ لفظوں کی تکرار ہو، اسی طرح اسباق کے بنانے میں بھی اس کا خیال رکھا جاتا ہے کہ جہاں تک ہو سکے ایک سبق کے چند لفظ دوسرے سبق میں آئیں۔ ان سبقوں کو کافی عرصہ تک ایک ایک کر کے سکھایا جاتا ہے خاص طور پر لفظ ذہن نشین کرائے جاتے ہیں پھر سیکھے ہوئے لفظوں کے ذریعے حرف سکھائے جاتے ہیں ان حرفوں سے نئے نئے لفظ اور جملے سکھائے جاتے ہیں چونکہ ابتدا جملوں سے ہوتی ہے اس لئے اب یہ جملاتی طریقہ کہلانے لگا ہے

سبقوں کے نمونے اس طرح ہیں

(دیکھئے اگلا صفحہ)

(۱)

یہ قمر ہے
وہ شلجم ہیں
قمر کے شلجم ہیں

(۲)

یہ ڈلیہ ہے
ڈلیہ میں شلجم ہیں
قمر شلجم بیچتا ہے

(۳)

وہ گھر ہے
قمر کا گھر ہے
قمر گھر جا رہا ہے

سبق کے لفظ

قمر	شلجم	ڈلیہ	گھر
یہ	وہ	ہے	ہیں
کا	کے	میں	
بیچتا ہے		جا رہا ہے	

ترتیب

۱- تصویروں کے ذریعے جملے۔ جملوں کے ذریعے لفظوں کی پہچان کرائی جاتی ہے۔ خاص طور پر لفظوں کی پہچان ضروری ہے

۲- سیکھے ہوئے لفظوں سے نئے نئے جملے بنوائے جاتے ہیں۔

۳- بہت سارے لفظ سیکھنے کے بعد لفظوں کے ذریعے حرف سکھائے جاتے ہیں جیسے

شلجم سے شـ لـ جـ م

ش ل ج م

اسی طرح حروف علت سکھانے ہیں:۔

"جا رہا ہے" کے ذریعے حرف علت ا کی آواز بتائی جاتی ہے۔

۴- ایک سبق میں جتنے حرف سکھائے جاتے ہیں اُن سے اور سیکھے ہوئے حرفوں اور حروف علت کے ذریعے نئے نئے لفظ بنوائے جاتے ہیں۔

خوبیاں

۱- اِس طریقہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اُستاد جو لفظ بچوں کو سکھانا چاہتا ہے، سکھا سکتا ہے۔

۲- بچہ ابتدا ہی سے سمجھتا ہے کہ وہ کام کی باتیں سیکھ رہا ہے۔

۳۔ بچّے حرفوں کے مقابلے میں لفظوں کو دل چسپی سے سمجھتے اور پہچانتے ہیں۔

۴۔ تصویروں کا استعمال دل چسپ ہوتا ہے

۵۔ بامعنی لکھائی یعنی ابتدا ہی سے لفظوں اور جملوں کی لکھائی بچّوں کے شوق کو بنائے رکھتی ہے۔

نقائص

۱۔ تمام لفظوں کو تصویروں میں دکھانا مشکل ہے جیسے "جاگا" کی تصویر میں "بیٹھا" بھی ہو سکتا ہے

۲۔ حافظہ پر زیادہ بوجھ پڑتا ہے یعنی بہت سے لفظوں کی شکلیں ذہن میں محفوظ رکھنی پڑتی ہیں۔

۳۔ اس کا بھی شبہہ رہتا ہے بچّے اٹکل پچّو پڑھنے لگیں یعنی پڑھنے میں غلط اندازے لگائیں جیسے ایک ہی سبق میں "بلّی" اور "دلّی" ہوں اور "بلّی" کو "دلّی" اور "دلّی" کو "بلّی" پڑھ دیں۔

۴۔ یہ طریقہ لفظوں کے پہچاننے میں مدد نہیں کرتا ہے کیونکہ کافی عرصہ تک لفظوں کے بنانے کا طریقہ بچّہ نہیں جانتا ہے، جو بچّے اپنے شوق سے آگے بڑھنا چاہیں وہ ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔

دیکھو بولو طریقہ کی ایک اور شکل

اس طریقہ میں تصویر کے ذریعے لفظ پیش کر کے اُسی وقت لفظ کے ٹکڑے بنا دیتے ہیں جیسے

راجا میں را ـــــ جا

جاگا میں جا ـــــ گا

پھر ان ٹکڑوں سے لفظ اور جملے بنوائے جاتے ہیں جیسے:۔

راجا گا

گا راجا

راجا جاگا

جاگا راجا

اگلے سبقوں میں کام اسی طرح جاری رہتا ہے ۔ ان سبقوں میں سکھائے جانے والے لفظوں کی ایک بڑی خوبی یہ ہوتی ہے کہ جہاں تک ہو سکے ان کا ایک ٹکڑا پچھلے سبق میں سیکھا ہوا ہو، فرض کیجئے اگلے سبق میں لفظ تارا ہے تو اس میں "را" پہلے کا سیکھا ہوا ہوگا۔

اس طرح بہت سے لفظ اور جملے سیکھنے کے بعد اگلے اسباق میں میں حرف سکھائے جاتے ہیں جیسے

جلا میں ج تلا میں ت وغیرہ

یا ساگ میں گ جال میں ل وغیرہ

کچھ اور آگے چل کر حروف علّت اور اعراب سکھانے کا کام شروع ہو جاتا ہے جیسے

لا لا سے ا

دِیا سے ـِ وغیرہ

اس طریقہ سے جہاں ٹکڑے کر کے پڑھانے میں سہولت ہے وہاں یہ نقص بھی ہے کہ لفظ اور جملے غیر دلچسپ اور روزانہ کی زندگی سے غیر متعلق ہوتے ہیں یہ طریقہ خشک ہے۔

کہانی کا طریقہ

تعریف

پڑھنے کی دل چسپی پیدا کرنے کے بعد ایک مقررہ کہانی یاد کرا کے اُس کے جملوں کی پہچان کرانا پھر ان جملوں کے ذریعے لفظ اور لفظوں کے ذریعے حرف سِکھانے کا نام "کہانی کا طریقہ" ہے۔

سبق کا نمونہ

پہلے سبق کا نمونہ اِس طرح ہے

ایک ننھی چڑیا
ایک تھی مینا
ایک تھا کبوتر
وہ سب ایک ڈال پر تھے
چڑیا اور مینا کے پاس ایک بسکٹ تھا
وہ لڑنے لگے
کبوتر نے کہا
چڑیا آدھا بسکٹ لے

مینا آدھا بسکٹ لے

چڑیا نہ مانی

مینا نہ مانی

وہاں ایک چیل بیٹھی تھی

وہ پھرتی سے اُڑی

اور بسکٹ لے کر چمپت ہو گئی

وہ دنگ رہ گئے

ترتیب

۱- پڑھنے پڑھانے کا ماحول پیدا کیا جاتا ہے۔ جماعت میں لگی ہوئی تصویروں کے نیچے عبارت لکھ کر۔ جماعت کی چیزوں پر اُن کے نام لکھ کر۔ باتصویر کہانیاں کتاب سے سُنا کر

۲- مقررہ کہانی ایک خاص ترتیب کے مطابق زبانی یاد کرائی جاتی ہے۔

۳- اِس کہانی کے جملے بورڈ پر لکھ کر:۔

(ا) کالی پٹیاں (ب) چارٹ (ج) کتاب سے اُن کی پہچان کراتے ہیں اور کھیلوں کے ذریعے اُن کی مشق کرائی جاتی ہے۔

چند کھیل یہ ہیں:۔

جُملہ شناسی کے کھیل

۱۔ دیکھیں کہانی کون ٹھیک سے جوڑتا ہے
۲۔ کہانی جوڑنے کا مقابلہ
۳۔ فریم سے جُملے نکال لینا
۴۔ جُملوں کے ذریعے لفظ نکلوائے جاتے ہیں ان لفظوں کی پہچان اور مشق کرائی جاتی ہے۔ ان کھیلوں کے چند نام یہ ہیں

لفظ شناسی کے کھیل

۱۔ سیڑھی کا کھیل
۲۔ کون ٹھیک سے آتا ہے
۳۔ لفظوں سے جُملے بنانا

۵۔ سیکھے ہوئے لفظوں کے ذریعے نئے نئے جُملے بنوائے جاتے ہیں اگر ممکن ہو تو ان سے دوسری کہانی بنوائی جاتی ہے۔

۶۔ لفظوں کے ذریعے حرف نکلوائے جاتے ہیں، ان کی مشق بھی کھیلوں کے ذریعے کرائی جاتی ہے (تفصیل دیکھئے "کھیل کے ذریعے تعلیم" میں)

۷۔ جو حرف کہانی کے ذریعے سکھائے نہ جاسکیں اُن کے لئے کہانی کے مناسب لفظ لے کر پہلے ہم وزن لفظ کہلوائے جاتے ہیں پھر ان لفظوں کے ذریعے حرف سکھانے ہیں مثلاً مندرجہ بالا کہانی کے لفظ "سب" کے ہم وزن "جب"۔ "تب"۔ "اب" وغیرہ کے ذریعے

ج ۔ ت ۔ ا سکھائے جاتے ہیں ۔

۸ ۔ سیکھے ہوئے حرفوں سے نئے نئے لفظ اور جملے بنوائے جاتے ہیں ۔

خوبیاں

۱ ۔ چونکہ بچے کہانیوں میں دل چسپی لیتے ہیں اس لئے کام کی ابتدا کہانی سے کی جاتی ہے ۔

۲ ۔ بچہ یہ سمجھتا ہے کہ وہ بھی بڑوں کی طرح لکھنے پڑھنے لگا ہے ۔

۳ ۔ اس طریقہ میں کھیلوں اور دل چسپ مشقوں کے ذریعے کام جاری رہتا ہے اس لئے بچوں کی دل چسپی بڑھ جاتی ہے

۴ ۔ اس طریقہ میں "کُل" سے "جُز" کی طرف چلتے ہیں اس طرح لکھنے پڑھنے کا پورا ڈھانچہ بچے کی سمجھ میں آجاتا ہے ۔

۵ ۔ یہ طریقہ معلوم سے نامعلوم کی طرف چلتا ہے یعنی بچہ یاد کی ہوئی کہانی کے ذریعے جملے سیکھتا ہے پھر جملوں کے ذریعے لفظ اور لفظ کے ذریعے حرف سیکھتا ہے ۔

۶ ۔ تصویروں کا استعمال دل چسپی بنائے رکھتا ہے ۔

۷ ۔ بامعنی لکھائی ، لکھنے پڑھنے کے شوق کو بڑھاتی ہے ۔

نقائص

۱ ۔ کہانی لمبی ہو تو جملے اور لفظ پہچاننے کا کام بڑھ جاتا ہے ۔ بچہ

نئے سبق کی تلاش میں رہتا ہے اس لئے بچے کی دل چسپی میں کمی آجاتی ہے۔

۲۔ یہ ہو سکتا ہے کہ ایک ہی کہانی کے ذریعے تمام حرف نہ سکھائے جا سکیں اس لئے اور کہانیوں کا سہارا لینا پڑتا ہے جس سے ابتدائی کام بڑھ جاتا ہے۔

۳۔ نئے لفظوں کے پہچاننے کا کام محدود رہتا ہے اس لئے کہ اعراب اور حروف علت سکھانے کا کام سست رفتاری سے ہوتا ہے۔

۴۔ اٹکل پچو (اندازے سے پڑھنا) پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے۔

"دیکھو بولو طریقہ" اور "کہانی کا طریقہ" کا فرق

۱۔ "دیکھو بولو طریقہ" میں جو با تصویر لفظ اُستاد سکھانا چاہتا ہے سکھا سکتا ہے لیکن "کہانی کا طریقہ" میں مقررہ کہانی کا سکھانا ضروری ہے۔

۲۔ "کہانی کا طریقہ" میں کہانی کے جملوں کی پہچان ضروری ہے لیکن "دیکھو بولو طریقہ" میں جملے لفظوں کا تعارف کرانے کے لئے ہوتے ہیں اور جملوں کی بجائے لفظوں کی پہچان پر زور دیا جاتا ہے۔

مخلوط طریقہ (ملا جلا طریقہ)

تعریف

جو شخص مختلف طریقوں سے واقف ہو اور ان پر تنقیدی نگاہ رکھتا ہو، حالات کے مطابق مختلف طریقوں کی ان باتوں کو لے کر جنہیں وہ ٹھیک سمجھتا ہے انہیں ایک خاص ترتیب کے مطابق پڑھانے کا نام "ملا جلا طریقہ" ہے۔

"مخلوط طریقہ" اختیار کرنے والوں کے دلائل

۱۔ اُستادوں کی صلاحیتوں اور اُن کے خیالات میں فرق ہوتا ہے ایک اُستاد کسی طریقہ کی ایک خوبی کو خوبی سمجھتا ہے تو دوسرا اسے نقص مانتا ہے مثلاً ایک اُستاد کی سمجھ میں یہ بات تو آتی ہے کہ لفظوں کے ذریعے حرف سکھانے چاہئیں لیکن وہ حرف سکھانے سے پہلے لفظوں کو ذہن نشین کرانا ضروری نہیں سمجھتا ہے دوسرا اُستاد سمجھتا ہے کہ حرف سکھانے سے پہلے لفظوں کی شناخت کرانے سے بچّوں میں پڑھنے کا شوق بڑھے گا۔

۲۔ مقامی حالات بھی اُستادوں کو "مخلوط طریقہ" اختیار کرنے پر مجبور کرتے ہیں مثلاً ایک اُستاد کو دو جماعتیں پڑھانے کے لئے

دی جائیں یا سامان کے مہیا ہونے میں دشواری ہو۔

۳۔ زمانے کے تقاضوں کے مطابق ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں جن کا خیال رکھنا ضروری ہو جاتا ہے مثلاً بنیادی تعلیم کی اسکیم جاری ہونے پر اُس کے پڑھائے جانے والے مواد کو نئے طریقوں میں شامل کرنا ضروری ہو گیا یعنی بچے جو کچھ کام کریں اس سے متعلق مواد کا استعمال پہلی جماعت کے سبقوں میں بھی ہو۔

جامعہ کا طریقہ

تعریف

شروع میں گیت یاد کرا کے اس کے لفظوں کے ذریعے حرفوں کی پہچان کرانے، ان حرفوں سے لفظ بنوانے اور ایسے جملے پڑھوانے جن کا تعلق کسی کام سے ہو اور حروف علّت کو خاص ڈھنگ سے سکھانے کا نام "جامعہ کا طریقہ" ہے۔

اس طریقہ کی ضرورت کیوں ہے

ذیل کی تین باتوں کے مطالعہ سے یہ بات صاف ہو جائے گی کہ اس کی ضرورت کیوں ہے۔

۱۔ اردو کے صوتی زبان ہونے کی خصوصیت سے فائدہ اٹھانا۔
یہاں صوتی زبان سے یہ مراد ہے کہ جو آواز حرفوں کی ہے تقریباً وہی آواز لفظوں میں بھی باقی رہنی چاہئے۔ مثلاً

سَ ب = سب
سَ ڑ ک = سڑک وغیرہ

اس سے بچوں کو حرفوں سے لفظ بنانے اور لفظوں کے حرف سمجھنے میں سہولت ہوتی ہے

صوتی زبان سے ایک دوسرا بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ بچوں کو چند حرف سکھاتے ہی ان سے کئی لفظ بنائے جا سکتے ہیں مثلاً یہ چھ حرف ج ل س ن ب ٹ سکھاتے ہی ان سے بیس بامعنی لفظ بنتے ہیں۔

جو زبانیں صوتی نہیں ہیں اُن میں یہ خوبی نہیں ہوتی ہے۔ مثلاً انگریزی کہ اس کے حرفوں کی آواز ان سے بننے والے لفظوں سے الگ ہوتی ہے۔ جیسے

T H I S = THIS

B U T = BUT

P U T = PUT

صوتی زبان کو جس آسانی سے سکھایا جا سکتا ہے، غیر صوتی زبان کو نہیں سکھا سکتے مثلاً WOULD کے نام کہلوا کر بچے سے WOULD کا لفظ بنوانا بہت مشکل ہے اسی طرح BUT سے BUT کہلوانا کہیں PUT کہلوانا اُلجھن کا باعث ہے۔

ان اُلجھنوں سے بچنے کے لئے غیر صوتی زبان والوں نے ایسے طریقے نکالے جن میں شروع میں جملے اور لفظ یاد کرائے جاتے ہیں اور حرفوں سے لفظ بنانے کے کام کو بعد میں کراتے ہیں جیسے کہانی کا طریقہ، "دیکھو بولو طریقہ" وغیرہ

اُردو چونکہ صوتی زبان ہے۔ حرفوں سے لفظ بنانے کا
کام ساتھ ساتھ چل سکتا ہے اس لئے نئے طریقوں میں تبدیلی
کرکے ایسا طریقہ اپنایا گیا ہے جس میں صوتی زبان کی خصوصیات
اور اس کے سکھانے کی سہولتوں سے فائدہ اُٹھایا گیا ہے
یعنی قاعدے کے اسباق کی ترتیب میں پہلے بغیر اعراب کے
لفظ اور جملے پھر حروفِ علت کے اسباق ترتیب وار رکھے
گئے ہیں۔ ابتدا میں جملے اور لفظ محض حرفوں کا تعارف کرانے
کے لئے بچوں کے سامنے پیش کئے گئے ہیں یعنی شروع میں جملے
اور لفظ یاد نہیں کرائے گئے ہیں بلکہ اُن کے ذریعے حرف
سکھائے گئے ہیں۔

۲۔ گیسٹالٹ نظریہ کا فائدہ حاصل کرنا

گسٹالٹ نظریہ یہ ہے کہ ہم بحیثیت مجموعی کسی چیز کو دیکھتے
اور سمجھتے ہیں۔ ہر ایک شے اپنے تعلق سے معنی پیدا کرتی ہے
نئے طریقے ایجاد کرنے والوں کو بچوں کے سیکھنے کی اس نفسیات
کو سامنے رکھنا تھا۔ چونکہ انگریزی زبان کو صوتی طریقہ سے
سکھانے میں بہت مشکلات تھیں اس لئے اس زبان کے
سکھانے والوں نے گیسٹالٹ نظریہ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے
کام کی ابتدا کہانی اور جملوں سے کی ان طریقوں کا نام
"کہانی کا طریقہ" اور "دیکھو بولو طریقہ" رکھا ان کے سکھانے

ہیں بچوں کی یہ نفسیات بھی سامنے تھی کہ بچے ہر بات نقل کے ذریعے یعنی دوسروں کو کرتے دیکھ کر سیکھتے ہیں اس لئے مذکورہ طریقوں کو ماننے والوں نے کام کی ابتدا اس طرح کی کہ بچہ پہلے ہی دن سے یہ محسوس کرے کہ وہ بھی بڑوں کی طرح پڑھ لکھ رہا ہے لیکن اس کام کی ترتیب کا ڈھانچہ انگریزی زبان (غیر صوتی زبان) کی بناوٹ اور اس کی ضرورتوں کو سامنے رکھ کر بنایا گیا۔ یہ ڈھانچہ صوتی زبانوں جیسے اردو ہندی کو سامنے رکھ کر بنایا جاتا تو یہ ہمارے لئے مفید ہوتا مثلاً اردو کے چند حرف سکھاتے ہی ان سے بامعنی لفظ بن سکتے ہیں اس لئے "جامعہ کا طریقہ" میں اگرچہ کام کی ابتدا گیت سے کی گئی ہے لیکن گیت کے مصرعے اور لفظوں کی شناخت کرانے کی بجائے اس گیت کے لفظوں سے حرف اخذ کرا کے صوتی طریقے سے رفتہ رفتہ لفظ اور جملے بنوائے گئے ہیں۔

جب یہ نئے طریقے ہمارے ملک میں آئے تو اُن کی دلچسپی اور نئے پن کا اثر ہم پر بھی پڑا۔ ان نئی دلچسپیوں میں ہم اپنی زبان (صوتی زبان) کی ضرورتوں کو سامنے رکھنے کے بجائے اِن کی حرف بحرف اندھی تقلید شروع کر دی، اس طرح ہماری صوتی زبان اُردو کی خصوصیات دب کر رہ گئیں، اِن عیوب کو دیکھ کر پڑھانے والوں کے دو فریق بن گئے ایک وہ

جن کے پاس نئے طریقوں کا نیا پن اور دل چسپی ہے لیکن صوتی خصوصیات کو ثانوی حیثیت دی ہے، دوسرے وہ جن کے نزدیک صوتی خصوصیات کی اہمیت ہے لیکن نئے طریقوں کے نئے پن اور دل چسپی کو اپنا نہ سکے۔ میں ایک عرصے تک اس بات کے لئے فکر مند رہا کہ ان دونوں خصوصیات کو کس طرح سمویا جا سکتا ہے۔ جامعہ میں میرے لئے تجربے کرنے کا اچھا موقع تھا۔ میں نے اس سلسلہ میں طرح طرح کے تجربے کئے۔ یکے بعد دیگرے کئی قاعدے لکھے بالآخر مخلوط طریقہ کی بنیاد پر ایک ایسا طریقہ تالیف کیا جس میں دونوں طریقوں کی خصوصیات موجود ہیں اس کا نام "جامعہ کا طریقہ" رکھا۔

۳۔ کام کے ذریعے لکھنا پڑھنا

میرے تجربے جاری تھے کہ ۱۹۳۸ء میں بنیادی تعلیم کا خیال سامنے آیا کہ جہاں تک ہو سکے بچہ جو کام کرے اس کے ذریعے لکھنے پڑھنے کے کام کو فروغ ہو۔ اب ایک بہت بڑی مشکل میرے سامنے یہ تھی کہ پہلی جماعت سے اوپر کے لئے تو یہ صورت ممکن تھی لیکن پہلی جماعت میں کہ جہاں لکھنا پڑھنا سکھانے کے لئے بہت سی پابندیوں سے گذرنا پڑتا ہے اس خیال کو سمونا کیسے ممکن ہوگا!!! مثال کے طور پر صوتی زبان کی

خصوصیات کو سامنے رکھ کر حروف علّت کے اسباق کی ترتیب میں پہلے "ما" کا سبق پھر "ری" کا پھر "ٹے ٹے" وغیرہ کا پڑھانا ضروری ہے، ایسی حالت میں ہر سبق کے ضمن میں ایسے جُملے بنانا جن کا تعلق کسی کام سے ہو یعنی بچہ جو کچھ کرے وہی پڑھے یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے ایس نے بڑی کاوش کے بعد ایسے سبق بھی تیار کرلئے یہ اسباق باغبانی، کتائی، پیپر کٹنگ، مٹی کا کام اور سیر دتفریح پر مشتمل ہیں نیز ہر سبق کے ضمن میں ایسے لفظ احتیاط سے چُنے گئے ہیں جو ۱۔ حرفہ ۲ سماجی ماحول ۳۔ قدرتی ماحول سے تعلق رکھتے ہوں۔

یہی مذکورہ بنیادی باتیں ہیں جن کی وجہ سے "جامعہ کا طریقہ" تالیف کرنے کی ضرورت پیش آئی۔

اس طریقہ کی خصوصیات

ہر ایک طریقہ کے بیان کرنے میں ہم نے ہم عُنوانوں سے کام لیا ہے
۱۔ اُس طریقہ کی تعریف ۲۔ ترتیب ۳۔ خوبیاں ۴۔ نقائص
جامعہ کے طریقہ کی ضرورت کے سلسلے میں جو تین باتیں اوپر بیان کی گئی ہیں یہ خصوصیات میں شمار ہوتی ہیں، ان کے علاوہ کچھ اور خصوصیات ہیں، ہم ان سب کو خلاصہ کے طور پر مذکورہ عُنوان کے تحت یہاں درج کیے دیتے ہیں، اس کے بعد پڑھانے کی ترتیب

تفصیل سے لکھیں گے۔

۱۔ اس طریقہ میں اردو زبان کے صوتی ہونے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قاعدے کے اسباق ترتیب دئے گئے ہیں جیسے بغیر اعراب کے لفظ اور جملے۔ حروف علت والے لفظ جملے وغیرہ۔

۲۔ گیشٹالٹ نظریہ کا فائدہ حاصل کرنے کے لئے کام کی ابتدا گیت سے کی گئی ہے لیکن گیت کے مصرعے اور لفظوں کی شناخت کرانے کے بجائے اُن سے حرف اخذ کرنے کا کام لیا گیا ہے۔

۳۔ "بچہ جو کچھ کرے، اس کے ذریعے پڑھے لکھے" کے اُصول پر لفظوں اور جملوں کا انتخاب کیا گیا ہے اس کے لئے باغبانی، کتائی، پیپر کٹنگ مٹی کا کام اور مشاہدہ کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

۴۔ حرفوں اور لفظوں کی مشق کے لئے "کھیل کے ذریعے تعلیم" سے کام لیا گیا ہے۔

۵۔ حروفِ علت کے اسباق ایک ایک کر کے پڑھانے پر بھی اسباق کے جملوں کا انتخاب اس طرح کیا گیا ہے کہ یہ سب آپس میں مربوط ہیں اور اور اُن سے کسی واقعے کا اظہار ہوتا ہے۔

۶۔ اعراب اور حروف علت کے اسباق کو بہت دل چسپ ڈھنگ سے یعنی تشبیہوں، مثالوں اور کھیلوں کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔

۷۔ ہر ایک سبق کو دو حصّوں میں بانٹا گیا ہے ایک حصّے میں کسی کام کی تفصیل ہے یعنی بچہ جو کچھ کام کرتا ہے اُسی کے بارے میں سبق پڑھنا

ہے دوسرے حصے میں ادبی چٹخارے والے جملے ہیں جو بچوں میں ادب کا ذوق پیدا کرتے ہیں ۔

۸ - ہر ایک سبق کے ضمن میں ہم وزن لفظوں کی مشق بھی کرائی گئی ہے اس سے پڑھنے کی روانی میں مدد ملی ہے۔ جیسے جال ۔ مال ۔ نال وغیرہ ۔ ایسے لفظوں کی مشق بھی ہے جن کا وزن ایک جیسا نہیں ہے۔ جیسے کپاس ۔ ٹماٹر ۔ پالک وغیرہ ۔ اس سے سبق کو کام سے مربوط کرنے میں مدد ملی ہے۔

۹ - یہ طریقہ بچوں کے لئے مفید آسان اور دلچسپ ہے ۔

۱۰ - یہ ایک مخلوط طریقہ ہے جس میں نئے اور پرانے طریقوں کی خوبیوں کو اپنایا گیا ہے اور ان کے نقائص سے بچایا گیا ہے (ہر ایک طریقہ کا ماننے والا اس میں اپنے لئے کچھ نہ کچھ پائے گا)

۱۱ - سالہا سال کے تجربے کے بعد اسے شائع کیا گیا ہے

اس طریقے کی ترتیب

۱۔ بچوں کو مانوس کیا جاتا ہے
۲۔ پڑھنے پڑھانے کا ماحول پیدا کیا جاتا ہے۔
۳۔ ایک خاص گیت زبانی یاد کرایا جاتا ہے۔
۴۔ گیت کے لفظوں کے ذریعے حرف سکھائے جاتے ہیں۔
۵۔ حرفوں کا ایک ایک مجموعہ سکھاتے ہوئے ان حرفوں سے بننے والے لفظ اور جملے سکھائے جاتے ہیں۔
۶۔ حروف علت اور اعراب ایک خاص ترتیب اور خاص ڈھنگ سے سکھائے جاتے ہیں۔

بچّوں کو مانوس کرنا

نئے طریقوں سے پڑھانے سے پہلے ضروری ہے کہ بچّوں کو مانوس کیا جائے طریقہ خواہ کتنا ہی اچھا اور نیا کیوں نہ ہو اگر اُس کا استعمال ڈر اور خوف کے ماحول میں کیا جائے گا تو بچّوں کے لئے فائدہ مند نہ ہوگا۔ بچّوں میں زندگی، زندہ دلی اور تنوع جو نئے طریقوں کی خصوصیات ہیں، ختم ہو جائیں گی اس لئے ضروری ہے کہ ابتدا ہی سے بچّوں کے دلوں میں ڈر اور خوف دور کیا جائے ذیل میں کچھ ایسے اشارے دیے جاتے ہیں جو بچّوں کو مانوس کرنے میں مدد دیں گے۔

۱۔ بچّے سے اُس کے اور اُس کے گھر کے بارے میں بات چیت کی جائے جیسے آپ کا نام۔ آپ کا گھر کہاں ہے۔ آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں۔ آپ نے پرندے اور جانور بھی پال رکھے ہیں؟

۲۔ جماعت میں لگی ہوئی تصویروں کے بارے میں بات چیت کی جائے جیسے دیکھیے یہ کس چیز کی تصویر ہے۔ اس میں کون کون سے رنگ ہیں وغیرہ۔

۳۔ مختلف قسم کے البم دکھائے جائیں جیسے پرندوں، جانوروں کی تصاویر، مختلف پیشہ وروں کے البم وغیرہ (اس قسم کے البم دکانوں پر ملتے ہیں۔

۴۔ بچوں کے دلوں میں جن چیزوں کا ڈر بٹھلایا جاتا ہے اُسے دُور کیا جائے جیسے اُستاد کا ڈر اپنے اچھے سلوک سے۔ جانوروں کا ڈر اُن کی اُن عادتوں کا ذکر کر کے جو ہمارے لئے مفید ہیں جیسے کُتّا رکھوالی کرتا ہے بندر کھیل تماشے دکھاتا ہے اگر بندر کو نہ چھیڑیں تو وہ تمھاری طرف لپکے گا نہیں وغیرہ۔

۵۔ بچوں کو کھیل کھلایئے اور اُن کے ساتھ کھیلیے

۶۔ گھر اور مدرسہ کے ماحول میں یکسانیت پیدا کرنے کی کوشش کریں جیسے گھر پر کھیلے جانے والے کھیل مدرسہ میں بھی کھلائے جائیں، آس پاس کی چیزوں کو جمع کر کے کچھ بنانے کے شوق کا بھی موقع نکالیں۔

۷۔ آس پاس ملنے والی خاص خاص چیزوں کو جمع کر کے جماعت میں رکھا جائیں جیسے پتھروں کے نمونے۔ پتوں کے نمونے وغیرہ

۸۔ کھیتوں اور باغیچوں کی سیر کرا کر وہاں کی چیزوں کے بارے میں بات چیت کریں

۹۔ کہانیاں سُنی اور سُنائی جائیں

۱۰۔ گیت سُنے اور سُنائے جائیں

۱۱۔ ریت میں مختلف سانچوں سے شکلیں بنوائی جائیں، یہی شکلیں بورڈ پر چاک سے اور کاپیوں میں پنسل سے بنوائی جائیں۔

۱۲۔ رنگین تصویریں بنوائی جائیں

پڑھنے پڑھانے کی فضا پیدا کرنا

بچوں کو مانوس کرنے کے بعد ایک اور چیز ضروری ہے وہ ہے پڑھنے پڑھانے کی فضا پیدا کرنا۔ کوئی کام کرانے سے پہلے بچوں میں یہ جذبہ پیدا کرنا چاہیے کہ یہ کام اُس کے لئے ضروری ہے ساتھ ہی ساتھ اُنھیں یہ ترغیب دینی چاہیے کہ وہ اس کام کے لئے تیار ہو جائیں۔ نیچے چند اشارے دیے جاتے ہیں جن سے بچوں میں یہ دونوں باتیں پیدا کی جا سکتی ہیں۔

۱۔ موٹے موٹے حرفوں میں لکھی ہوئی باتصویر کتاب بچوں کو دکھا کر اس کی کہانیاں سُنائی جائیں اور اُنھیں ترغیب دی جائے کہ اگر وہ پڑھنا سیکھیں تو ایسی کتابیں پڑھ سکتے ہیں۔

۲۔ کوئی دل چسپ کہانی سُناتے سُناتے درمیان میں چھوڑ دی جائے۔ جب بچوں کا تقاضا بڑھے تو یہ بات کہنے کے بعد کہ وہ پڑھنا سیکھیں گے دوبارہ سُنانا شروع کر دیں۔

۳۔ درسی کتابوں کے وہ اسباق جو کہانی کی شکل میں ہیں اُنھیں سُنا کر اُن کی نقلیں جماعت میں کرائی جائیں۔

۴۔ ڈاک خانے کے کارڈ پڑھ کر سُنائے جائیں کہ لوگ اس طرح ایک دوسرے کو اپنے حالات لکھتے ہیں، آپ کو لکھنا پڑھنا آجائے تو

تو آپ بھی اپنے دل کی بات لکھ سکتے ہیں

۵- مدرسہ اور دُوسری جماعتوں کے اعلانات پڑھ کر سُنائے جائیں اس مقصد کے لئے پہلی جماعت والوں کے نام دُوسری جماعت کے پیغام پڑھ کر سُنائے جائیں مثلاً۔ دُوسری جماعت والے کھیل میں مقابلہ کرنا چاہتے ہیں وغیرہ

۶- جماعت میں لگی ہوئی تصویروں کے نیچے جو کچھ لکھا رہتا ہے وہ پڑھ کر سُنائیں "تاکہ بچّے بھی انھیں پڑھا کریں، اسی طرح البم کی تصویروں کی عبارت بھی بچّوں کے سامنے پڑھیں۔

۷- دُوسری جماعتوں میں بچّوں کو لے جا کر دکھائیں کہ دُوسرے بچّے لکھنے پڑھنے کا کام کس طرح کرتے ہیں۔

۸- جماعت کی چیزوں پر اُن کے نام خوش خط لکھ کر لگائیں۔ جیسے الماری، میز۔ صندوق وغیرہ

۹- کیاریوں میں ٹین کی تختیاں لگا کر ان پر بچّوں کے چھوٹے نام اور بوئی ہوئی سبزیوں کے نام بھی لکھ دئے جائیں "تاکہ بچّے انھیں پڑھیں۔

۱۰- بچّوں کے چھوٹے نام ان کی چیزوں پر بھی لکھ دیں، جیسے کتاب۔ کاپی۔ تختی وغیرہ:

۱۱- بچّوں کو بورڈ پر کچھ بنانے، لکھنے کا موقع دیا جائے۔

۱۲- بچّوں کے چھوٹے نام ۴ × ۳" کی کالی پٹیوں پر لکھ کر ان کی

مشق اس طرح کرائیے۔

پہلے بچوں میں ناموں کی یہ پٹیاں بانٹ دیجئے پھر

(الف) بورڈ پر بچوں کے چھوٹے نام لکھ دیں۔ نام پکارنے پر بچے اپنے ناموں کی پٹیوں کا مقابلہ بورڈ سے کریں، اس طرح کہ بورڈ پر لکھے ہوئے نام کے نیچے، اپنے نام کی پٹی لگا کر جماعت کو دکھائیں۔

(ب) اُستاد جس لڑکے کا نام پکارے وہ اپنی پٹی جماعت کے سامنے آکر دکھائے۔

(ج) لڑکوں کو ایک طرف کونے میں کھڑا کر دیں پھر ان کی جگہ بدل کر پٹی رکھیں۔ لڑکے اپنا نام ڈھونڈھ کر وہیں بیٹھ جائیں۔

(د) لڑکے دائرے میں بیٹھ جائیں درمیان میں پٹیاں ڈال دیں لڑکے اپنے نام کی پٹی ڈھونڈھ کر نکال لیں۔ ہو سکے تو ساتھیوں کے ناموں کی پٹی بھی ڈھونڈھ نکالیں۔

بُنیادی گیت

اِس گیت کے لفظوں کے ذریعے حرف اور حروف علت، اعراب سکھائے گئے ہیں اس لئے اِس کا نام "بنیادی گیت" رکھا گیا ہے گیت کو پڑھانے کی ضرورت نہیں صرف زبانی یاد کرا دینا کافی ہے گیت یہ ہے

ہماری کیاری

آؤ بچو باغ میں جائیں
اپنی اپنی کیاری بنائیں
دس گھر پے بھی ٹب سے لے لو
ارشد لے کر نل پر چل دو
دیکھو قمر اِس سمت سڑک پر
پھولوں کے پودے ہیں سُندر
یہ ہے کیاری شلجم والی
بوئیں اُس میں مٹر نرالی
پیپر کٹنگ کی ہے کل باری
پتنگ بنیں گے باری باری

اس گیت کی خصوصیات

اس گیت کی خصوصیات یہ ہیں

۱- یہ گیت کام (حرفہ) سے متعلق ہے

۲- اس کے ۱۲ لفظوں سے ۲۲ حرف سکھائے گئے ہیں یہ

۱۲ لفظ ایسے ہیں جن پر اعراب اور حروف علت نہیں ہیں اس کی وجہ سے بچے لفظوں کے ذریعے حرف آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔

۳- اس گیت کی مدد سے تمام اعراب اور حروف علت سکھائے جا سکتے ہیں۔

جن لفظوں سے جو حرف سکھائے گئے ہیں وہ یہ ہیں: -

نل = ن ل
چل = چ (ل)
دس = د س
ٹب = ٹ ب
یہ = ی ہ
وہ = و (ہ)
قمر = ق م ر
سڑک = (س) ڑ ک
شلجم = ش (ل) ج (م)
ڈلیہ = ڈ (ل) (ی) (ہ)
پتنگ = پ ت ں گ
ارشد = ا (ر) (ش) (د)

جن لفظوں سے اعراب اور حروف علّت سکھائے جا سکتے ہیں وہ یہ ہیں

باغ = ا

نرالی = ر

کیاری = ی یِ

پودے = ے یَ

بیٹے = ئے یٔ

کھرپے = و

پھولوں = وُ

دے دو = و

پودے = وٗ

پتنگ = ں نٗ

بچّہ = ھ

بُنیادی گیت یاد کرانا

یہ فرض کیا گیا ہے کہ مدرسہ کُھلنے کے بعد سے ایک مہینے کے اندر جماعت میں یہ کام ہو چکے ہیں۔

۱۔ بچّوں کو مانوس کرنا

۲۔ پڑھنے پڑھانے کی فضا پیدا کرنا

جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے، گیت کو پڑھانے کی ضرورت نہیں صرف زبانی یاد کرا دینا کافی ہے۔ اِس گیت کے لفظوں کے ذریعے حرف اور حروفِ علّت، اعراب سکھائے جائیں گے۔

تمہید

جس دن یہ گیت یاد کرانا ہو، بچّوں سے کہیئے کہ وہ باغبانی میں چل کر اپنی اپنی کیاریاں اور سڑک ٹھیک کریں، اِس کام پر جب جانے لگیں تو کیاری کا ایک گیت بھی گاتے جائیں، لیکن جانے سے پہلے آپ اس گیت کو یاد کر لیجیے

۱۔ اُستاد بچّوں سے کہے کہ میں گیت کو ایک بار گاتا ہوں آپ چُپ چاپ سُنیئے

۲۔ دوسری دفعہ اُستاد ایک ایک مصرعہ گاتا جائے، لڑکے دُہراتے جائیں

۳۔ تیسری دفعہ کے لئے اُستاد کہے کہ یہ گیت ایک چارٹ میں لکھا

ہوا ہے، اس میں تصویریں بھی ہیں، پھر یہ چارٹ جماعت کے سامنے آویزاں کر کے اُستاد اس کی تصویروں کے بارے میں بات چیت کرے اور یہ بتائے کہ ان تصویروں کے سامنے یہ گیت بھی لکھا ہوا ہے۔ پھر ان مصرعوں کی طرف اشارہ کر کے اُستاد ایک ایک مصرعہ گائے، لڑکے دُہراتے جائیں (با تصویر گیت اس سبق کے آخر میں درج ہے)

۴۔ چوتھی دفعہ کے لئے اُستاد بچوّں سے کہے کہ آپ میں سے دو لڑکے جن کو گیت کچھ کچھ یاد ہوا ہے وہ میرے ساتھ کھڑے ہوں۔ اس طرح ہم تینوں ایک ایک مصرعہ گائیں گے، جماعت کے لڑکے دُہرائیں

۵۔ پانچویں دفعہ کے لئے اُستاد کہے کہ اب کوئی لڑکا جسے گیت کچھ کچھ یاد ہو گیا ہو، جماعت کے سامنے آئے اور چارٹ کی تصویروں کی مدد سے گائے، جماعت دُہرائے۔

۶۔ چھٹی دفعہ کے لئے کوئی سے دو لڑکے جنھیں گیت یاد ہو گیا ہو جماعت کے سامنے کھڑے ہو کر گائیں، جماعت کے لڑکے دُہرائیں گانے والے دونوں لڑکوں کی اُستاد مدد کرے پھر اسی دن یا دوسرے دن اُستاد بچوّں کو کیاریوں پر کام کرنے کے لئے آمادہ کرے اور لڑکوں سے کہے کہ راستے میں اور کیاریوں

پر کام کرتے ہوئے یہ گیت گائیں، ایک لڑکے کا نام
قمر رکھے اور دوسرے کا ارشد۔ جب متعلقہ مصرعہ گایا جائے
تو قمر مجمع میں سے نکل کر گھر پہ لینے کے لیے جائے اور ارشد
نل کی طرف چل دے۔ پھر کیاریوں پر پہنچ کر بچے کام کریں۔
کام کے دوران کبھی کبھی گیت بھی گائیں

با تصویر گیت اگلے صفحے پر درج ہے

بُنیادی گیت

ہماری کیاری

آؤ بچّو باغ میں جائیں
اپنی اپنی کیاری بنائیں

دس کھُرپے بھی ٹب سے لے لو
ارشد لے کر نل پر چل دو

دیکھو قمر اِس سمت سڑک پر
پھولوں کے پودے ہیں سُندر

یہ ہے کیاری شلجم والی
بوئیں اِس میں مٹر نرالی

پیپر کٹنگ کی ہے کل باری
پتنگ بنیں گے باری باری
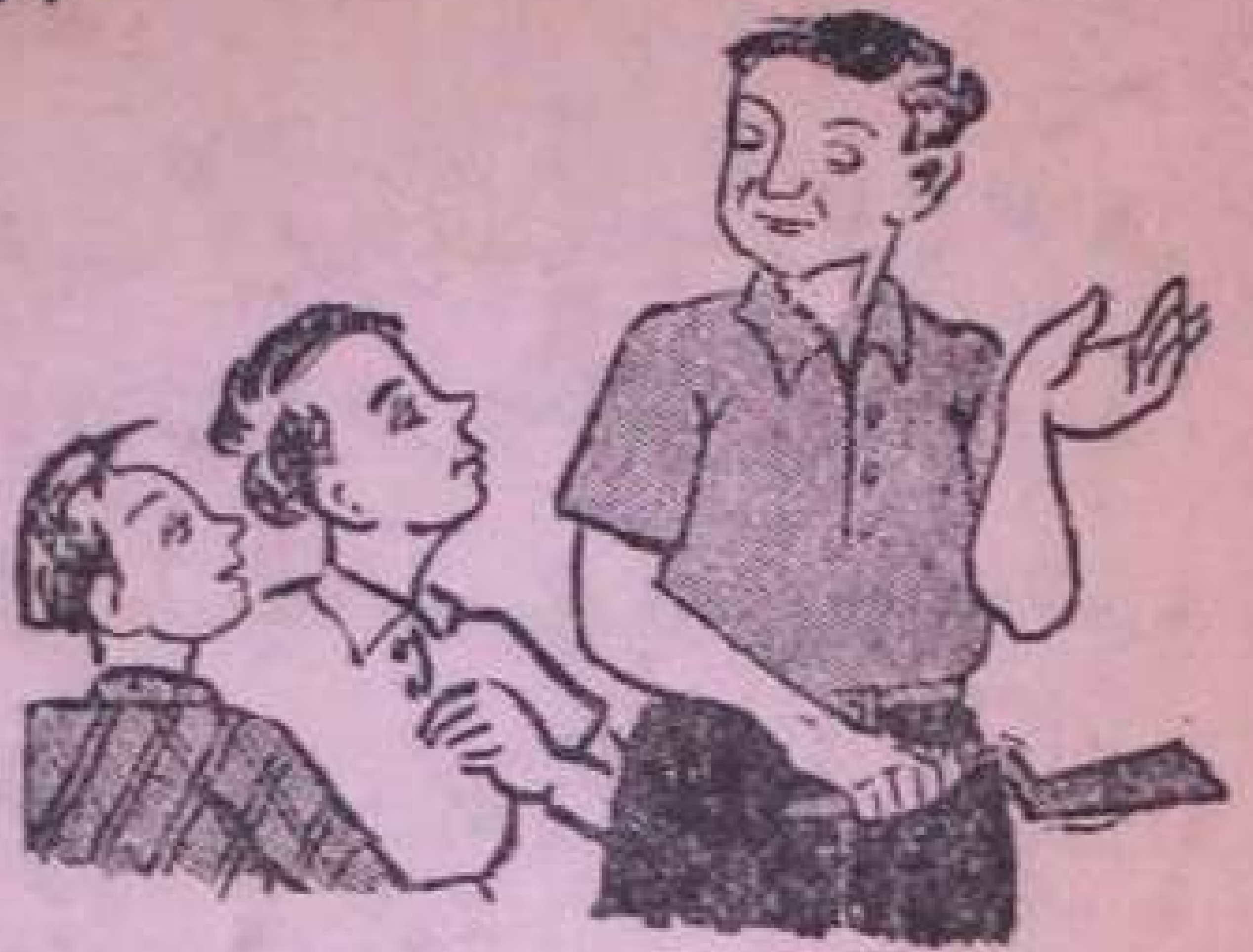
حرف شناسی

حرفوں کا پہلا مجموعہ سکھانا

ا۔ بچوں کو باغبانی کے گیت کا یہ شعر "دس کھرپے بھی ٹب سے لے لو —— ارشد لے کر نل پر چل دو" سناتے ہوئے کہیے کہ یہ ایک پوری بات ہے۔ اس کے کئی ٹکڑے ہیں جنھیں لفظ بھی کہتے ہیں جیسے کھرپے۔ قمر۔ دس۔ ٹب۔ نل۔ چل وغیرہ یہی لفظ ایک اور سبق میں آئے ہیں، آپ انھیں پڑھیں گے؟

۲۔ اب حرفوں کے پہلے مجموعہ کا چارٹ لٹکا دیجئے۔ چارٹ کی تصویروں کے بارے میں بات چیت کیجئے کہ دیکھیے یہ نل ہے دو لڑکے کھڑے ہیں، ایک دوسرے سے کہہ رہا ہے کہ "نل پر چل" گن کر بتائیے کہ اس نل کے پاس دس ٹب ہیں" پھر بچوں سے کہیے کہ اس تصویر میں آپ جو کچھ دیکھتے ہیں اُن کے بارے میں ان کے سامنے لکھا ہوا ہے۔ پھر چارٹ کے یہ جملے ایک ایک کر کے پڑھائیے۔ ان میں سے ایک جملہ "یہ نل ہے"۔ بورڈ پر لکھتے ہوئے کہیے کہ یہ ایک پوری بات ہے اسے جملہ کہتے ہیں، اس کے کئی ٹکڑے ہیں، جیسے لفظوں کے

نیچے نشان لگاتے ہوئے کہیے

یہ نل ہے

اِن کو لفظ کہتے ہیں پھر یہ لفظ فہرست کی شکل میں ایک کے نیچے ایک لکھیے باقی دو جملوں کے لفظ بھی چھانٹ کر لکھیے پھر ان لفظوں کو ایک ایک کر کے پڑھوائیے۔

لفظوں کی سرسری مشق

ان لفظوں کو بہت زیادہ رٹانے۔ یاد کرانے کی ضرورت نہیں ان کے پڑھانے کا مقصد صرف یہ ہے کہ ان لفظوں کا تعارف ہو جائے اور ان کے ذریعے بچے حرف سیکھیں، تاہم آج کے سبق کو دل چسپ بنانے کے لئے آپ چاہیں تو کالی چوکور پٹیوں پر چاک سے یہ لفظ لکھ کر اسی طرح مشق کرا سکتے ہیں۔

۱۔ بچے کالی پٹیوں کا مقابلہ چارٹ۔ اور کتاب سے کریں۔

۲۔ بنچ پر دیوار کے سہارے کالی پٹیاں رکھی ہوں، اُستاد اور لڑکے مل کر اس قسم کے جملے بنائیں۔

نل ہے

ٹب ہے

دس نل ہیں

دس ٹب ہیں وغیرہ

۲۔ بچّوں کو ایک ایک کالی پٹّی دے کر جماعت کے سامنے کھڑا کر دیں
بچّے اپنا اپنا لفظ پڑھ کر سُنائیں۔

دُوسرے دن کا کام

۱۔ بچّوں سے کہئے کہ کل آپ نے جو لفظ سیکھے ہیں، اُن میں سے
میں ایک لفظ "نل" بورڈ پر لکھتا ہوں، پوچھئے میں نے کیا لکھا؟
اب بچّوں کو بتائیے کہ اس میں دو آوازیں ہیں ایک ن دُوسری
ل، دیکھئے میں ان کو الگ الگ بورڈ پر لکھتا ہوں۔ ذیل
کے نمونے کے مطابق لکھ کر اس کی آوازیں کہلوائیے اور
بتائیے کہ اِن آوازوں کو حرف بھی کہتے ہیں

نل

ن ل

۲۔ کالی پٹّیوں پر (یا گتّے پر) لکھے ہوئے ان حرفوں کا مقابلہ بورڈ
پر چارٹ پر کتاب میں لکھے ہوئے حرفوں سے کرائیے اس
کے بعد دوسرے لفظ "جل" "دس" باری باری سے بورڈ
پر لکھ کر ان کے حرف بھی اسی طرح جُدا کر کے کہلائیے اور
پٹّیوں سے مقابلہ کرائیے۔

۲۔ بچوں کے سامنے کوئی حرف جیسے ن بولتے ہوئے کہئے کہ وہ ایسے لفظ بولیں جن کے شروع میں یہ آواز ن آئے جیسے نگ۔ نقارہ۔ نرم وغیرہ اس طرح باری باری سے دوسرے حرفوں کی مشق کرائیے۔

چونکہ اردو میں پورا حرف اور اس کا سرا بتانا ضروری ہے اس لئے یہ چیز سمجھانے کے لئے کسی بچے کو تختۂ سیاہ کے پیچھے اس طرح کھڑا کرائیے کہ بچے کا صرف چہرہ نظر آئے۔ بچوں سے پوچھیے کہ تختۂ سیاہ کے پیچھے کون کھڑا ہے۔ بچے نام بتا دیں گے، اب بتایئے کہ جس طرح آدمی صرف چہرے سے پہچانا جا سکتا ہے اسی طرح حرف کے چہرے سے بھی ہم اسے پہچان سکتے ہیں۔ مثلاً ن پورا ہے اس کا چہرہ ٹ ہے اسی طرح ل کا چہرہ یا سرا لـ ہے اس تفہیم کے بعد لفظ چہرے کی بجائے لفظ "سرا" استعمال کیا کیجیے مثلاً س کا سرا سـ ہے وغیرہ

حرفوں کی پہچان کے لئے مشق

۱۔ مقررہ حرفوں کے گتے لڑکوں میں ایک ایک کی تعداد میں بانٹ دیجئے اس طرح مشق کرائیے

الف۔ بچے باری باری سے اپنے حرف کا مقابلہ بورڈ چارٹ اور کتاب میں لکھے ہوئے حرف سے کریں۔

ب۔ اُستاد ایک حرف کی طرف اشارہ کرکے وہ حرف بولے جس بچّے کے پاس یہ حرف ہو وہ بورڈ۔ چارٹ سے مقابلہ کر کے دکھائے۔

ج۔ اُستاد کوئی حرف بولے متعلقہ بچّہ اپنا حرف جماعت کے سامنے آکر دکھائے۔

د۔ بچّے اپنا اپنا حرف پڑھ کر سنائیں۔

۲۔ حرفوں کی پہچان کے لئے کھیل کھلائیے۔ یہ کھیل ایک کتاب "کھیل کے ذریعے تعلیم" میں شائع کئے گئے ہیں۔ نمونے کے طور پر دو کھیل یہاں درج ہیں۔

۱۔ آپ خود فیصلہ کیجئے

میز پر ایسے گتّے بکھرے ہوئے ہوں جن کی ایک طرف حرف لکھا ہو جیسے د دوسری طرف اس حرف سے متعلق تصویر ہو یعنی دوات کی تصویر ہو، بچوں کو یہ حرف اور اُن کی تصویریں دکھلا دیجئے تو اور کہئے کہ اب ہم اس کا ایک کھیل کھیلیں گے وہ اس طرح سے کہ میں آپ کو کوئی سا حرف دکھاؤں گا اس کی تصویر میری طرف رہے گی پہلے آپ یہ بتائیے کہ یہ کون سا حرف ہے۔ آپ کے جواب کے بعد میں اس کی تصویر دکھاؤں گا۔ اگر تصویر جواب سے ملتی ہے تو آپ کا جواب صحیح ہے ورنہ غلط۔ مثال کے طور پر ایک

حرف کی مشق کرا دیجئے پھر یہ کھیل کھلائیے

اپنی جانچ آپ کیجئے

یہ کھیل ایک اور طریقہ سے اس طرح بھی کھلایا جا سکتا ہے کہ ایک سٹول پر حرفوں کے یہ گتے اس طرح رکھے ہوں کہ حرف اوپر اور تصویر نیچے ہو ایک بچہ گتوں کے پاس کھڑا رہے، ایک حرف بولتے ہوئے جماعت کو یہ حرف اور تصویر دکھائے، جواب صحیح ہونے پر ایک طرف یہ گتا رکھ دے، غلط ہونے پر دوسری طرف اس طرح یہ دیکھا جائے کہ کون سا بچہ زیادہ۔۔ صحیح جواب دیتا ہے

۲۔ دیکھیں کون جماعت کا مانیٹر بنتا ہے اور کون ہار جاتا ہے؟

بچوں کو پہلے سے بتا دیں کہ جس کے پاس فلاں حرف آئے وہ جماعت کا مانیٹر کہلائے گا اور فلاں حرف آئے تو ہار جائے گا پھر تاش کی طرح حرف پھینٹ کر ایک ایک کی تعداد میں تقسیم کر دیں اور کہیں کہ جماعت کا مانیٹر اور ہارنے والا دونوں جماعت کے سامنے آ کر کھڑے ہو جائیں۔

دوسری دفعہ یہ حرف اگلے لڑکوں میں تقسیم کر کے کھلائیں۔

(حرفوں کے پہلے مجموعے کا چارٹ اگلے صفحے پر درج ہے)

(حرفوں کا پہلا مجموعہ)

یہ نل ہے
نل پر چل
دس ٹب ہیں

نل چل دس ٹب

ٹب	دس	چل	نل
ٹ ب	د س	چ ل	ن ل

ب ٹ س ن چ ل

ب ٹ س ن چ ل د

ٹ ب س ن

ل چ د
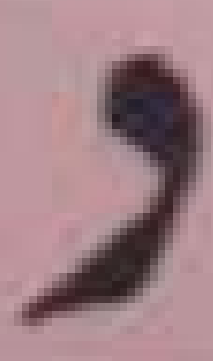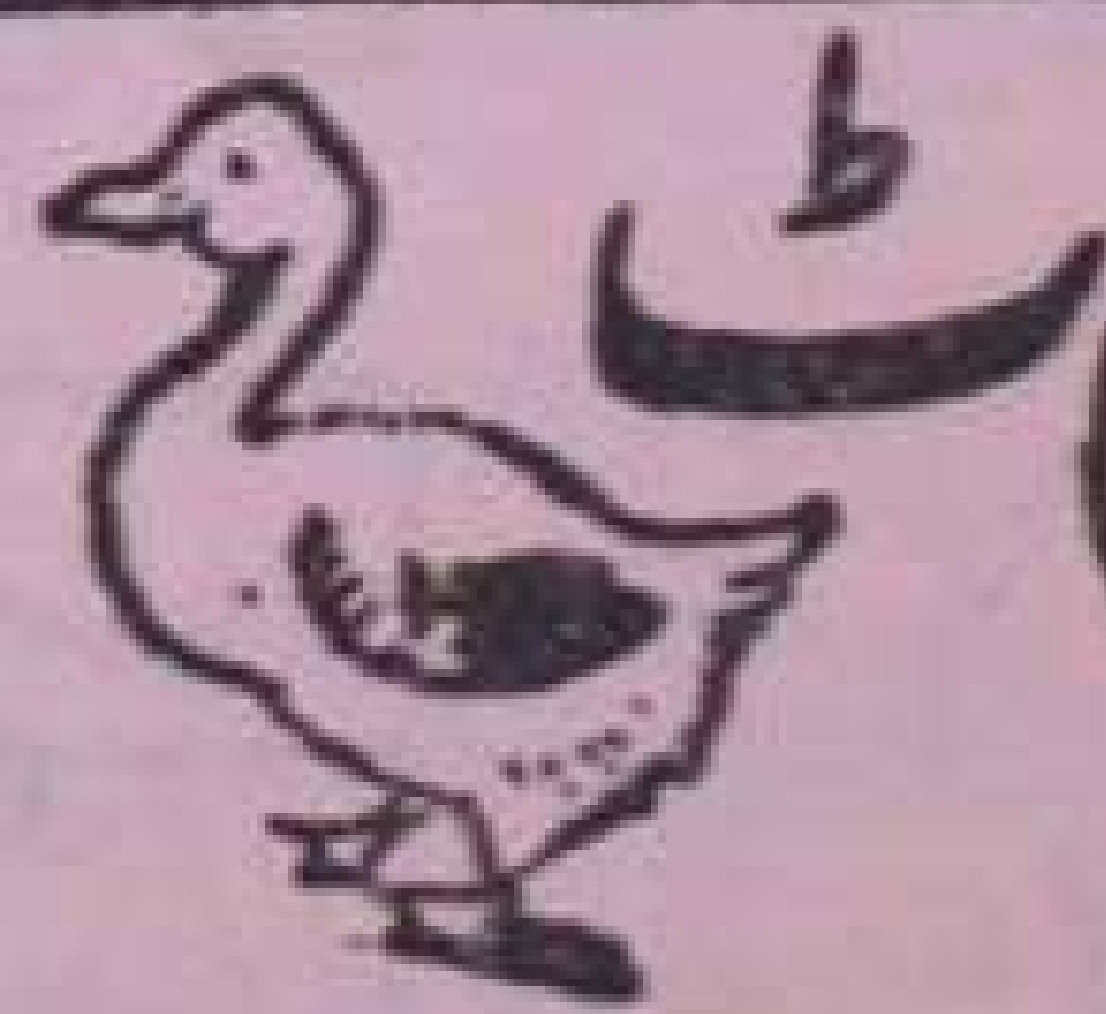
حرفوں کے پہلے مجموعے سے لفظ اور جملے بنانا

شروع میں ایسے لفظ سکھائے ہیں جن پر علامتیں نہیں لگی ہیں تاکہ بچوں کو سیکھنے میں سہولت ہو اور وہ حرفوں کی اصل آواز کا ٹھیک جوڑ توڑ (حرفوں کا ملانا اور الگ کرنا) جان جائیں۔

۱- بچوں سے کہئے کہ آپ نے پچھلے دن جو حرف سیکھے ہیں اُن سے نئے نئے لفظ بنتے ہیں جیسے

سن — جس سے رسّی بٹی جاتی ہے
نٹ — جو تماشے دکھاتا ہے
بس — جس میں آپ سفر کرتے ہیں

کیا آپ یہ لفظ بنانا سیکھیں گے (اب ہم آپ کو یہ لفظ بنانا سکھائیں گے)

۲- نیچے کے نمونے کے مطابق دو دائرے بنا کر اُن میں ایک ایک حرف لکھ دیجئے۔ بچوں سے کہئے کہ یہ حرف الگ الگ ہیں اس لئے ان کی آواز بھی الگ الگ بولی جائے گی لیکن جب ان کو ملایا جائے گا تو آواز ایک دم نکلے گی جیسے

ن — ٹ

نٹ
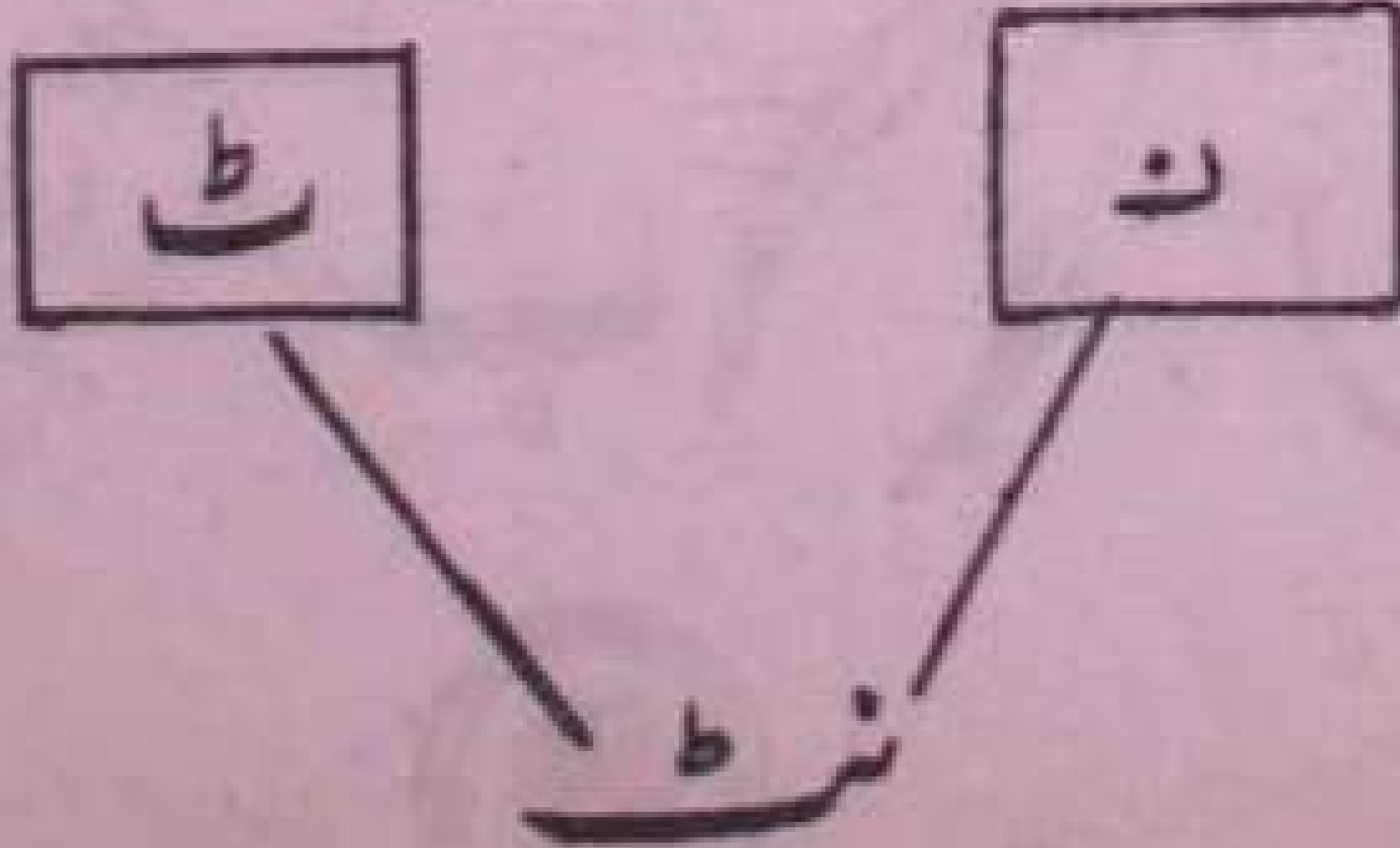
اس موقع پر دلچسپی کے لئے چبوتروں کے ساتھ دو سٹر کوں کا خیال دیا جا سکتا ہے اس طرح سے کہ ن اپنے گھر سے چلا اور ٹ اپنے گھر سے یہ جیسے جیسے نزدیک آتے گئے ان کی آوازیں بھی نزدیک ہوتی گئیں اور جیسے ہی یہ مل گئے ان کی ملی ہوئی آواز ایک دم نکلی جیسے ن ٹ = نٹ

جیسے جیسے یہ لفظ بناتے جائیں انہیں چارٹ میں بھی دکھاتے جایئے

۳ - چبوتروں سے پہلے حرف مٹا دیجئے اور باری باری دوسرے حرف لکھ کر لفظ بنایئے۔

۴ الف - لفظ بنانے کے لئے بائیں ہاتھ میں کسی ایک حرف کا گتا جیسے ن کا گتا اور دوسرے ہاتھ میں دوسرا حرف جیسے ل کا گتا لیجئے پھر دونوں کی آواز الگ الگ نکالتے ہوئے دونوں کو ملا دیجئے بچے ایک ساتھ لفظ بولیں "نل" نئے نئے حرف لے کر کئی بار اس طرح مشق کرایئے۔

۴ ب - لفظ کے حرفوں کی آواز الگ الگ بولنے کے لئے اُستاد کے ہاتھ میں پٹیوں سے بنا ہوا لفظ ہو۔ اُستاد بچوں سے پہلے یہ لفظ پڑھوائے پھر اس کے حرف الگ الگ کرتے ہوئے پہلے بایاں ہاتھ الگ کرے، لڑکے یہ حرف بولیں پھر دایاں ہاتھ الگ کرے بچے دوسرا حرف بولیں۔

۵ الف - زبانی مشق کے لئے اُستاد بایاں پنجہ دکھا کر کسی حرف کی

آواز نکالے اور دایاں پنجہ دکھا کر کسی اور حرف کی آواز بولے۔
بچے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر لفظ بولیں جیسے :-
اُستاد کہے ن ٹ
لڑکے کہیں نٹ
۵ب لفظوں کے حرف جُدا کرنے کے لیے
اُستاد کہے (پنجے کا اشارہ ایک جگہ کرتے ہوئے) نٹ
لڑکے کہیں (پنجے کا اشارہ دو جگہ کرتے ہوئے) ن ٹ
۶- سبق کے لفظ بورڈ پر لکھ کر کتاب سے مقابلہ کرائیے، ان لفظوں کو بورڈ اور کتاب سے پڑھوائیے
۷- مزید مشق کے لئے کھیل کھلائیے، تفصیل کے لیے دیکھئے "کھیل کے ذریعے تعلیم" نامی کتاب۔ نمونے کے طور پر دو کھیل یہاں دئے جاتے ہیں۔

۱- لفظ بنائیے

"۴ × ۳" کی کالی پٹیوں پر مقررہ حرف الگ الگ لکھ لیں جس کے ایک سرے پر پورا حرف ہو اور دوسرے سرے پر اسی حرف کا سرا جیسے

ل	ن
ﺷ	م

یہ پٹیاں دیوار کے سہارے کھڑی کر دیں، آپ مقررہ سبق کا کوئی لفظ بولئے جیسے "نل" ایک بچہ جماعت کے سامنے آکر ایک ن کی پٹی اور دوسری "ل کی جوڑ کر لفظ بنائے جیسا کہ اوپر کی مثال میں بتایا گیا ہے۔

۲۔ یہ لفظ بنائیے

حرفوں کے مقررہ گتے ایک ایک کی تعداد میں بچوں میں تقسیم کر دیں آپ کوئی لفظ بولئے جیسے "چل" وہ بچے جن کے پاس "چ" اور "ل" ہے جماعت کے سامنے آکر کھڑے ہو جائیں۔

جُملے سکھانے میں کام سے ربط

یہ جُملے سکھانے سے پہلے بچّوں کو "سن" دکھاتے ہوئے کہیے کہ اِس سن کے اس طرح بٹنے سے رسّی بنتی ہے پھر اِس رسّی میں بل دینے سے یہ مضبوط ہو جاتی ہے، اسی طرح جیسے لٹی بنانے کے لئے بل دیتے ہیں، پھر کسی جاننے والے بڑے بچے کو اپنے پاس بلا کر کہیے

سن بٹ دو

جب یہ بچہ تھوڑا سا سن بٹ لے تو جماعت کو دکھاتے ہوئے کہیے کہ اس میں

بل ہے؟

پھر سن بٹنے والے بچّے سے کہیے

بس ہے

چل دو

پھر بچّوں سے کہیے کہ اس کام کے کرنے میں جو باتیں میں نے کہی ہیں اُن میں سے کچھ باتیں میں ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھتا ہوں آپ پڑھیے پھر مندرجہ بالا جُملے ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھیے اور بورڈ اور کتاب سے پڑھوایئے

(چارٹ دیکھیے اگلے صفحے پر)

حرفوں کے پہلے مجموعے سے لفظ اور جملے

ب س ... ن ٹ

بس ... نٹ

۱

چل   نل   بل

بس   دس   سن

سچ   بٹ   ٹب
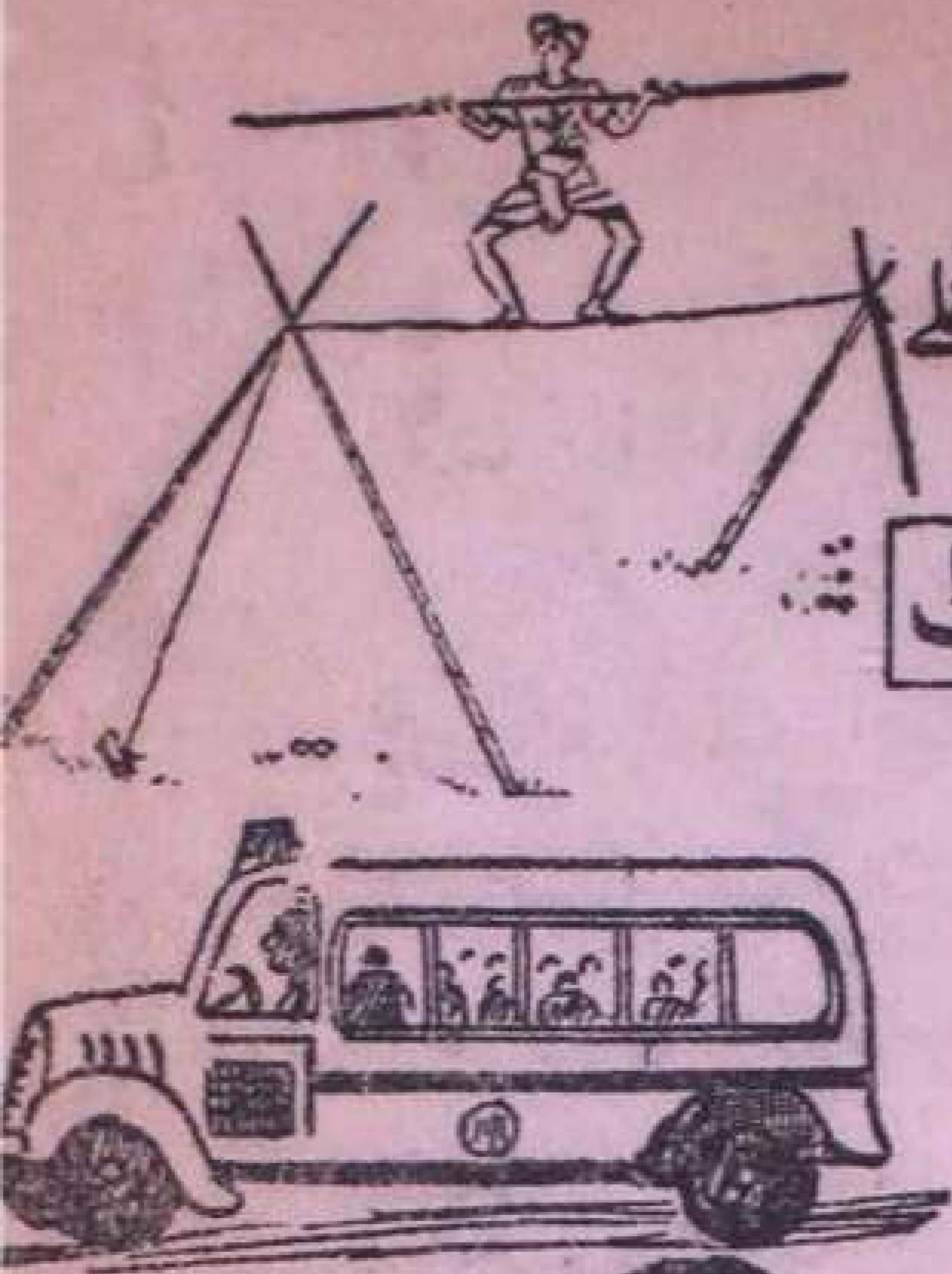
۲

سن بٹ

بل ہے

بس ہے

چل دو

لفظ "ہے"۔ "دو" سیکھی ہوئی ترکیب سے باہر ہیں یہ جملے بنانے کی غرض سے استعمال کرے گئے ہیں

حرفوں کا دُوسرا مجموعہ

۱۔ بچوں کو باغبانی کے گیت کے وہ مصرعے سُنائیے جن میں لفظ "یہ"، "قمر"، "سڑک"، آئے ہیں، پھر بچوں سے کہئے کہ یہی لفظ ایک اور سبق میں آئے ہیں، آپ انھیں پڑھیں گے؟ (یا اب ہم آپ کو یہ سبق پڑھائیں گے)

۲۔ اب حرفوں کے دوسرے مجموعے کا چارٹ جماعت میں لٹکا دیجئے۔

چونکہ اس سبق میں تین حرفی لفظوں کے ذریعے حرف سکھائے گئے ہیں اس لئے لفظ کے ذریعے حرف سکھانے میں ان کو اس طرح جدا کیجئے

سڑک

ک ڑ سـ

اسی طرح دُوسرے لفظ "قمر"۔ "یہ"۔ "وہ" باری باری سے بورڈ پر لکھ کر ان کے حرف بھی اسی طرح جدا کیجئے۔

۳۔ حرفوں کا یہ دوسرا مجموعہ بھی اسی طرح سکھائیے جس طرح پہلا مجموعہ سکھایا ہے۔ تفصیل دیکھئے صفحہ ۵۳ پر

چارٹ اگلے صفحے پر دیکھئے

حرفوں کا دُوسرا مجموعہ

یہ سڑک ہے
وہ قمر ہے
قمر سڑک پر ہے

یہ وہ قمر سڑک
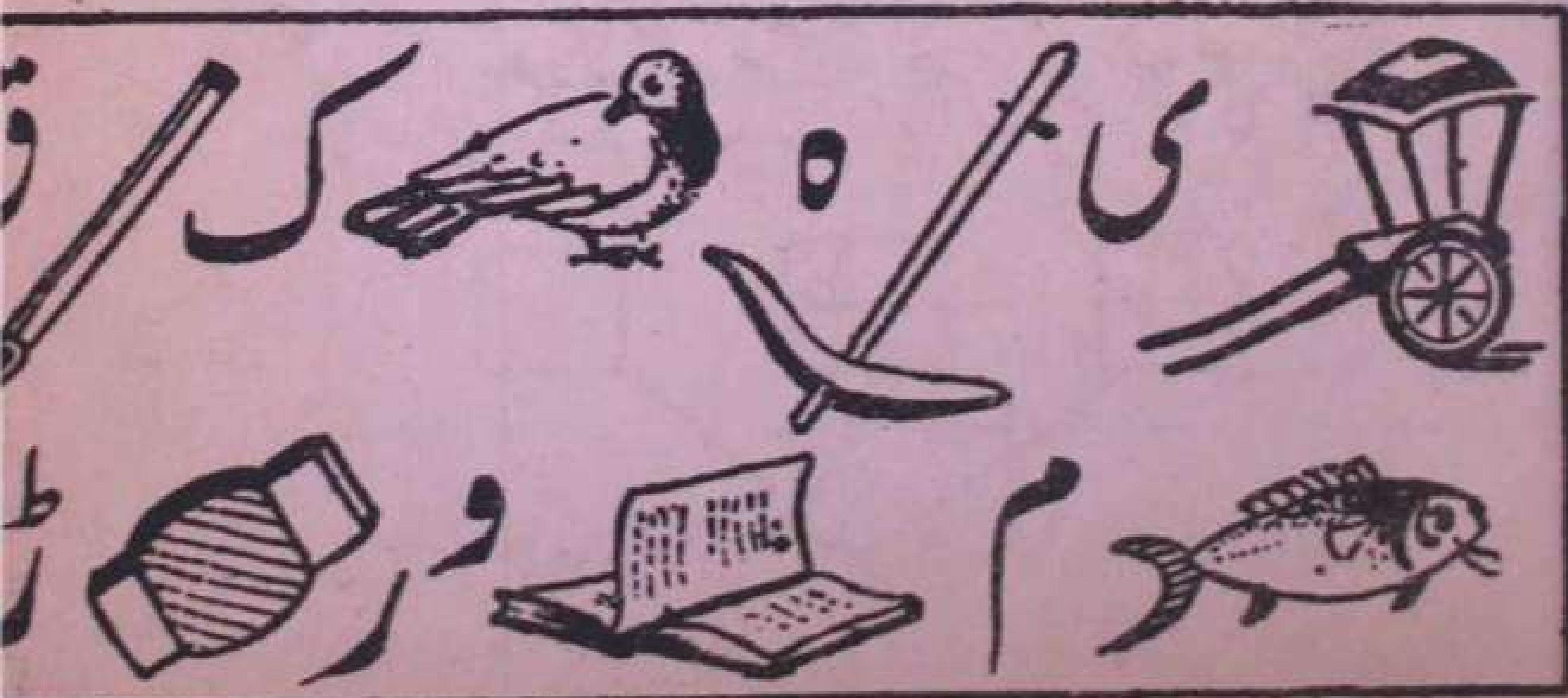
یہ	وہ	قمر	سڑک
ی ہ	و ہ	ق م ر	س ڑ ک

یہ ر ق ک م

ی ہ ق ک م ر ڑ و

ی ہ ک ق
م و ر ڑ

حرفوں کے دوسرے مجموعے سے لفظ اور جملے بنانا

۱۔ بچوں سے کہیے کہ آپ نے پچھلے دن جو حرف سیکھے ہیں اُن سے نئے نئے لفظ بنتے ہیں

جیسے :۔

مٹر جو ایک سبزی ہے

رہٹ جس سے کیاریوں میں پانی دیا جاتا ہے

قلم جس سے آپ لکھتے ہیں

کیا آپ یہ لفظ بنانا سیکھیں گے (یا اب ہم آپ کو یہ لفظ بنانا سکھائیں گے)

۲۔ دیئے ہوئے نمونے کے مطابق تین چبوترے بنا کر ان میں ایک ایک حرف لکھ دیجئے پھر دور اور نزدیک کا خیال دے کر انھیں ملائیے اور لفظ کہلوائیے جیسے م ٹ ر الگ الگ ہیں اس لئے ان کی آوازیں بھی الگ الگ نکلیں گی مگر جب یہ مل جائیں گے تو تینوں کی آواز ایک دم نکلے گی جیسے

م ٹ ر

مٹر
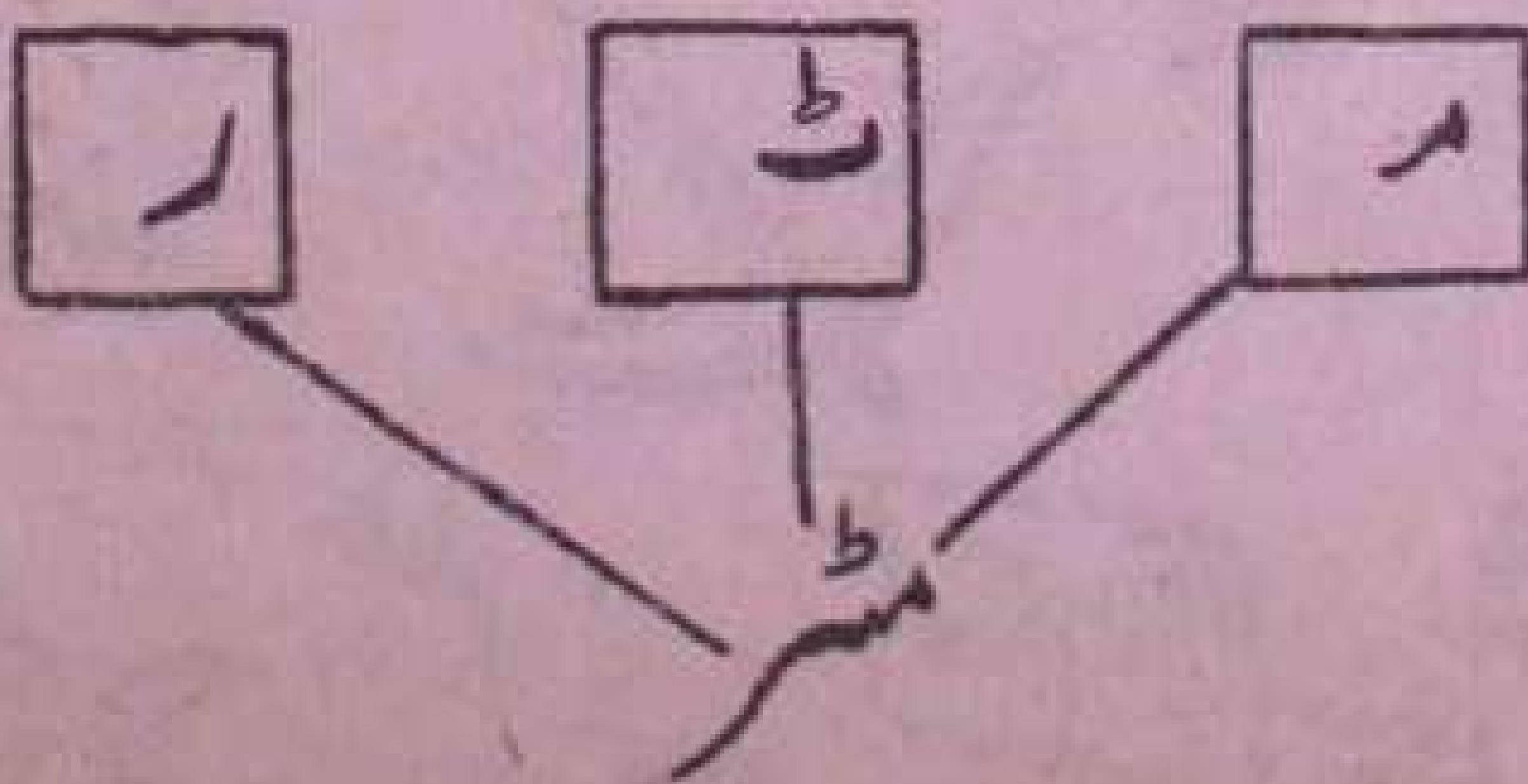
پچھلے سبق کی طرح یہاں بھی دل چسپی کے لئے حرفوں کا اپنے چبوتروں سے نکل کر سڑک سڑک چلنے اور آپس میں ملنے کا تصوّر دیا جا سکتا ہے۔

۳- چبوترے قائم رکھ کر ان کے حرف مٹا دیجئے اور باری باری سے نئے حرف لکھ کر لفظ بنوائیے

۴- زبانی لفظ بنانے (ہجے کی طرح) کے لئے اُستاد تین حرفوں کی آواز الگ الگ بولے اور تین جگہ پنجے کا اشارہ کرے، لڑکے ان حرفوں سے بننے والے لفظ بولیں مثلاً

اُستاد کہے   م   ٹ   ر

لڑکے کہیں (پنجے کا اشارہ ایک جگہ کرتے ہوئے) مٹر

۵- لفظوں کے حرف جُدا کرنے کے لئے

اُستاد کہے (پنجے کا اشارہ ایک جگہ کرتے ہوئے) مٹر

لڑکے کہیں (پنجے کا اشارہ تین جگہ کرتے ہوئے) م ٹ ر

بچّے ایسا کہتے وقت اپنے پنجے کا اشارہ تین جگہ کریں

۶، ۷} جس طرح حرفوں کے پہلے مجموعے سے لفظ بنانے کے سلسلے میں سمجھایا گیا ہے۔

جُملے سکھانے میں کام سے ربط

جس دن یہ کام کرانا ہو بچّوں کو کیاریوں پر لے جا کر تھوڑا سا

کام کرائے جب کام ختم ہونے کو ہو تو کسی بچے سے کہئے کہ آپ کچھ دیر فاصلہ پر فلاں کیاری کے کنارے کھڑا رہئیے جب میں آپ کا نام لے کر کہوں کہ "کیاری پر نہ ٹہل"۔ "سڑک پر ٹہل" تو آپ سڑک پر ہو کر آہستہ آہستہ ہماری طرف آئے۔ جب یہ بچہ اس کیاری پر چلا جائے تو جماعت کے سب بچوں کو مخاطب کر کے کہئے

(قمر (یا بچے کا اصلی نام) ہے

قمر کیاری پر ہے	(اگر کیاری میں مٹر نہ ہو تو کوئی
مٹر کی کیاری ہے	حرج نہیں یوں سمجھا جائے گا کہ
قمر کیاری پر نہ ٹہل	اس کیاری میں مٹر بوئی
سڑک پر ٹہل	جائے گی)

بچوں کو جماعت میں لانے کے بعد کہئے کہ آج ہم نے کیاریوں میں جو کچھ دیکھا ہے اور بات چیت کی ہے، یہی باتیں کتاب میں بھی لکھی ہیں، میں بورڈ پر بھی لکھوں گا۔ ایسا ہی کیجئے یعنی آپ ایک ایک جملہ بورڈ پر لکھئے بچے کتاب سے مقابلہ کر کے پڑھیں یہی پانچ جملے بورڈ پر لکھئے اور پڑھائیے جو اوپر لکھے گئے ہیں۔ بورڈ پر پہلے بچے کا اصلی نام لکھئے پھر اس کے مقابل قمر بھی لکھئے

(چارٹ دیکھئے اگلے صفحے پر)

حرفوں کے دُوسرے مجموعے سے لفظ اور جُملے

ٹ	ہ	ر	ک	ڑ	س

سڑک

رہٹ

۱
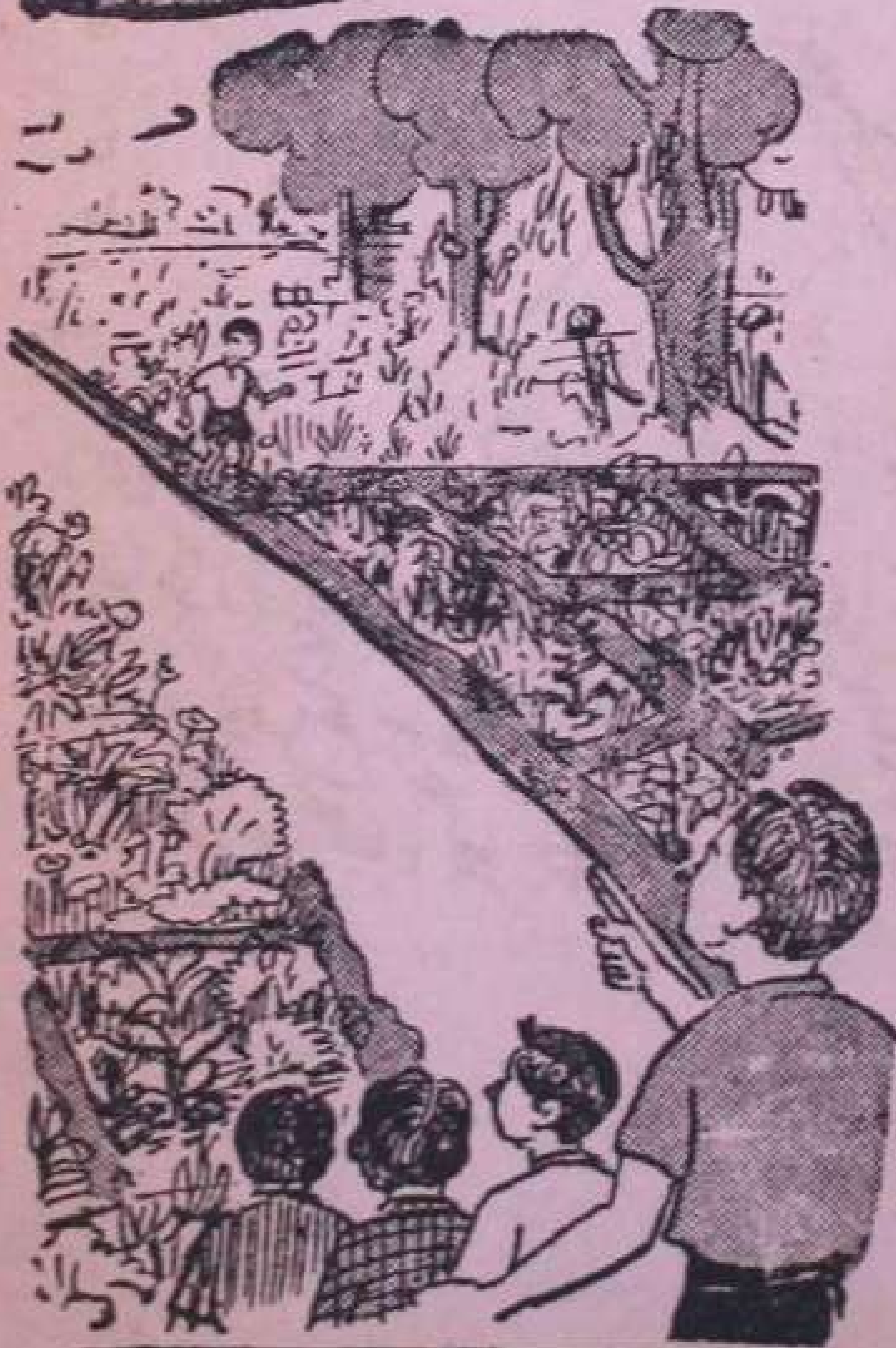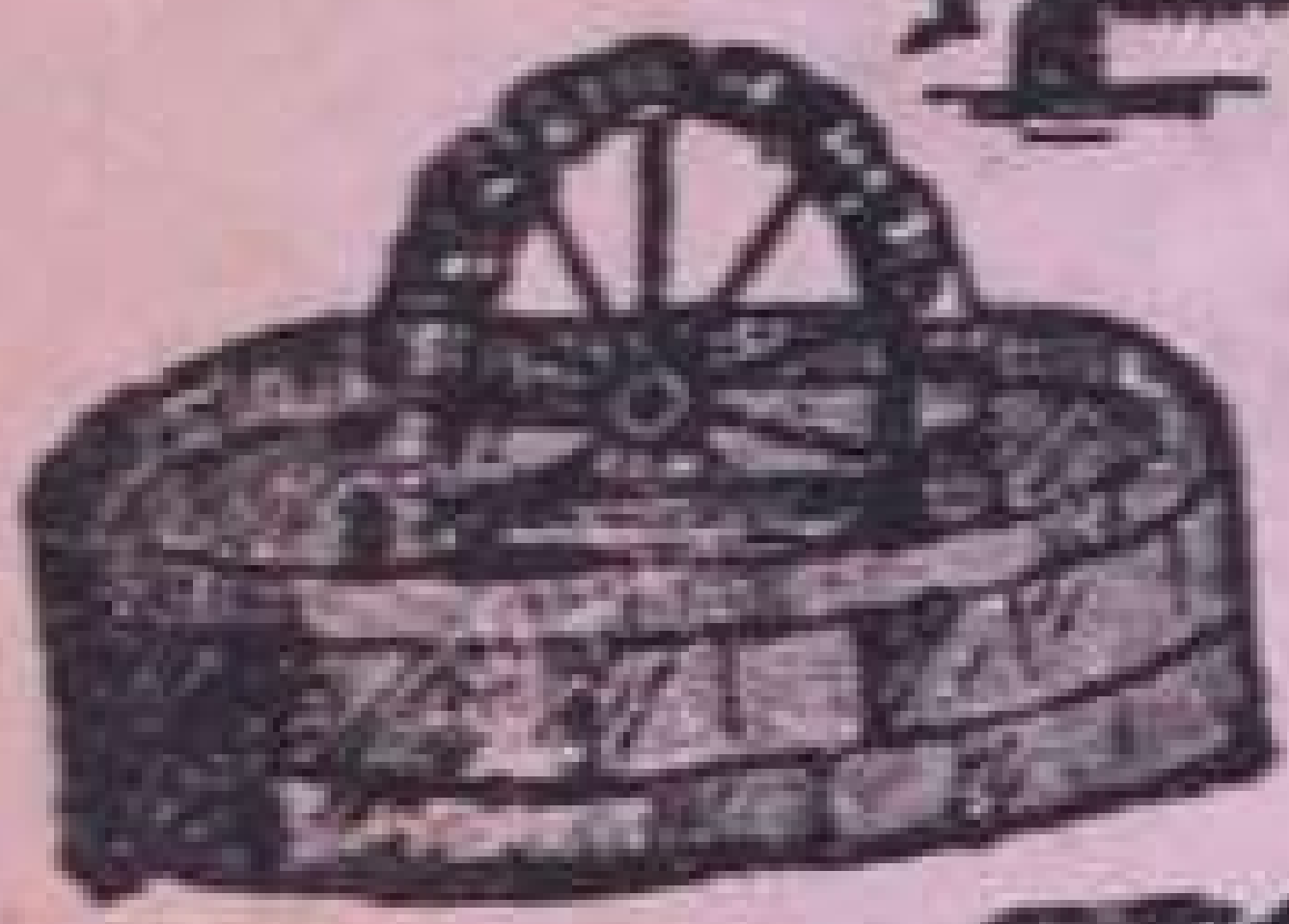
سڑک   چمک   نمک

مٹر   کمر   قمر

رہٹ   قلم   ٹہل

۲

وہ قمر ہے

قمر کیاری پر ہے

مٹر کی کیاری ہے

قمر کیاری پر نہ ٹہل

سڑک پر ٹہل

لفظ: کی۔ کیاری سکھی ہوئی ترکیب سے باہر ہیں۔ یہ جُملے بنانے کی غرض سے استعمال کئے گئے ہیں

حرفوں کا تیسرا مجموعہ

۱- گیت کے وہ مصرعے سُنائیے، جن میں لفظ "شلجم"۔ "پتنگ"۔ "ارشد" آئے ہیں۔ بچوں سے کہیے کہ یہ لفظ ایک اور سبق میں بھی آئے ہیں، آپ انھیں پڑھیں گے ہے (یا اب ہم آپ کو یہ سبق پڑھائیں گے)

۲- اب حرفوں کے تیسرے مجموعے کا چارٹ جماعت میں لٹکا دیجئے۔

چونکہ اس سبق میں چار حرفی لفظوں کے ذریعے حرف سکھائے گئے ہیں اس لئے لفظ کے ذریعے حرف سکھانے میں ان کو اس طرح جدا کیجئے

شلجم

ش ل ج م
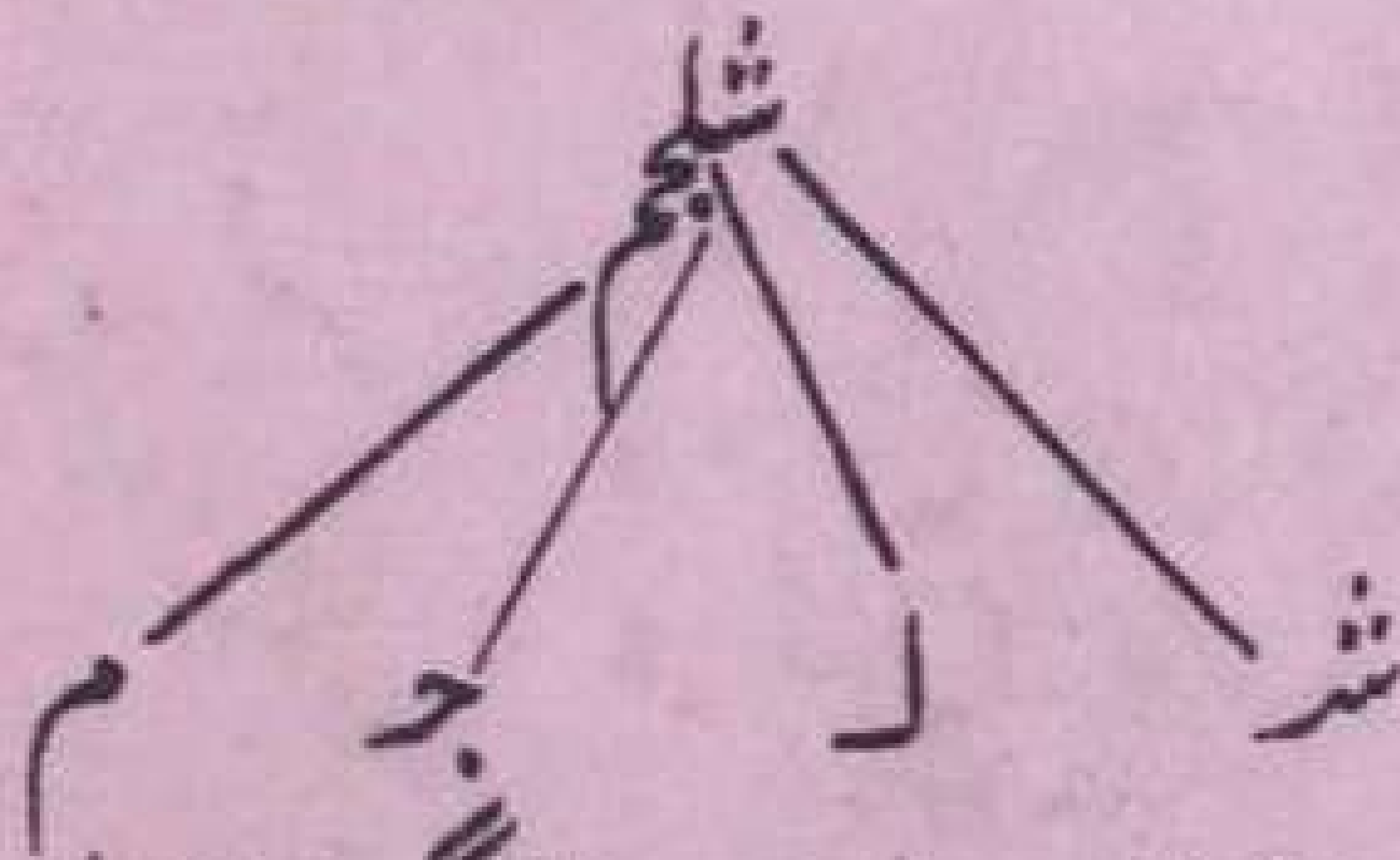
اسی طرح دوسرے لفظ "ارشد"۔ "پتنگ"۔ "ڈلیہ" باری باری سے بورڈ پر لکھ کر ان کے حرف بھی اسی طرح جدا کیجئے

۳- حرفوں کا یہ تیسرا مجموعہ بھی اُسی طرح سکھایئے جس طرح پہلا مجموعہ سکھایا گیا ہے، تفصیل دیکھئے صفحہ ۵۳ پر

چارٹ اگلے صفحے پر دیکھئے۔

حرفوں کا تیسرا مجموعہ

یہ شلجم ہیں

شلجم ڈلیہ میں ہیں

یہ پتنگ ہے

ارشد کا پتنگ ہے

شلجم ڈلیہ پتنگ ارشد

شلجم ڈلیہ پتنگ ارشد

ش ل ج م ڈ ل یہ پ ت ن گ ا ر ش د

پ ت گ ش ج

پ ت گ ش ج ا ڈ

پ ت گ ش

ج ا ڈ

حرفوں کے تیسرے مجموعے سے لفظ اور جملے بنانا

۱ - بچوں سے کہیے کہ کل آپ نے جو حرف سیکھے ہیں ان سے نئے نئے لفظ بنتے ہیں

جیسے

بزدل	جو ایک سبزی ہے
ادرک	جو مسالہ ہے
شربت	جو آپ گرمیوں میں پیتے ہیں

کیا آپ یہ لفظ بنانا سیکھیں گے؟ (یا اب ہم آپ کو یہ لفظ بنانا سکھائیں گے)

۲ - دیئے ہوئے نمونے کے مطابق چار چبوترے بنا کر ان میں ایک ایک حرف لکھ دیجئے پھر پہلے دو کو اور بعد کے دو کو ملا کر لفظ کہلوائیے۔
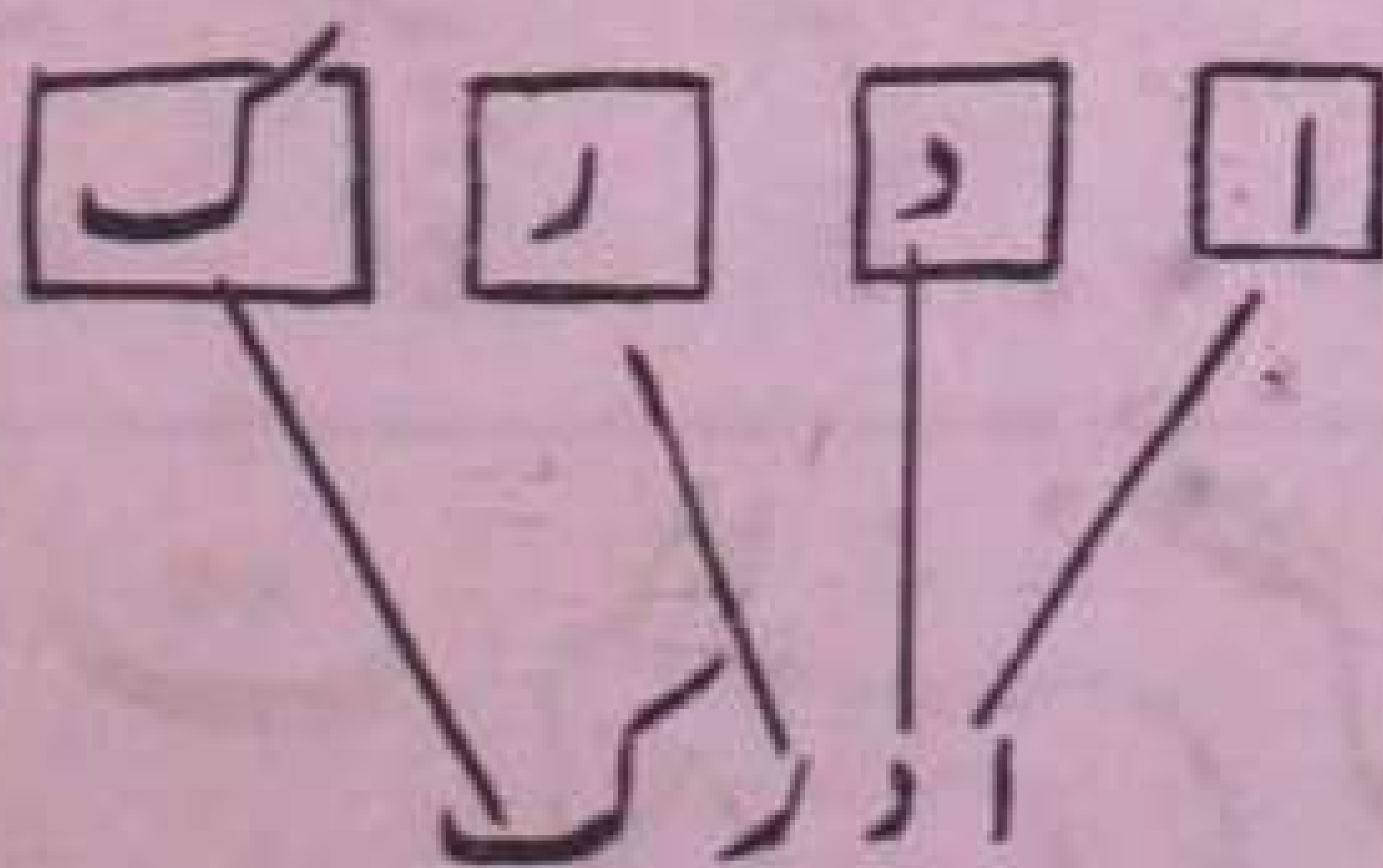
ا د ر ک

ادرک

۳ - چبوترے قائم رکھ کر ان کے حرف مٹا دیجئے اور باری باری سے نئے حرف لکھ کر لفظ بنوائیے

۴۔ زبانی لفظ بنانے (پنجے کی طرح) کے لئے اُستاد اپنے پنجے کا
اشارہ دو جگہ کرتے ہوئے کہے
اُستاد — ش ر
لڑکے (اپنے پنجے کا اشارہ ایک جگہ کرتے ہوئے) شر
پھر اُستاد کہے — ب ت
لڑکے کہیں — بت
اب اُستاد فوراً ہی اپنے دائیں پنجے کو
دو بار اُوپر سے نیچے ہلائے
لڑکے کہیں — شربت
پہلی دفعہ لفظ بنانے کے لئے یہ بات سمجھا دینی چاہیئے پھر تو
لڑکے روانی سے یہ کام کرنے لگیں گے۔

۵۔ لفظوں کے حرف جُدا کرنے کے لئے
اُستاد کہے (پنجے کا اشارہ ایک جگہ کرتے ہوئے) ادرک
لڑکے کہیں (پنجے کا اشارہ چار جگہ کرتے ہوئے
ا د ر ک

۶
۷ } جس طرح حرفوں کے پہلے مجموعے سے لفظ بنانے کے
سلسلے میں سمجھایا گیا ہے

جُملے سِکھانے میں کام سے ربط

اس زمانے میں اصلی سبزی نہ مل سکے تو مٹی کی بنی سبزی حاصل

کیجئے یا بچوں سے بنوائیے پھر ایک دن بچوں سے کہیئے کہ آج ہم دُکان کا کھیل کھیلیں گے، پہلے مشق کے طور پر سمجھا دیجئے کہ ایک لڑکا ڈلیہ میں شلجم، پرول لہسن۔ ادرک سجا کر اس طرح آواز دے

"شلجم ہیں شلجم"

"پرول ہیں پرول"

"لہسن ہے۔ ادرک ہے"

دو لڑکے قریب آئیں ان میں سے ایک کہے

"ارشد شلجم دو"

"ارشد لہسن دو"

جب وہ خرید چکے تو اپنے ساتھی برکت کی طرف اشارہ کرکے کہے

"برکت کو ادرک دو"

پھر باری باری بچوں سے یہ کھیل کھلائیے

اس کھیل کے ختم پر بچوں سے کہیئے کہ دُکان کے کھیل میں دُکان دار نے جس طرح آوازیں لگائیں اور خریدنے والوں نے جس طرح سے فرمائش کی (سبزی مانگی) اور سبزی خریدی، ان سب باتوں کو ہم ایک ایک کرکے بورڈ پر لکھیں گے، یہی باتیں آپ کی کتاب میں بھی لکھی ہیں پہلے بورڈ سے ایک ایک کرکے پڑھئے، اور کتاب سے مقابلہ کیجئے۔

(چارٹ اگلے صفحے پر)

حرفوں کے تیسرے مجموعے سے لفظ اور جملے

ب ر گ د

برگد

۱
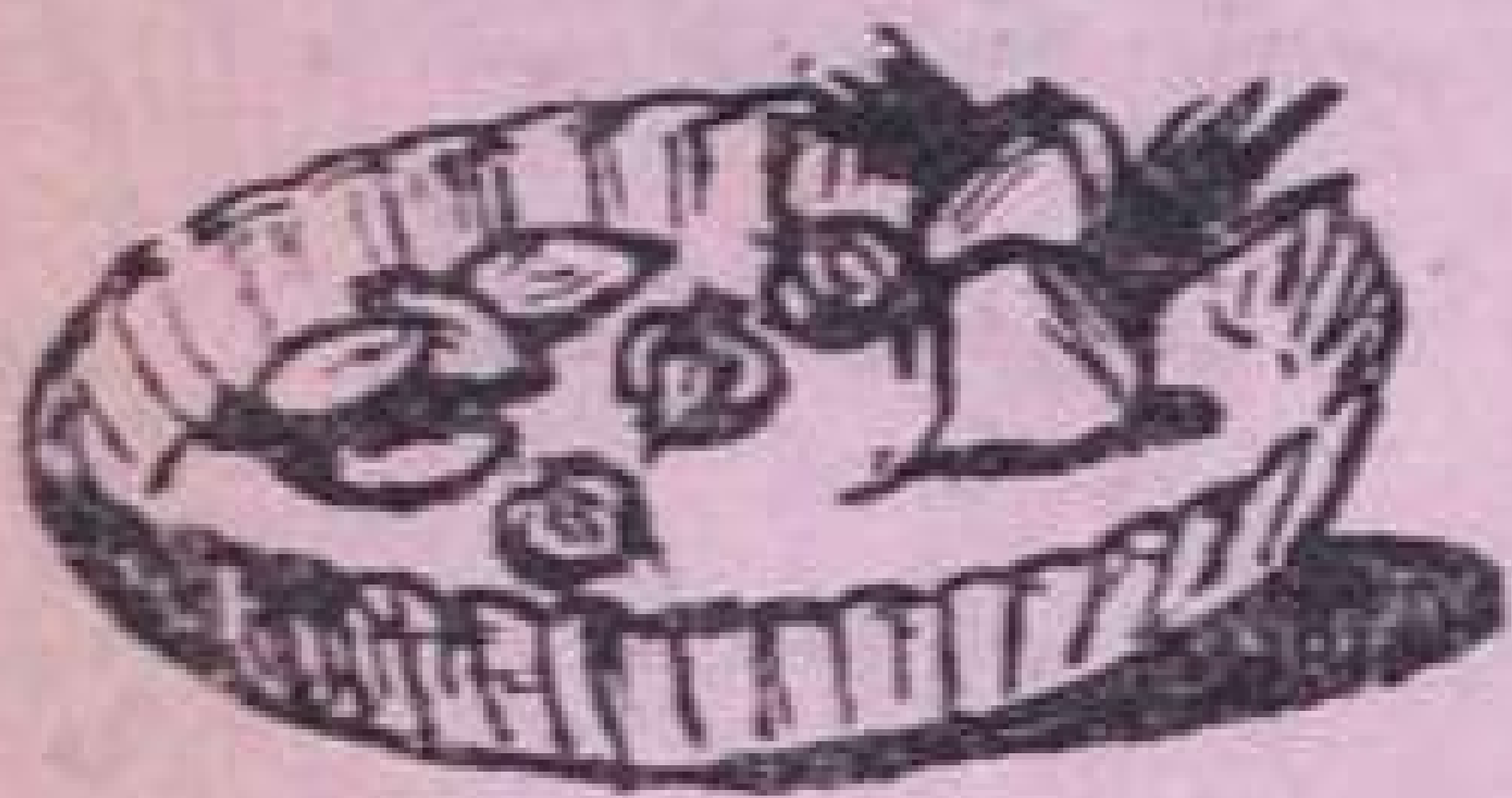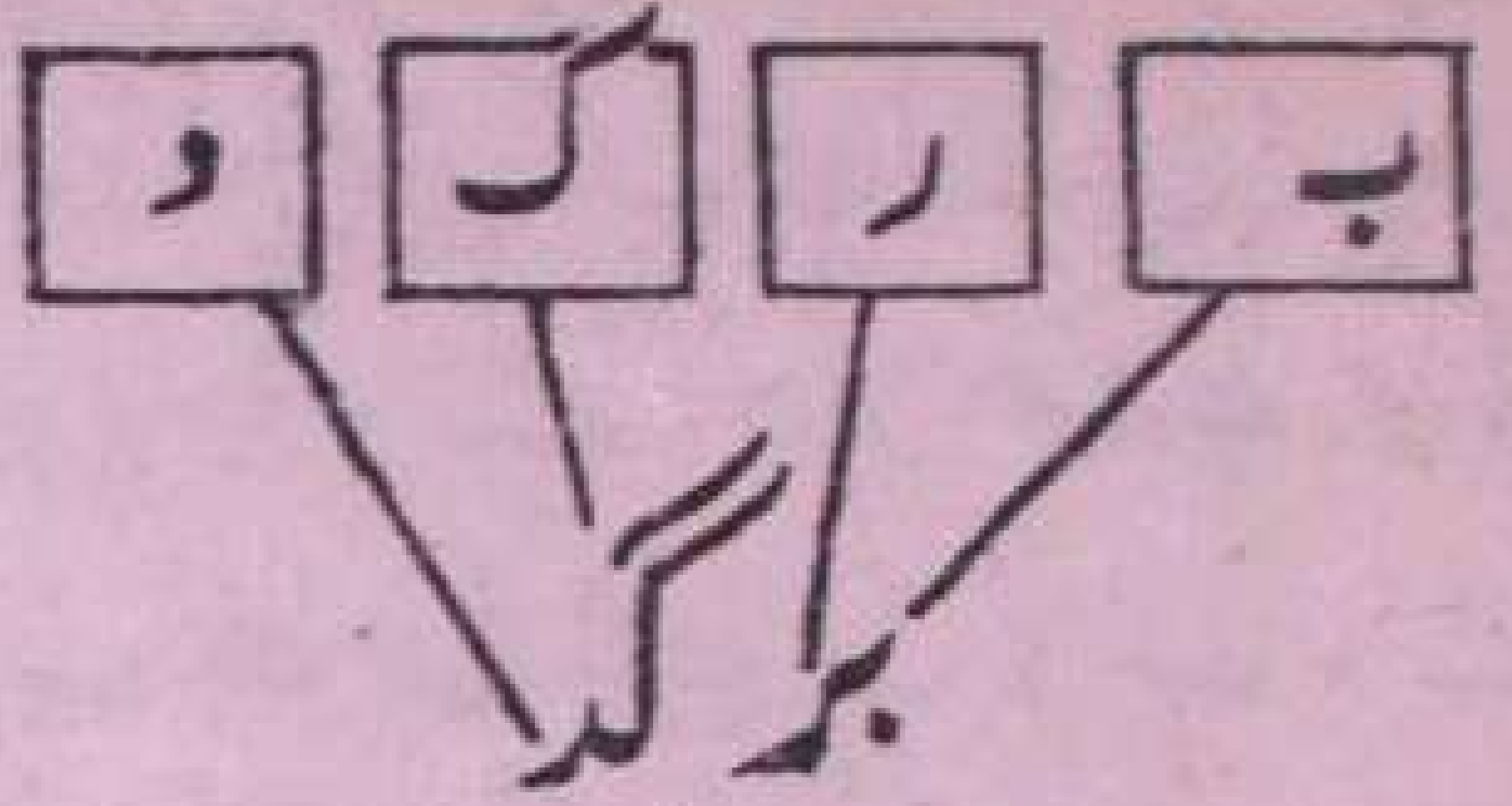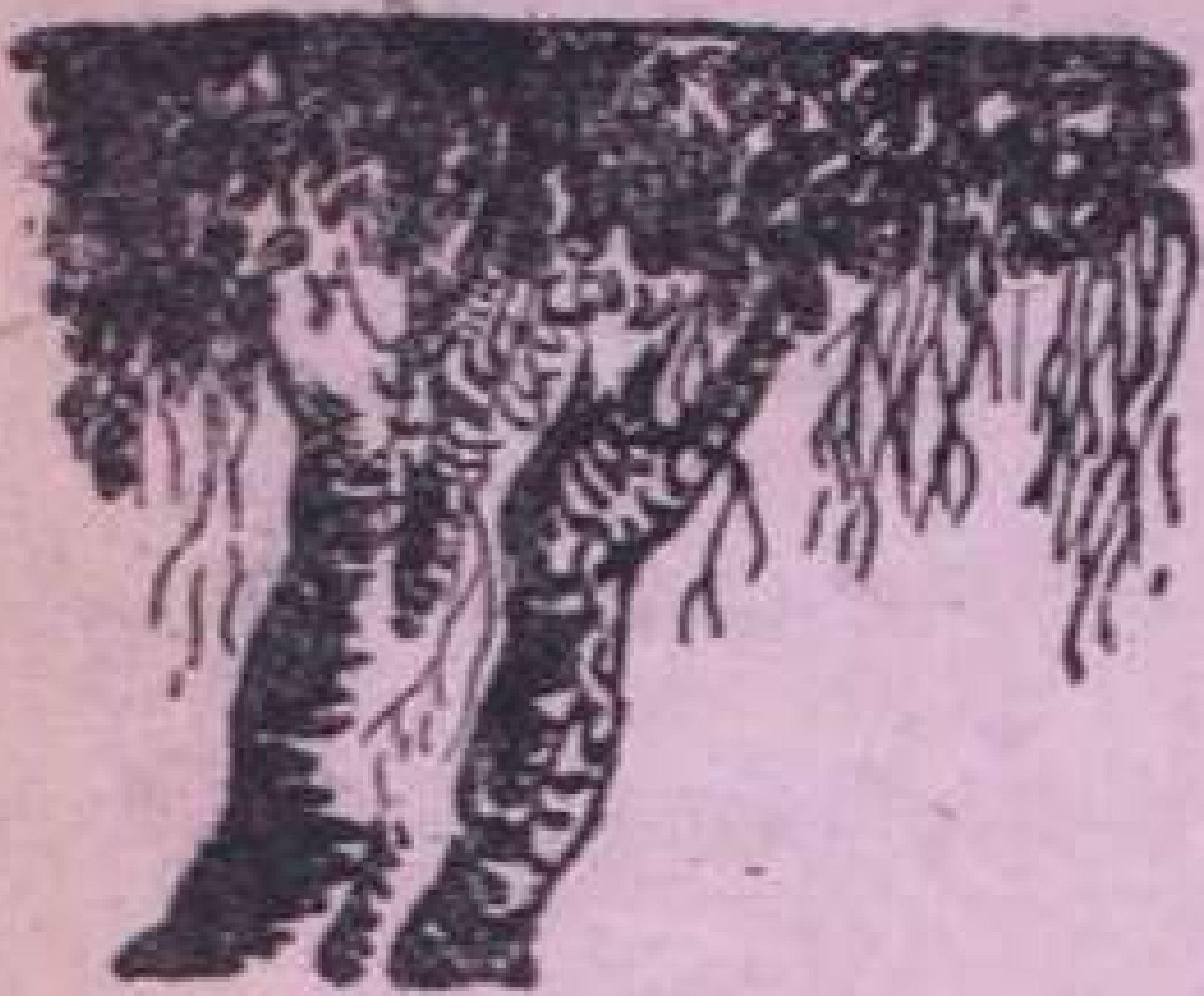
برکت گنپت شربت
شلجم لہسن ادرک
ڈلیہ پرول ارشد

۲

"شلجم ہیں شلجم"
"پرول ہیں پرول"
"لہسن ہے ادرک ہے"
"ارشد شلجم دو"
"ارشد لہسن دو"
"برکت کو ادرک دو"

لفظ "کو ہیں" سیکھی ہوئی ترکیب سے باہر ہیں۔ یہ جملے بنانے کی غرض سے استعمال کئے گئے ہیں

حرفوں کا چوتھا مجموعہ

۱- بچّوں سے کہیے کہ جو حرف آپ نے سیکھے ہیں، اُن میں سے چند میں ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھتا ہوں، دیکھیں آپ پہچانتے ہیں! پھر باری باری سے وہ ۱۱ حرف بورڈ پر لکھیے اور پڑھوایئے جن کی مدد سے دو چشمی ھ والے حرف بنتے ہیں جیسے ب - پ - ت
ٹ - ج - چ - د - ڈ - ڑ - ک - گ -

۲- اب بچّوں سے کہیے کہ ان حرفوں کے سرے (چہرے) میں عینک لگا دیں تو ان کی آواز سے ملتی جلتی آواز والے نئے حرف بن جاتے ہیں جیسے

ب	بھ
پ	پھ
ت	تھ
ٹ	ٹھ
ج	جھ
چ	چھ
د	دھ
ڈ	ڈھ
ڑ	ڑھ
ک	کھ
گ	گھ

۳- بچوں سے کہئے کہ یہ بھاری آواز والے نئے حرف ایک چارٹ میں بھی لکھے ہوئے ہیں ان کے ساتھ تصویریں بھی ہیں، یہی سبق آپ کی کتاب میں بھی ہے، میں چارٹ لگاتا ہوں، آپ میرے ساتھ ساتھ کتاب سے مقابلہ کیجئے۔ چارٹ لگا دیجئے اور توجہ دلایئے کہ پہلے تو سیکھا ہوا حرف ب ہے پھر اس کے آگے بھ ہے اس سے آگے تصویر ہے اسے یاد رکھنے میں سہولت ہوگی، دیکھئے یہ خرگوش کا بھٹ ہے۔ بھٹ کی پہلی آواز کون سی ہے؟ بھ یہی بھ یہاں لکھا ہے۔
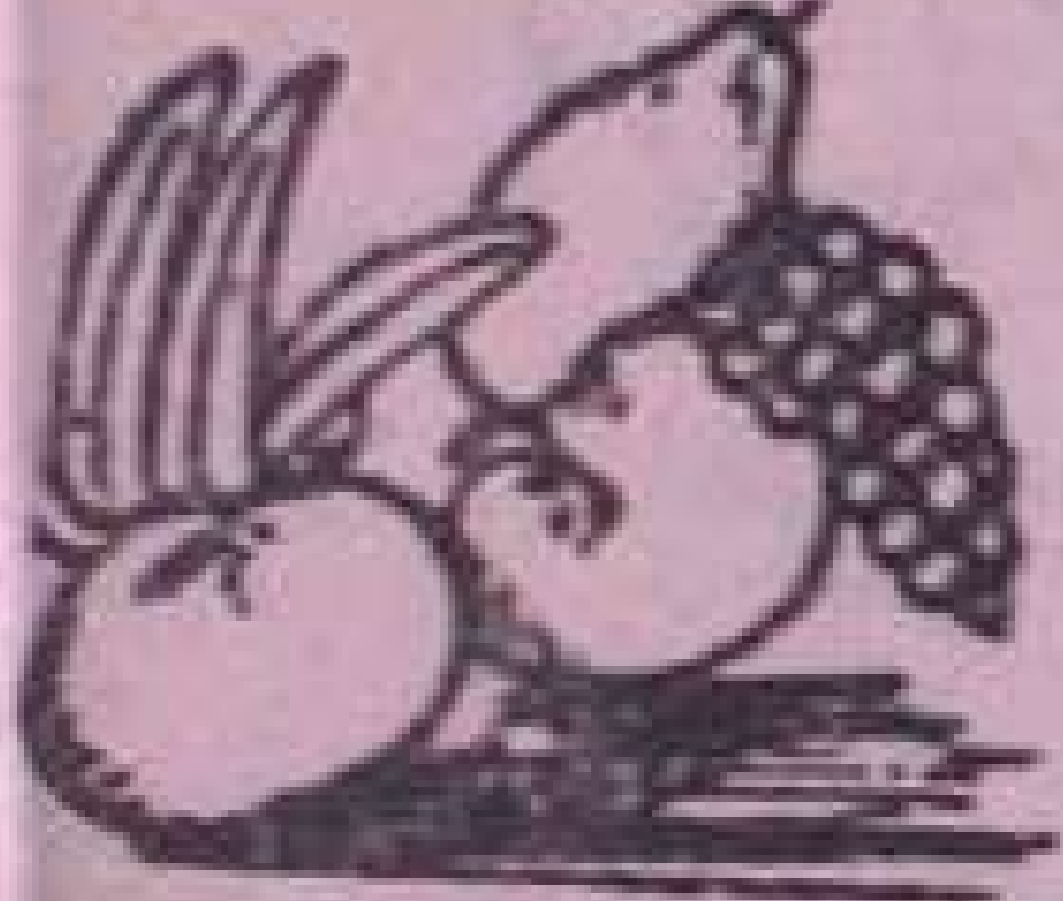
دوسرا حرف ہے ت اس کے سامنے تھ ہے۔ یہاں تھن کی تصویر بنی ہے۔ تھن کی پہلی آواز کیا ہے؟ تھ یہی تھ یہاں لکھا ہے۔

اس طرح یہ حرف سکھایئے

کالی پٹیوں پر چاک سے لکھے ہوئے حرفوں کا مقابلہ، بورڈ۔ چارٹ اور کتاب سے کروایئے۔ اس طرح ان حرفوں کی مشق کروایئے

(چارٹ اگلے صفحے پر)

حرفوں کا چوتھا مجموعہ
سیکھے ہوئے حرفوں کی مدد سے نئے حرف سکھانا

سیکھا ہوا حرف	نیا حرف	جیسے اس تصویر کی پہلی آواز	سیکھا ہوا حرف	نیا حرف	جیسے اس تصویر کی پہلی آواز
ب	بھ		پ	پھ	
ت	تھ		ٹ	ٹھ	
ج	جھ		چ	چھ	
د	دھ		ڈ	ڈھ	
ک	کھ		گ	گھ	

حرفوں کے چوتھے مجموعے سے لفظ اور جملے بنانا

۱- بچوں سے کہئے کہ "پچھلے دنوں جو حرف آپ نے سیکھے ہیں ان سے ایسے لفظ بنتے ہیں جیسے پھل۔ گھر۔ جھڑ۔ کھرل۔ جھٹ پٹ وغیرہ۔ آج ہم ایسے لفظ سیکھیں گے۔

۲- ان حرفوں سے لفظ بنانے کے لئے گذشتہ کی طرح چبوترے بنانے کی ضرورت نہیں کیونکہ حرفوں سے لفظ بنانے کا کام (خواہ لفظ دو حرفی ہیں یا سہ حرفی۔ چار حرفی) بچے سیکھ گئے ہیں، بس یہ کیجئے کہ کتاب کے مقررہ لفظوں کا ایک ایک حرف بورڈ پر لکھ کر پوچھتے جائیے اور انہیں بلواتے جائیے جیسے

پھ   ل   =   پھل

کھ   ر   ل   =   کھرل وغیرہ

جملے سکھانے میں، کام سے ربط

جماعت کے دروازے کے قریب ایک جگہ چھڑ۔ لٹھ۔ گھن اور ڈھکن رکھ دیجئے۔ یہ ارشد کا گھر کہلائے۔ یہاں ارشد بیٹھا رہے۔ دو لڑکے جن کے نام اسلم اور بھگت ہوں دروازے کے قریب آئیں۔ دروازہ بند رہے اسلم بھگت سے کہے۔

"یہ ارشد کا گھر ہے"

"کھٹ کھٹ کر"

بھگت دروازہ کھٹکھٹائے۔ ارشد دروازہ کھولے اور ان کا استقبال کرے اسلم، ارشد سے بھگت کا تعارف کراتے ہوئے کہے

"ارشد یہ ہیں بھگت"

پھر بھگت کو ارشد کے ہاں کی چیزیں دکھاتے ہوئے کہے

"بھگت یہ ہے چھڑ۔ لٹھ۔ گھن۔ کھرل۔ ڈھکن" وغیرہ

پھر ارشد سے کہے

"ارشد بھگت کو پھل دو"

اس مہمان نوازی کے ختم ہونے پر اُستاد بچوں سے کہے کہ جو جو باتیں اسلم نے ارشد اور بھگت سے کہی ہیں وہ میں ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھتا ہوں، آپ انھیں پڑھیے۔ پھر باری باری سے مقررہ جملے بورڈ پر لکھ کر بچوں سے پڑھوائیے۔

(چارٹ دیکھئے اگلے صفحے پر)

حرفوں کے چوتھے مجموعے سے لفظ اور جملے

۱

پھت بھٹ کھٹ

تھن گھن گھر

پھل پھڑ کھٹ

کھرل بھگت جھٹ پٹ

۲

یہ ارشد کا گھر ہے

کھٹ کھٹ کر

ارشد یہ ہیں بھگت

بھگت یہ ہے چھڑ

لٹھ گھن۔ کھرل۔ ڈھگن

ارشد بھگت کو پھل دو

لفظ "کا" سیکھی ہوئی ترکیب سے باہر ہے یہ جملہ بنانے کی غرض سے استعمال کیا گیا ہے

حروفِ علّت کا عمل

ا حرفِ علّت

باغ

با

ا

ا۔ بچّوں سے پوچھیے کہ آپ کے پاس لکھنے پڑھنے کی کیا کیا چیزیں ہیں۔
ان میں سے دو نام کاپی اور قلم بچّوں کے سامنے رکھتے ہوئے
پوچھیے کہ اس میں ا کی آواز کس میں ہے۔ کسی بچّے سے
"کاپی" کہلوائیے

باغبانی کی نظم کا ایک مصرعہ "آؤ بچّو باغ میں جائیں" سُناتے
ہوئے کہیے کہ اس میں کئی لفظ ایسے ہیں جن میں ا کی آواز ہے جیسے
باغ — جائیں۔ اچھّا اب ہم یہ دیکھیں گے کہ ا کی آواز کیسے لکھی
اور پہچانی جاتی ہے۔

۲۔ لفظ "باغ" بورڈ پر لکھ کر بچّوں سے پڑھوائیے اور کہیے کہ اس
لفظ کے دو ٹکڑے ہیں ایک "با" دوسرا "غ" ہاں تو پہلا ٹکڑا کیا
ہے؟ "با" اسے باغ کے نیچے لکھ دیجیے (دھیان رکھیے کہ اوپر لکھا ہوا
ہے) اب "با" میں "ا" کو ہتھیلی سے چھپا کر باقی حرف "ب" پڑھئے
پھر پورا ٹکڑا "با" پڑھوائیے اس طرح کہلوائیے کہ "ب" کے آگے

"ا" ہے پھر بتایئے کہ اسی "ا" کی وجہ سے "ب" کی آواز لمبی ہوگئی ہے۔

۳۔ اب بورڈ پہ بڑا سا ا لکھ کر سمجھایئے کہ اس سے پہلے جو حرف (آواز) بھی لگایا جائے گا یہ نشان اُس حرف کی آواز کو لمبا کردے گا جیسے

با جا لا

یہ بات سمجھاتے وقت ا سے پہلے باری باری سے ب ج ل لکھ کر اُوپر والی مخلوط آوازیں کہلوایئے

۴۔ حرف علّت ا کے لئے انجن کا تصوّر

یہ بات سمجھانے کے لئے کہ ا کی اہمیت دراصل ایک انجن کی ہے کسی بچّے کو کسی حرف کا گتّا جیسے [د] دے کر جماعت کے سامنے کھڑا کر دیجئے حرف علّت [ا] کا گتّا [د] کے ساتھ لگا کر جماعت کو یہ خیال دیجئے کہ ا ایک انجن ہے یہ جس کے ساتھ جوڑا جائے گا اُس کی آواز کو اپنی طرف کھینچ لے گا پھر بچّے کے ہاتھ کو تھوڑا سا اپنی طرف کھینچیئے۔ بچّہ آواز نکالے "دا"

۵۔ مشق کے لئے ا سے پہلے باری باری سے حرفوں کے گتّے لگا کر اُن کی لمبی آواز کہلوایئے جیسے

ب
ج ــــ ا
د

۶۔ مشق میں تیزی پیدا کرنے کے لئے بچوں سے کہیے کہ ما سے پہلے ایک ایک حرف دیکھیں میں جلدی جلدی لکھتا ہوں یا آپ جلدی جلدی بولتے ہیں۔ اب گنتوں کی بجائے ما سے پہلے ایک ایک حرف باری باری سے آپ لکھیے، بچے مخلوط آواز نکالتے جائیں۔

سا گا ما پا وغیرہ

۷۔ الف۔ بورڈ پر ما قائم رکھ کر اس کے ساتھ باری باری سے نئے نئے حرف جوڑ کر لفظ بنوائیے مثلاً ما سے پہلے ج لکھیے لڑکے "جا" کہیں پھر جا کے آگے ل لکھیے، لڑکے "جال" کہیں اسی طرح

ساگ کھاد نام ناک وغیرہ کہلوائیے

۷۔ ب۔ اگر بچے ٹھیک سے سمجھ گئے ہیں اور لفظ بنانے میں کافی دلچسپی لیں تو آپ ایسی مشق بھی کرا سکتے ہیں کہ ما سے پہلے آپ کوئی حرف لکھیے جیسے س۔ بچوں سے کہیے کہ اب وہ سا کے آگے لکھنے کے لئے ایسا حرف بتائیں جس سے لفظ بن جائے جیسے ت سے "سات" ہو جائے گا یہ کام ذہین لڑکوں کی مدد سے کرایا جا سکتا ہے، لیکن سب بچوں کی سمجھ میں یہ بات نہ آئے تو اس ۷۔ ب نمبر کی مشق کو نظر انداز کر دیجئے۔

۸۔ مرکب آواز کی مشق کے لئے اُستاد کسی حرف اور ما کی آواز نکالتے ہوئے اپنے پنجے کا اشارہ ایک جگہ کرتے ہوئے اپنے ہاتھ کو اوپر لے جائے، بچے بھی اپنا ہاتھ اوپر لے جاتے ہوئے یہ مرکب آواز

بولیں مثلاً

اُستاد کہے   ت   ا

لڑکے کہیں   تا

یہ کام پہلے اجتماعی پھر انفرادی طور پر ہونا چاہیئے۔ یہاں یہ تشریح کرنی چاہیئے کہ چونکہ ا کا نشان یا ڈنڈا اونچا ہے اس لئے ہم نے اوپر کا اشارہ کیا ہے

۹۔ الف۔ لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے   س   ا   گ

لڑکے کہیں   ساگ

۹۔ ب۔ بڑے لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے   ت   ا

لڑکے کہیں   تا

پھر استاد کہے   گ   ا

لڑکے کہیں   گا

اب اُستاد ہاتھ کا اشارہ نیچے سے اوپر پھر اوپر سے نیچے کرے

لڑکے کہیں   تاگا

۱۰۔ سبق کے لفظ ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھئے اور بچوں سے باری باری سے پوچھتے جائیے ایک بچے کے نہ بتا سکنے پر اگلے بچے سے

پڑھیئے۔ ہر دفعہ بچے بورڈ پہ لکھے ہوئے لفظ کا اپنی کتاب سے مقابلہ کریں۔

۱۱۔ سبق کے لفظ کتاب سے بچوں سے باری باری پڑھوائیے۔

۱۲۔ مزید مشق اور دل چسپی کے لئے حرفوں سے لفظ بنانے کے اور لفظ شناسی کے کھیل کھلائیے۔ ہر ایک کا ایک ایک نمونہ یہاں دیا جاتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے "کھیل کے ذریعے تعلیم" نامی کتاب۔

حرفوں سے لفظ بنانے کا کھیل

بچوں میں حرفوں کے ایسے گتے ایک ایک کی تعداد میں تقسیم کر دیجئے جن کے ایک سرے پہ حرف کا سرا اور دوسرے سرے پر پورا حرف لکھا ہو، کسی بچے کو ما حرف علت کا گتہ دے کر جماعت کے سامنے کھڑا کر دیجئے۔ آپ کوئی لفظ بولئے مثلاً "ساگ" س والے حرف کا بچہ ما سے پہلے اور گ والے حرف کا بچہ ما کے بعد کھڑا ہو کر اپنا اپنا حرف ما سے جوڑے اس طرح سے لفظ "ساگ" بن جائے گا۔ پھر آپ "س" سے کہئے واپس جائے پھر "گ" سے کہئے واپس جائے (مگر ما اپنی جگہ کھڑا رہے) اب کی دفعہ کوئی اور لفظ بولئے جیسے "ناک" وہ بچے جن کے پاس ن اور ک ہوں، ما کے ساتھ اپنے حرف جوڑیں۔ اسی طرح یہ کھیل جاری رہے۔

لفظ شناسی کا کھیل

بورڈ پر ۹ خانے بنا کر ان میں سبق کے مقررہ حرف لکھ دیجئے۔ دو بچے بورڈ کے دائیں بائیں کنارے پر ۴۵ ڈگری کا زاویہ بنائے ہوئے کھڑے ہو جائیں، ان کے پاس پائنٹر ہوں، آپ کوئی لفظ بولئے بچے جلدی سے اپنے پائنٹر سے وہ لفظ دکھائیں، جو لڑکا پہلے دکھائے، اُسے ایک نمبر مل جائے۔ اسی طرح مزید دو بار دو نئے لفظ پوچھئے جس کے نمبر دو آئیں وہ جیت جائے گا۔ پھر یہ بچے واپس جائیں، کوئی اور دو بچے آکر مقابلہ کریں۔

چارٹ دیکھئے اگلے صفحے پر

حرف علّت ا

ا

باغ

بابا

ناک	کان	ہاتھ
نام	رام	کام
کھاد	ساگ	سات
پیڑا	تاگا	دادا

۲

گاجر	چاول	دوات
پالک	کمال	داس
ٹماٹر	پھاوڑا	کپاس
آم	آپ	آج

یا حرف علّت کی مشق جملوں میں

کام سے ربط

اس سبق کے دو حصّے ہیں ایک کا تعلق کتائی سے ہے دوسرا باغبانی سے۔ پہلا حصّہ پڑھانے سے پہلے، بچّوں میں کتائی کا مقابلہ کرائیے۔ یہ اعلان کیجئے کہ جس بچّے کا تاگا سب سے اچھّا ہوگا اُسے "انار" کا ایک نمونہ (مٹی کا بنا ہوا) دیا جائے گا، اس کام کے دَوران ایسے بچّوں کے نام خاص طور پر لیجیے جن کے ناموں میں یا حرفِ علّت آتا ہے اور کہیے کہ یہ لڑکے بھی کات رہے ہیں۔ کتائی کا مقابلہ ختم ہونے کے بعد ہر ایک کا تاگا دیکھیے جس بچّے نے سب سے اچھّا کاتا ہے اس کا نام لے کر کہیے کہ ان کا تاگا اچھّا ہے پھر انھیں انعام دیجیے۔

اب بچّوں سے کہیے کہ کتائی کے وقت اور انعام دیتے وقت جو جو باتیں میں نے کہی ہیں وہ میں ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھتا ہوں، آپ پڑھیے۔ یہی باتیں آپ کی کتاب میں بھی لکھی ہیں ان سے مقابلہ کیجیے پھر آپ بورڈ پر ایک ایک جملہ لکھ کر باری باری سے بچوں سے پڑھوائیے اور کتاب سے مقابلہ کرائیے ——

لیکن

بورڈ پر بچّوں کے اصلی نام لکھیے اور کتاب سے مقابلہ کرتے وقت بتائیے کہ کتاب والے نے فلاں نام لکھے ہیں پھر اصل نام کے مقابلہ میں

کتاب کا نام بھی لکھ دیجیے۔

اِس کا دُوسرا حصّہ باغبانی سے متعلق ہے، یہ پڑھانے سے پہلے بچّوں کو کیاریوں پر لے جائیے۔ دو تین بڑے بچّوں سے پھاوڑے سے زمین صاف کروائیے۔ چھوٹے بچّے کھرپے سے گھاس پھوس نکالیں، صفائی کریں، پھر بچّوں سے کھاد ڈلوائیے، جس بچّے نے زیادہ محنت سے کھاد ڈالی ہے اُسے مٹّی کا بنا ہوا آم انعام کے طور پر دیجیے اور بچّوں کو بھی انعام کے طور پر کچھ دے سکتے ہیں۔

جماعت میں آنے کے بعد بچّوں سے کہیے کہ آج کیاریوں میں جو جو کام آپ نے کیے ہیں وہ میں ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھتا ہوں، آپ پڑھیے یہی باتیں آپ کی کتاب میں بھی لکھی ہیں، اُن سے مقابلہ کیجیے پھر یہ کام مذکورہ طریقہ سے انجام دیجیے۔

بورڈ پر بچّوں کے اصلی نام لکھیے اور کتاب سے مقابلہ کرتے وقت بتائیے کہ کتاب والے نے فلاں نام لکھے ہیں۔ پھر اصلی نام کے مقابل میں کتاب کا نام بھی لکھ دیجیے۔

(چارٹ دیکھیے اگلے صفحے پر)

ما کی مشق جملوں میں

۱

کمال نے کاتا

جمال نے کاتا

یہ کمال کا تاگا ہے

تاگا لمبا ہے

کمال نے اچھا کاتا

انار پایا

۲

جمال نے پھاوڑا چلایا

داس نے پھاوڑا چلایا

رام کھاد لایا

کمال کھاد لایا

رام سات بار کھاد لایا

آم پایا

ـِ (علامت)

نِرالی

نِ - ـِ

۱۔ بچّوں سے کہیئے کہ وہ سبزیوں کے چند نام بتائیں، اِن میں سے دو
نام "گھیا اور پالک" بچّوں کے سامنے رکھتے ہوئے پوچھیے کہ
ان میں ـِ کی آواز کس میں ہے۔ کسی بچّے سے "گھِیا" کہلوائیے۔
باغبانی کے گیت کا یہ مصرعہ "بوئیں اس میں مٹر نرالی"
سُناتے ہوئے کہیئے کہ اس کے لفظ "نِرالی" میں بھی ـِ کی آواز
ہے اب ہم یہ دیکھیں گے کہ یہ آواز کیسے لکھی اور پہچانی جاتی ہے۔

۲۔ لفظ "نِرالی" بورڈ پر لکھ کر پڑھوائیے اور بتایئے کہ اس لفظ
کا پہلا ٹکڑا ہے "نِ" ہاں تو پہلا ٹکڑا کون سا ہے "نِ" اِسے
"نِرالی" کے نیچے لکھ دیجیے (جیسا کہ اوپر لکھا ہوا ہے) اب ـِ کو
پٹّی سے چھپا کر باقی حرف "ن" پڑھوائیے۔ پھر پورا ٹکڑا پڑھوائیے۔
اس طرح کہلوایئے کہ "ن" کے نیچے "ـِ" ہے پھر بتایئے کہ اسی ـِ
کی وجہ سے ن کی آواز تھوڑی نیچے کھنچی ہوئی ہے۔

۳۔ اب بورڈ پر بڑا سا ـِ لکھ کر سمجھایئے کہ ایسا نشان جس
حرف کے نیچے لگا دیں، تو اُس کی آواز تھوڑی سی نیچے
کھنچ جائے گی جیسے

نِ سِ رِ وغیرہ

یہ بات سمجھاتے وقت ر کے اوپر باری باری سے ن س ر لکھ کر اوپر والی مخلوط آواز کہلوایئے۔

۴۔ علامت ر کا عمل سمجھانے کے لئے ایک خیال

بچّوں کو سمجھایئے کہ نشان ر چونکہ حرف کے نیچے لگایا جاتا ہے اس لئے اس حرف کی آواز تھوڑی سی نیچی ہو جاتی ہے جیسے

نِ سِ رِ وغیرہ

۵
۶ } ما کے سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے (علامت) ر کا استعمال کرائیں گے۔

۷۔ الف۔ بورڈ پر ر لکھ کر اس کے ساتھ نئے نئے حرف جوڑ کر لفظ بنوایئے جیسے ر کے اوپر د لکھئے، لڑکے کہیں دِ پھر دِ کے آگے ن لکھئے، لڑکے کہیں "دِن"

۷۔ ب۔ ما کے سبق کی طرح

۸۔ مرکّب آواز کی مشق کے لئے اُستاد کسی حرف اور ر کی آواز نکالتے ہوئے اپنے پنجے کا اشارہ دو جگہ (اوپر نیچے) کرے، لڑکے یہ مرکّب آواز بولیں مثلاً

اُستاد کہے پ ر

لڑکے کہیں پِ

یہ کام پہلے اجتماعی پھر انفرادی طور پر ہونا چاہیے۔

۹ الف۔ لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے   و ، ر ، ن

لڑکے کہیں   وِن

۹ ب۔ بڑے لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے   گھ ، ر

لڑکے کہیں   گِھ

پھر اُستاد کہے   ی ، ا

لڑکے کہیں   یا

اب اُستاد ہاتھ کا اشارہ نیچے سے اُوپر پھر اُوپر سے نیچے کرے

لڑکے کہیں   گِھیا

مشق نمبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲

۹ سبق کی طرح۔ فرق یہ ہو گا کہ آپ ، (علامت) کا استعمال کریں گے۔

ی پہ (حرف علّت)

کیاری

ری

ی

۱۔ بچّوں سے کہیے کہ وہ درختوں کے چند نام بتائیں، ان میں سے دو نام "برگد" اور "نیم" بچّوں کے سامنے رکھتے ہوئے پوچھیے کہ ان ناموں میں ی کی آواز کس میں ہے۔ کسی بچّے سے "نیم" کہلوائیے۔ بچّوں کو گیت کا یہ مصرعہ "اپنی اپنی کیاری بنائیں" سناتے ہوئے کہیے کہ لفظ "کیاری" میں بھی ی کی آواز ہے اچھا اب ہم یہ دیکھیں گے کہ یہ آواز کیسے لکھی اور پہچانی جاتی ہے۔

۲۔ لفظ کیاری بورڈ پر لکھ کر پڑھوائیے اور بتائیے کہ اس لفظ میں دو ٹکڑے ہیں ایک "کیا" دوسرا "ری" ہاں تو دوسرا ٹکڑا کونسا ہے "ری" اسے کیاری کے نیچے لکھ دیجیے جیسا کہ اوپر لکھا ہوا ہے اب ی کو مٹی سے چھپا کر "ر" پڑھوائیے، پھر پورا ٹکڑا پڑھوائیے اس طرح کہلوائیے کہ ر کے آگے ی ہے پھر بتائیے کہ اسی ی کی وجہ سے ر کی آواز نیچے کھنچ گئی ہے

۳۔ اب بورڈ پر بڑی سی ی لکھ کر سمجھائیے کہ ایسا نشان

جس حرف کے آگے آئے گا یہ اس کی آواز کو نیچے کھینچ دے گا جیسے:۔

کی دی سی جی وغیرہ

یہ بات سمجھاتے وقت ی سے پہلے باری باری سے

ک د س ج لکھ کر اوپر والی مخلوط آواز کہلوایئے

۴۔ حرف علت ی کے لئے ٹھڈی کی تشبیہ۔

بچوں کو سمجھایئے کہ ی کی شکل ٹھڈی جیسی ہے ٹھڈی چہرہ کا نچلا حصہ ہے اس لئے آواز بھی نیچے ہو جاتی ہے

شق ۵ / ۶ ۔ ا سبق کی طرح، فرق یہ ہوگا کہ آپ ا کی بجائے ی کا استعمال کرائیں گے۔

۷۔الف۔ ی کے لفظ بنوانے سے پہلے یہ بھی بتایئے کہ جب ی کی آواز بیچ میں آتی ہے تو اس کی شکل یہ ہوتی ہے مثلاً ریل لکھنا ہو تو یوں لکھیں گے ریل

اب بورڈ پر بڑا سا یـ لکھ کر اس سے پہلے اور بعد میں ایک ایک حرف لگا کر بامعنی لفظ بنوایئے مثلاً یـ سے پہلے ب لکھ کر بچوں سے بیـ کہلوایئے پھر اس کے آگے س لکھ کر "ب یس" پڑھوایئے پھر یـ سے پہلے اور آخر کے حرف مٹا کر نئے نئے حرف لکھ کر بامعنی لفظ بنوایئے

۷ب۔ ا سبق کی طرح فرق یہ ہوگا کہ اب ا کی بجائے یـ کا استعمال کریں گے

۸۔ مرکب آواز کے لئے اُستاد کسی حرف کی اور یـ کی آواز کہتے ہوئے

اپنے ہاتھ کو نیچے لے جائے، بچے بھی ایسا ہی کرتے ہوئے یہ
مرکب آواز بولیں مثلاً
اُستاد کہے   ک   ی
لڑکے کہیں   کی
یہ کام پہلے اجتماعی پھر انفرادی طور پہ ہونا چاہیے
الف۔ لفظ بنانے کے لئے
اُستاد کہے   گ   یے   ت
لڑکے کہیں   گیت
ب بڑے لفظ بنانے کے لئے
اُستاد کہے   س   یے
لڑکے کہیں   سیے
پھر اُستاد کہے   ٹ   ی
لڑکے کہیں   ٹی
اب اُستاد ہاتھ کا اشارہ نیچے سے اُوپر اور اُوپر سے
نیچے کرے
لڑکے کہیں   سیٹی

۱۰ - ۱۱ - ۱۲
ما سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ   ی   یے   کا استعمال
کرائیں گے
(چارٹ دیکھئے اگلے صفحے پر)

زیر

۱ زیرا لی

زِ

پِن دِن دِل

دِبا گِھیا مِلا

کِتاب کِسان چِڑ

۲ کیاری

ری

ی

ریل چیل ایک

سردی کاپی نا

بکری پانی دادا

ٹکلی سلیم جمیل

ر ی پ کی مشق جملوں میں

کام سے ربط

اس سبق کے دو حصے ہیں ایک کام سے متعلق ہے دوسرا ادبی ذوق سے تعلق رکھتا ہے

کام سے تعلق رکھنے والا سبق پڑھانے سے پہلے جماعت کی صفائی کروائیے تکلی کے کام کے بعد گنتی کا کام کرائیے۔ جن بچوں کی گنتی ٹھیک ہو ان کے ناموں کا اعلان کیجئے

اس کے بعد بچوں سے کہیئے کہ جو کچھ کام آج آپ نے کئے ہیں، یہ میں ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھوں گا، آپ پڑھیئے۔ پھر کتاب کے جملے بورڈ پر لکھ کر پڑھوائیے۔ یہ بھی بتائیے کہ کتاب میں سلیم اور جمیلہ کے نام لکھے ہیں۔

قدرتی ماحول سے ربط

سبق کا دوسرا حصّہ سکھانے کے لئے بچوں سے کہیئے کہ جنوری کے مہینے میں جب کہ سردی پڑتی ہے اگر بارش ہو جائے تو اور زیادہ سردی پڑتی ہے۔ اُس وقت موسم میں کیا کیا باتیں ہوتی ہیں وہ ہم ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھیں گے، آپ پڑھیئے۔ پھر کتاب کے جملے بورڈ پر لکھ کر پڑھوائیے

(چارٹ دیکھیئے اگلے صفحے پر)

ر ی کی مشق جملوں میں

۱

دری پر گرد تھی

ہم نے دری جھاڑی

تکلی چلائی

پھر گنتی کا کام کیا

سلیم کی گنتی ٹھیک تھی

جمیلہ کی گنتی ٹھیک تھی

۲

جنوری کا مہینہ ہے۔ کالی کا

گھٹا چھائی۔ بجلی چمکی۔ بادل گر

ہوا چلی پانی برسا۔ آج بڑی سر

ہے۔ ہوا سرد ہے۔ پانی ٹھنڈ

ہے۔ جمیلہ آگ جلا۔ پانی گرم

چاء بنا۔ ناشتہ کر۔ پھر مدرسہ جا

ے ب (حرف علت)

پوْدے

دے

ے

۱۔ بچوّں سے کہیئے کہ وہ پھلوں کے چند نام بتائیں ان میں سے دو نام سیب اور امرُود بچوّں کے سامنے رکھتے ہوئے پوُچھئے کہ ان میں ے کی آواز کس میں ہے

بچوّں کو باغبانی کے گیت کا یہ مصرعہ "پھوُلوں کے پوْدے ہیں سُندر" سُناتے ہوئے کہیئے کہ اس کے لفظ "پوْدے" میں بھی ے کی آواز ہے۔ اب ہم یہ دیکھیں گے کہ یہ آواز کس طرح لکھی اور پہچانی جاتی ہے

۲۔ لفظ "پوْدے" بورڈ پر لکھ کر پڑھوائیے اور بتائیے کہ اس لفظ کے دو ٹکڑے ہیں ایک "پوْ" دوُسرا "دے" ہاں تو دوُسرا ٹکڑا کوْن سا ہے؟ "دے" اِسے پوْدے کے دے کے نیچے لکھ دیجئے جیسا کہ اوُپر لکھا ہوا ہے اب ے کو پٹی سے چھپا کر د پڑھوائیے پھر پوُرا ٹکڑا پڑھوائیے اس طرح کہلوائیے کہ د کے آگے ے ہے پھر بتائیے کہ اسی ے کی وجہ سے د کی آواز پھیل گئی ہے۔

۳۔ اب بورڈ پر بڑا سا ے لکھ کر سمجھائیے کہ ایسا نشان جس

حرف کے آگے آئے گا یہ اُس کی آواز کو پھیلا دے گا جیسے :۔

دے سے نے کے وغیرہ

یہ بات سمجھاتے وقت ے سے پہلے باری باری سے د س
ن ک لکھ کر اُوپر والی مخلوط آواز کہلوائیے

۴۔ حرف علّت ے کے لئے انجن کا تصوّر

یہ بات سمجھانے کے لئے کہ ے کی اہمیت دراصل ایک انجن کی ہے
کسی بچے کو کسی حرف کا گتّہ جیسے د دے کر جماعت کے
سامنے کھڑا کر دیجئے حرف علّت ے کا گتّہ د کے ساتھ لگا کر
جماعت کو خیال دیجئے کہ یہ جس حرف کے ساتھ جوڑا جائے گا، اس کی
آواز کو اپنی طرف کھینچ لے گا پھر بچے کے ہاتھ کو تھوڑا سا اپنی
طرف کھینچیئے۔ بچے آواز نکالیں "دے"

مشق ۵، ۶ کا سبق کی طرح، فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے ے کا
استعمال کرائیں گے

۱۷ الف ے کے لفظ بنوانے سے پہلے یہ بھی بتا دیجئے کہ جب ے
کی آواز بیچ میں آتی ہے تو اس کی شکل یہ ہوتی ہے مثلاً جیب
لکھنا ہو تو یوں لکھیں گے "جیب"

اب بورڈ پر بڑا سا یہ لکھ کر اس سے پہلے اور بعد میں ایک ایک حرف
لکھ کر بامعنی لفظ بنوائیے، مثلاً یہ سے پہلے کھ لکھ کر بچوں سے کھیں کہلوائیے پھر یہ کے
بعد ت لکھ کر کھیت پڑھوائیے پہلے اور آخر کے حرف مٹا کر نئے حرف

لکھ کر بامعنی لفظ بنوایئے

۷۔ب۔ ما سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے ے یے کا استعمال کرائیں گے۔

۸۔ مرکب آواز کی مشق کے لئے اُستاد کسی حرف کی اور ے کی آواز نکالتے ہوئے اپنے پنجے کو ے کی شکل میں چلائے۔ لڑکے یہ مرکب آواز بولیں جیسے

اُستاد کہے　　سـ　　ـے

لڑکے کہیں　　سے

۹ الف۔ لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے　　سـ　　یـ　　م

لڑکے کہیں　　سیم

۹ب۔ بڑے لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے　　مـ　　یـ

لڑکے کہیں　　میـ

پھر اُستاد کہے　　ل　　ا

لڑکے کہیں　　لا

اب اُستاد اپنے ہاتھ کو نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے لے جائے

لڑکے کہیں　　میلا

مشق نمبر ۱۰-۱۱-۱۲ ما سبق کی طرح فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے ے یے کا استعمال کرائیں گے

ئے یٔ (حرف علّت)

ہئے

ئے

۱- بچّوں سے کہیئے کہ وہ بدن کے حصّوں کے نام بتائیں ان میں سے دو نام پیٹر اور ہاتھ بچّوں کے سامنے رکھتے ہوئے پوچھیئے کہ ان میں ئے کی آواز کس میں ہے

بچّوں کو باغبانی کے گیت کا یہ مصرعہ "یہ ہے کیاری شلجم والی" سناتے ہوئے کہیئے کہ اس کے لفظ "ہے" میں بھی ئے کی آواز ہے۔ اب ہم یہ دیکھیں گے کہ یہ آواز کس طرح لکھی اور پہچانی جاتی ہے

۲- لفظ "ہے" بورڈ پر لکھ کر پڑھوایئے پھر ئے کو چھپا کر ہہ پڑھوایئے پھر پورا لفظ پڑھوایئے اسی طرح کہلوایئے کہ ہہ کے آگے ئے ہے اسی ئے کی وجہ سے ہہ کی آواز زیادہ کھیلی

۳- اب بورڈ پر بڑا سا ئے لکھ کر سمجھایئے کہ ایسا نشان جس حرف کے آگے آئے گا یہ اس کی آواز کو زیادہ پھیلا دے گا جیسے

دئے سئے جئے کئے وغیرہ

یہ بات سمجھاتے وقت ئے سے پہلے باری باری سے د س ج ک لکھ کر اوپر والی مخلوط آوازیں کہلوایئے

۴- حرف علّت ئے کے لئے انجن کا تصوّر

ما سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے ئے کا گتّہ جوڑیں گے

مشق نمبر ۵ ہ) سابق کی طرح ۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ٹ کی بجائے ٹ
ٹ کا استعمال کریں گے

۷ الف ۔ ٹ کے لفظ بنوانے سے پہلے یہ بھی بتا دیجئے کہ جب ٹ
کی آواز بیچ میں آتی ہے تو اس کی شکل ٹ ہوتی ہے مثلاً ٹیل لکھنا
ہو تو یوں لکھیں گے ٹیل
اب بورڈ پر بڑا سا ٹ لکھ کر اس سے پہلے اور بعد میں ایک ایک
حرف لگا کر بامعنی لفظ بنوائیے مثلاً ٹ سے پہلے س لکھ کر بچوں سے
سیٹ کہلوائیے پھر اس کے آگے ر لکھ کر سیٹر پڑھوائیے پھر
ٹ سے پہلے اور آخر کے حرف مٹا کر نئے حرف لکھ کر بامعنی
لفظ بنوائیے

۷ ب ۔ سابق کی طرح ۔ فرق یہ ہو گا کہ آپ ٹ کی بجائے ٹ ٹ
کا استعمال کرائیں گے

۸ ۔ مرکب آواز کی مشق کے لئے اُستاد کسی حرف کی اور ٹ کی آواز
بولتے ہوئے اپنے پنجے کو ٹ کی شکل میں چلائے ۔ لڑکے یہ مرکب
آواز بولیں مثلاً

اُستاد کہے　　ہ　　ٹ

بچے کہیں　　ہٹ

یہ کام پہلے اجتماعی پھر انفرادی طور پر ہونا چاہیے

۹ الف ۔ لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے   ب   ٹ   ل

لڑکے کہیں   بٹل

۹-ب - بڑے لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے   تھ   ٹ

لڑکے کہیں   تھٹ

پھر اُستاد کہے   لـ   ا

لڑکے کہیں   لا

اب اُستاد ہاتھ کو نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے لے جائے

لڑکے کہیں   تھٹلا

مشق نمبر ۱۰ - ۱۱ - ۱۲

۸ سبق کی طرح - فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے ٹ کا استعمال کریں گے

(چارٹ دیکھئے اگلے صفحے پر)

ـے ـۓ

١۔ پلو دے

دے

ے

ـئے

ئـ

ریل میل کھیل

سیم سیب کھیت

میتھی جلیبی گائے

ایٹرن کریلے کیلے

۲۔ ـئے

ئـ

بیل ٹیل پھیل

سیر پیر ہے

مینا تھیلا پیسا

آئیے گائیے کھائیے

ے ئے کی مشق جملوں میں

۱۔ کام سے ربط

مفروضہ جملے سکھانے سے پہلے ان جملوں سے متعلق کام کرائیے یعنی اس دن ترانہ میں وطن کے ایک دو گیت گوائیے۔ پھر مٹی کا کام (کلے ماڈلنگ) کرائیے مٹی کو گندھوائیے۔ پٹڑے بھی استعمال کرائیے یعنی ان پٹڑوں پر مٹی رکھ کر ہر ایک بچے سے سیب کر یلے اور بیر بنوائیے پھر بچوں سے کہیے کہ آپ نے جو جو کام کئے ہیں وہ میں ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھوں گا آپ پڑھیے۔

۲۔ سماجی ماحول سے ربط

بچوں سے پہلے ایک نقل کروائیے اس طرح سے کہ ایک طرف ایک لڑکا کھیلتا ہوا نظر آئے۔ ایک جگہ ایک لڑکی بیٹھی رہے جو دادی کہلائے ایک بچہ مہمان کے طور پر دادی کے پاس آئے۔ دادی کہے "اکبر بیٹھ جائیے" پھر راشد کو آواز دیتے ہوئے کہے "اکبر آئے ہیں، جائیے کیلے لائیے"۔ اکبر کھیل چھوڑ کر دادی کے پاس آئے دادی پیسے دے۔ اکبر کیلے خرید لائیے پھر تینوں مل کر کیلے کھائیں (فرضی طور پر بھی کیلے کھا سکتے ہیں)

اب اُستاد بچوں سے کہے کہ اس نقل کو میں ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھتا ہوں آپ پڑھیے۔

(دیکھئے اگلے صفحے پر)

ے ئے کی مشق جملوں میں

۱

ہم نے دیس کے گیت گائے

پھر مٹّی کا کام کیا

مٹّی کو آٹے جیسا بنایا

پٹڑے پر رکھا

سیب بنائے

کریلے بنائے

بیر بنائے

۲

راشد کھیل رہا تھا۔ اکبر آیا۔ دادی نے
کہا اکبر بیٹھ جائیے پھر راشد سے کہا
اکبر آئے ہیں۔ جائیے کیلے لائیے۔
دادی نے پیسے دیئے۔ راشد کیلے لایا
دو اکبر نے کھائے۔ دو دادی نے
کھائے۔ دو آپ کھائے

ُ (پیش) علامت

گھُرپے

گھُ

ُ

۱۔ بچوں سے مختلف پیشوں کے بارے میں پوچھیے کہ فلاں فلاں کام کون کرتے ہیں مثلاً لکڑی کی چیزیں کون بناتا ہے۔ کپڑا کون بنتا ہے وغیرہ پھر ان میں سے دو نام بڑھئی اور جلاہا بچوں کے سامنے رکھتے ہوئے پوچھیے کہ ان میں ُ کی آواز کس میں ہے بچوں کو گیت کا یہ مصرعہ "جاؤ تم دس کھرپے لے لو" سناتے ہوئے کہیئے کہ اس کے لفظ کھرپے میں بھی ُ کی آواز ہے۔ اب ہم یہ دیکھیں گے کہ یہ آواز کیسے لکھی اور پہچانی جاتی ہے۔

۲۔ لفظ "گھُرپے" بورڈ پر لکھ کر پڑھوایئے اور بتایئے کہ اس کا پہلا ٹکڑا ہے "گھُ" اسے کھرپے کے نیچے لکھ دیجئے جیسا کہ اوپر لکھا ہوا ہے اب ُ کو ہتی سے چھپا کر گھ پڑھوایئے پھر پورا ٹکڑا پڑھوایئے اس طرح کہلوایئے کہ گھ کے اوپر ُ ہے کہ اسی ُ کی وجہ سے گھ کی آواز تھوڑی سی گول ہو گئی ہے۔

۳۔ اب بورڈ پر بڑا سا ُ لکھ کر سمجھایئے کہ ایسا نشان جس حرف کے اوپر آئے گا اُس کی آواز تھوڑی سی گول ہو جائے گی جیسے

سُ جُ کُ وغیرہ

یہ بات سمجھاتے وقت ؤ کے نیچے باری باری سے سد جہ
ک لکھ کر اُوپر والی مخلوط آوازیں کہلوائیے

۴۔ ؤ کے تھوڑا سا گول ہونے سے اُس کی آواز سے مناسبت سے
بچوّں کو یہ بھی سمجھایا جا سکتا ہے کہ نشان ؤ تھوڑا سا گول ہے
اس لئے یہ حرف کی آواز کو تھوڑا سا گول کر دیتا ہے

مشق ۵ ۶ } ما کے سبق کی طرح، فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے ؤ
کا استعمال کرائیں گے۔

۷، الف۔ ؤ کے لفظ بنوانے کے لئے بورڈ پر ؤ لکھ کر اس کے نیچے
اور پھر اس حرف کے آگے ایک ایک حرف لکھ کر بامعنی لفظ
بنوایئے مثلاً ؤ کے نیچے سد لکھ کر سُ پڑھوایئے پھر سُ کے آگے ن لکھ کر
سُن پڑھوایئے

۷، ب۔ ما سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے ؤ کا
استعمال کریں گے۔

۸۔ مرکب آواز کی مشق کے لئے اُستاد کسی حرف کی اور ؤ کی آواز
نکالتے ہوئے اپنی اُنگلیوں کو ؤ کی شکل میں گھمائے۔ لڑکے
یہ مرکب آواز بولیں، جیسے:۔

اُستاد کہے	سد	ؤ
لڑکے کہیں	سُ	

یہ کام پہلے اجتماعی پھر انفرادی ہونا چاہیئے۔

۹ الف ۔ لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے ب ‌ ‌ ‌ ‌ ُ ‌ ‌ ‌ ‌ ن

لڑکے کہیں بُن

۹ ب ۔ بڑے لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے کھ ‌ ‌ ‌ ‌ ُ

لڑکے کہیں کھُ

پھر اُستاد کہے پ ‌ ‌ ‌ ‌ ا

لڑکے کہیں پا

اب اُستاد اپنے ہاتھ کو نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے لے جائے

لڑکے کہیں کھُرپا

مشق نمبر ۱۰ - ۱۱ - ۱۲

ا سبق کی طرح ۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ا کی بجائے ُ کا استعمال کریں گے ۔

ؤ (حرف علت) سکھانا

پھوُلوں

پھوُ

ؤ

۱- بچّوں سے کہیئے کہ وہ پھوُلوں کے چند نام بتائیں، ان میں سے دو نام سوُرج مُکھی اوؤر چنبیلی بچّوں کے سامنے رکھتے ہوئے پوُچھیئے کہ ان میں ؤ کی آواز کس میں ہے۔

بچّوں کو گیت کا یہ مصرعہ "پھوُلوں کے پوُدے ہیں سُندر" سُناتے ہوئے کہیئے کہ اس کے لفظ پھوُلوں میں بھی ؤ کی آواز ہے۔ اب ہم یہ دیکھیں گے کہ یہ آواز کس طرح لکھی اور پہچانی جاتی ہے۔

۲- لفظ "پھوُلوں" بورڈ پر لکھ کر پڑھوایئے اوؤر بتایئے کہ اس کا پہلا ٹکڑا "پھوُ" ہے اسے پھوُلوں کے نیچے لکھ دیجئے جیسا کہ اوُپر لکھا ہوا ہے۔ اب ؤ کو ہتّی سے چھپا کر پھ پڑھوایئے پھر پوُرا ٹکڑا پڑھوایئے۔ اس طرح کہلوایئے کہ پھ کے آگے ؤ ہے پھر بتایئے کہ اسی ؤ کی وجہ سے پھ کی آواز زیادہ گول ہو گئی ہے

۳- اب بورڈ پر بڑا سا ؤ لکھ کر سمجھایئے کہ ایسا نشان جس حرف کے آگے آئے گا اُس کی آواز زیادہ گول ہو جائے گی۔ جیسے

کوُ   دوُ   لوُ   وغیرہ

یہ بات سمجھاتے وقت ڈ سے پہلے باری باری سے ک د
ٹ لکھ کر اڈ یہ والی مخلوط آوازیں کہلوائیے
۴۔ حرف علت کے لئے انجن کا تصور
ما سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے ڈ کا استعمال
کریں گے
مشق نمبر ۵۔۶
ما سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے ڈ کا استعمال
کریں گے۔
۷۔ الف۔ ڈ کے لفظ بنوانے کے لئے بورڈ پر ڈ لکھ کر اس سے پہلے اور
بعد ایک ایک حرف لکھ کر بامعنی لفظ بنوائیے مثلاً ڈ سے پہلے
د لکھ کر بچوں سے دڈ پڑھوائیے پھر اس کے آگے ر لگا کر لفظ
دڈر پڑھوائیے
۷ ب۔ ما سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے ڈ کا استعمال
کریں گے
۸۔ مرکب آواز کی مشق کے لئے اُستاد کسی حرف کی اور ڈ کی آواز
نکالتے ہوئے اپنی پھیلی ہوئی انگلیوں کو ملائے، لڑکے یہ مرکب
آواز بولیں، جیسے :-

اُستاد کہے	ک	ڈ
لڑکے کہیں	کڈ	

یہ کام پہلے اجتماعی اور پھر انفرادی ہونا چاہیے۔

۹ الف۔ لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے	پھ	وٗ	ل

لڑکے کہیں	پھوٗل

۹۔ ب۔ بڑے لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے	م	وٗ

لڑکے کہیں	موٗ

پھر اُستاد کہے	ل	ی

لڑکے کہیں	لی

اب اُستاد اپنے ہاتھ کو نیچے سے اوٗپر اور اوٗپر سے نیچے لے جائے

لڑکے کہیں	موٗلی

مشق ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲

با سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ا کی بجائے وٗ کا استعمال کریں گے

(چارٹ دیکھئے اگلے صفحے پر)

ُ و

(۱) کُھرپے

کُھ ـُ

بُن دُھن گُن

کُچھ جُلاہا ڈُھنکی

کُھرپا گُڑیا گُرنا

گُلاب دُکان کُرسی

(۲) پھُولوں

پھُو

و

بھُول پھُول ڈھُول

مُولی رُوئی پُونی

چاقُو جُوتا سُورج

بھالُو آلُو بُورا
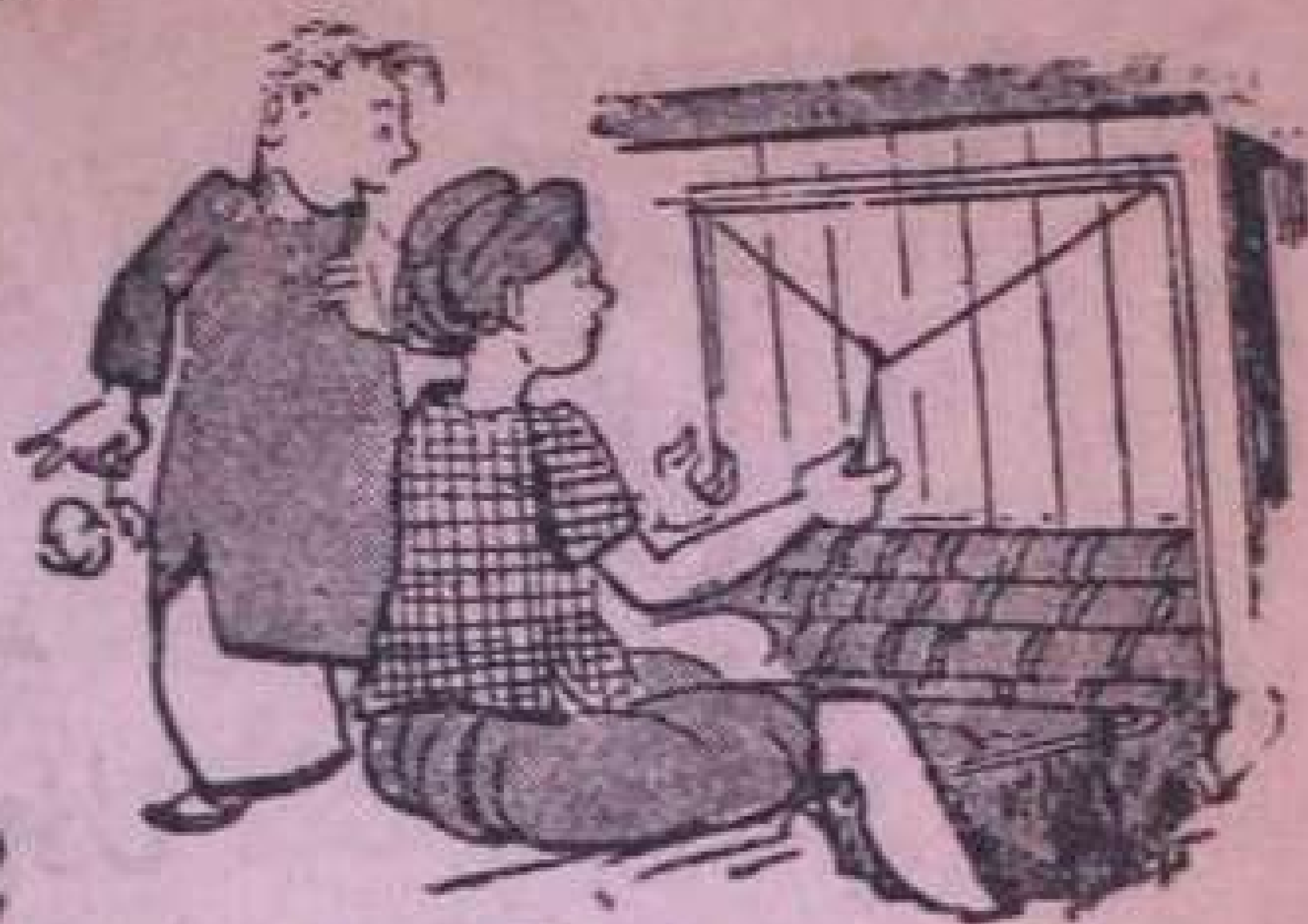
ڈ ڈ کی مشق جملوں میں

۱۔ جملے سکھانے میں کام سے ربط

یہ جملے سکھانے سے پہلے جب بچّے مدرسے آئیں تو کچھ پڑھائی لکھائی کا کام کرائیے پھر پیپر کٹنگ کرائیے۔ بچّوں سے منقررہ پھول بنوائیے، انہیں پھول گنوائیے پھر بچّوں سے کہئیے کہ جو کام آپ نے کئے ہیں انھیں ہیں سلسلہ وار بورڈ پر لکھنا ہوں، آپ انھیں بورڈ سے کتاب سے پڑھیے ڈ کے سبق کا ایک ایک جملہ بورڈ پر لکھیے، بچّے بورڈ سے کتاب سے پڑھیں

۲۔ قدرتی اور سماجی ماحول

بچّوں سے بات چیت کیجئے کہ چھٹّی کے بعد آپ وقت کس طرح گذارتے ہیں۔ مندرجہ ذیل سوالات پر مبنی جوابات حاصل کیجئے۔

۱۔ مدرسہ میں کھیلتے ہیں؟

۲۔ اِدھر اُدھر گھومنے جاتے ہیں؟

۳۔ آپ کے قریب گلاب ہیں گولر کا پیڑ ہے؟

۴۔ شام کو دودھ یا چائے پیتے ہیں؟

۵۔ آپ سوتے کب ہیں؟

اِن معلومات کے بعد بچّوں سے کہئے کہ اسی طرح کی باتیں بورڈ پر ایک ایک کر کے لکھی جائیں گی، آپ پڑھیے۔ کتاب سے مقابلہ کیجئے

(چارٹ دیکھئے اگلے صفحے پر)

و ؤ کی مشق جملوں میں

۱

سُورج نِکلا

ہم سب مدرسہ آئے

کُچھ پڑھا۔ کُچھ لِکھا

جُوئی کے پھُول بنائے

گُلاب کے پھُول بنائے

اُنیّس پھُول بنائے

بہُت سے پھُول ٹھِیک تھے

۲

چُھٹّی ہُوئی۔ جھُولا جھُلا۔ کُچھ سیر کی

پھُول دیکھے۔ گُلاب دیکھے۔ گُولر کھائے

گھر آئے۔ دُودھ گرم کیا۔ بُورا ڈالا۔ دُودھ

پیا۔ شام ہُوئی۔ سُورج ڈُوبا۔ رات ہُوئی

کھانا کھایا۔ کُچھ پڑھا پھِر آرام کیا۔

و (حرف علّت)

چل دو

دو
و

۱۔ بچوں سے کہیے کہ وہ اپنے ساتھیوں کے چند نام بتائیں، ان میں سے دو نام (جن میں سے ایک نام میں و کی آواز ہو) بچوں کے سامنے رکھتے ہوئے پوچھیے کہ ان میں و کی آواز کس میں ہے گیت کا یہ مصرعہ "ارشد لے کر نل پر چل دو" سناتے ہوئے کہیے کہ اس کے لفظ "چل دو" میں بھی و کی آواز ہے۔ اب ہم یہ دیکھیں گے کہ یہ آواز کس طرح لکھی اور پہچانی جاتی ہے۔

۲۔ لفظ "چل دو" بورڈ پر لکھ کر پڑھوائیے اور بتائیے کہ اس کا آخری ٹکڑا "دو" ہے، اسے "چل دو" کے دو کے نیچے لکھ دیجیے جیسا کہ اوپر لکھا ہے۔ اب و کو ہتھی سے چھپا کر د پڑھوائیے پھر پورا ٹکڑا پڑھوائیے اس طرح کہلوائیے کہ د کے آگے و ہے اسی و کی وجہ سے د کی آواز گول ہو گئی ہے۔

۳۔ اب بورڈ پر بڑا سا و لکھ کر سمجھائیے کہ ایسا نشان جس حرف کے آگے آئے گا، اس حرف کی آواز گول ہو جائے گی۔

جیسے

کو　　جو　　ڈھو　　وغیرہ

یہ بات سمجھاتے وقت د سے پہلے باری باری سے ک ج ڈ ھ لکھ کر اوپر والی مخلوط آواز کہلوایئے

۴ - و حرف علت کے لئے انجن کا تصور

ما سبق کی طرح - فرق یہ ہوگا کہ آپ ا کی بجائے و کا استعمال کریں گے۔

مشق نمبر ۵ - ۶

ما سبق کی طرح - فرق یہ ہوگا کہ آپ و کا استعمال کریں گے۔

۷ الف - و کے لفظ بنوانے کے لئے بورڈ پر و لکھ کر اس سے پہلے اور بعد ایک ایک حرف لکھ کر بامعنی لفظ بنوایئے مثلاً و سے پہلے م لکھ کر بچوں سے مو پڑھوایئے پھر اس کے آگے ر لگا کر مور پڑھوایئے

۷ ب - ما سبق کی طرح - فرق یہ ہوگا کہ آپ ا کی بجائے و کا استعمال کریں گے

۸ - مرکب آواز کی مشق کے لئے اُستاد کسی حرف کی اور و کی آواز نکالتے ہوئے اپنی انگلیوں کو گولائی میں دکھائے۔ بچے یہ مرکب آواز بولیں مثلاً

اُستاد کہے ک و

بچے کہیں کو

۹ الف

لفظ بنانے کے لیے

اُستاد کہے	مہ	و	ر
لڑکے کہیں	مور		

۹ ب۔

بڑے لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے	ٹ	و
لڑکے کہیں	ٹو	
پھر اُستاد کہے	پ	ی
لڑکے کہیں	پی	

اب اُستاد اپنے ہاتھ کو نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے لے جائے

لڑکے کہیں	ٹوپی

مشق ۱۰-۱۱-۱۲

۱ سبق کی طرح۔ فرق یہ ہو گا کہ آپ ا کی بجائے و کا استعمال کریں گے۔

ؤ (حرف علّت)

پؤدے

پؤ
ؤ

۱۔ بچّوں سے پؤچھیے کہ آپ غسل کرنے کے بعد کس چیز سے بدن صاف کرتے ہیں، اب دو نام تؤلیہ اؤر کپڑا بچّوں کے سامنے رکھتے ہؤئے پؤچھیے ان میں ؤ کی آواز کس میں ہے۔

گیت کا یہ مصرعہ "پھؤلوں کے پؤدے ہیں سُندر" سُناتے ہؤئے کہیے کہ اس کے لفظ پؤدے میں بھی ؤ کی آواز ہے، اب ہم یہ دیکھیں گے کہ یہ آواز کیسے لکھی اؤر پہچانی جاتی ہے۔

۲۔ لفظ "پؤدے" بورڈ پر لکھ کر پڑھوائیے اور بتائیے کہ اس کا پہلا ٹکڑا "پؤ" ہے اسے "پؤدے" کے پؤ کے نیچے لکھ دیجیے جیسا کہ اؤپر لکھا ہے اب ؤ کو ہتّی سے چھپا کر پ پڑھوائیے پھر پؤرا ٹکڑا پڑھوائیے اس طرح کہلوائیے کہ پ کے آگے ؤ ہے اسی ؤ کی وجہ سے پ کی آواز زیادہ گول ہو گئی ہے۔

۳۔ اب بورڈ پر بڑا سا ؤ لکھ کر سمجھائیے کہ ایسا نشان جس حرف کے آگے آئے گا اُس حرف کی آواز زیادہ گول ہو جائے گی۔

جیسے

دؤ کؤ مؤ

یہ بات سمجھاتے وقت ؤ سے پہلے باری باری سے د ک ر لکھ کراؤپر والی مخلوط آوازیں کہلوائیے۔

۴۔ ؤ حرف علت کے لیئے انجن کا تصوّر

ما سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے ؤ کا استعمال کریں گے۔

مشق ۵ - ۶

ما سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ؤ کا استعمال کریں گے

۷ الف۔

ؤ کے لفظ بنوانے کے لیئے بورڈ پر ؤ لکھ کر اس سے پہلے اور بعد ایک ایک حرف لکھ کر با معنی لفظ بنوایئے مثلاً ؤ سے پہلے ک لکھ کر بچوں سے کؤ پڑھوایئے پھر اس کے آگے ن لگا کر کؤن پڑھوایئے۔

۷ ب۔ ما سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ آپ ما کی بجائے ؤ کا استعمال کریں گے

۸۔ مرکّب آواز کی مشق کے لیئے اُستاد کسی حرف کی اور ؤ کی آواز نکالتے ہوئے اپنی انگلیوں کو پھیلا دے۔ بچّے یہ مرکّب آواز بولیں مثلاً:۔

اُستاد کہے   ک   ؤ

بچّے کہیں   کؤ

۹ الف۔ لفظ بنانے کے لیئے

اُستاد کہے   د   ؤ   ڑ

لڑکے کہیں   دؤڑ

۹ ب۔ بڑے لفظ بنانے کے لیۓ

اُستاد کہے   پ   ؤ

لڑکے کہیں   پؤ

پھر اُستاد کہے   د   ا

لڑکے کہیں   دا

اب اُستاد اپنے ہاتھ کو نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے لے جاۓ یا یوں کہے۔ کیا بنا؟

لڑکے کہیں   پؤدا

مشق ۱۰۔۱۱۔۱۲

ما سبق کی طرح۔ فرق یہ ہوگا کہ ما کی بجاۓ ؤ کا استعمال ہوگا

(چارٹ دیکھئے اگلے صفحے پر)

و ۇ
دے دو
د و
وُ

مور شور گول

توتا کوئل موتیا

گوبھی دھوبی ہولی

توری روٹی ٹوپی

۲- پوڑ دے
پوڑ
ۇ

دوڑ موج مولا

لوکی پکوڑی شوکت

تولیا پودا موسم

ؤ ؤ کی مشق جملوں میں

۱۔ کام سے ربط

اگر یہ ممکن ہو کہ مدرسہ کے آس پاس بچے پکنک منا سکیں تو اس کا ایک پروگرام بھی بچوں سے بات چیت کر کے بنوا لیجیے اگر پکنک کا موقع نہ ہو تو یہ حوالہ دے کر کہ جو لوگ پکنک کو جاتے ہیں وہ یہ طے کر لیتے ہیں کہ وہاں کیا کیا ہوگا۔ اب بچوں سے کہیے کہ ہم اس پروگرام کو ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھیں گے آپ پڑھیے۔

۲۔ قدرتی ماحول

بچوں سے بات چیت کیجیے کہ جب برسات ہوتی ہے تو کس قسم کی باتیں دیکھنے میں آتی ہیں یعنی برسات کے منظر پر بات چیت کیجیے اور یہ بھی کہ اس زمانے میں لوگ پکنک کس طرح مناتے ہیں پھر مقررہ سبق بورڈ سے، کتاب سے پڑھوائیے۔

(چارٹ اگلے صفحے پر)

ڈ ڑ کی مشق جملوں میں

۱

ہم نے تھوڑا سا کام کیا

پھر سیر کا پروگرام بنایا

پروگرام یہ تھا

پکوڑی پکانا

کھو کھو کھیلنا

دوڑنا - جھولنا

۲

موسم بدلا - گھٹا چھائی - پانی برسا

جدھر دیکھو جل تھل ہے - دریا بھرپور

چل رہے ہیں - کوئل کوک رہی ہے

پپیہا پیہو پیہو کر رہا ہے پکوڑیاں پک

رہی ہیں - جھولے پڑے ہیں - کچھ

جھول رہے ہیں - کچھ دوڑ رہے ہیں

کچھ کھا رہے ہیں - گا رہے ہیں،

بڑی بہار ہے بہار

نُونِ غُنّہ

پتنگ

تنں

ں

۱۔ بچّوں سے کہیئے کہ وہ پھلوں کے نام بتائیں، اُن میں سے دو نام سنترہ اور بیر بچّوں کے سامنے رکھتے ہوئے پوچھئے کہ ان میں ں کی آواز کس میں ہے۔

بچّوں کو گیت کا یہ مصرعہ "پتنگ بنیں گے باری باری" سُناتے ہوئے کہیے کہ اس کے لفظ پتنگ میں بھی ں کی آواز ہے، اب ہم یہ دیکھیں گے کہ یہ آواز کس طرح لکھی اور پہچانی جاتی ہے

۲۔ لفظ "پتنگ" بورڈ پر لکھ کر پڑھوایئے اور بتایئے کہ اس میں تین ٹکڑے ہیں پ تنں گ اس کا دُوسرا ٹکڑا تنں ہے اسے پتنگ کے تنں کے نیچے لکھ دیجئے جیسا کہ اوپر لکھا ہے اب ں کو ہتی سے چھپا کر ت پڑھوایئے اس طرح کہلوایئے کہ ت کے آگے ں ہے اسی ں کی وجہ سے ت کی آواز ناک سے نکلتی ہے۔

۳۔ اب بورڈ پر بڑا سا ں لکھ کر سمجھایئے کہ ایسا نشان جس حرف کے آگے آئے گا اس حرف کی آواز ناک سے نکلے گی۔

جیسے :-

رنگ میں ر کے آگے ںؔ آیا ہے اس لئے ر کی آواز ناک سے نکالی گئی

یہ بھی سمجھایئے کہ جب نؔ کی آواز آخر میں آتی ہے تو یوں ں لکھتے ہیں جیسے ماں ۔ ہاں وغیرہ

۴ - ن کی آواز ںؔ میں بدلنے کی وجہ

سمجھایئے کہ نؔ کے اوپر ~ ایسا نشان لگانے کی وجہ سے ن کی آواز ںؔ میں بدل گئی ہے۔

مشق ۵-۶-

۱ سبق کی طرح - فرق یہ ہوگا کہ آپ ۱ کی بجائے ںؔ کا استعمال کریں گے۔

۷ الف

ںؔ کے لفظ بنوانے کے لئے بورڈ پر ںؔ لکھ کر اس سے پہلے اور بعد ایک ایک حرف لکھ کر بامعنی لفظ بنوایئے مثلاً ںؔ سے پہلے ر لکھ کر رںؔ پڑھوایئے پھر اس کے آگے گ لگا کر رنگ پڑھوایئے۔

۷ ب - ۱ سبق کی طرح - فرق یہ ہوگا کہ آپ ۱ کی بجائے ںؔ کا استعمال کریں گے۔

۸ - لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے　　ر　　نٓ　　گ

لڑکے کہیں　　رنٓگ

۹۔ بڑے لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے　　ب　　ینٓ

لڑکے کہیں　　بینٓ

پھر اُستاد کہے　　گ　　ن

لڑکے کہیں　　گن

اب اُستاد اپنے ہاتھ کو نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے لے جائے جائے

لڑکے کہیں　　بینگن

مشق ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔

ا سبق کی طرح۔ فرق یہ ہو گا کہ آپ ا کی بجائے نٓ کا استعمال کریں گے

تشدید

بچّہ

بچہ

ّ

۱- بچّوں کو گیت کا یہ مصرعہ "آؤ بچّو باغ میں جائیں" سُناتے ہوئے کہیے کہ اس کا ایک لفظ "بچّو" اس طرح لکھتے ہیں، یہ لفظ بورڈ پر لکھ دیجیے، اسے پڑھوائیے پھر ہی سے تشدید کا نشان چُھپا کر "بچو" پڑھوائیے۔ دونوں کا فرق بتاتے ہوئے کہیے کہ ّ نشان کی وجہ سے چ کو دوبار پڑھتے ہیں

۲- اب بورڈ پر بڑا سا ّ لکھ کر سمجھائیے کہ ایسا نشان جس حرف پر آتا ہے اُسے دوبار پڑھتے ہیں جیسے

ابّا بچّہ لڈّو وغیرہ

۳- تشدید ّ کی اہمیت

بچّوں کو یہ بھی سمجھائیے کہ ایک ہی حرف جب دو دفعہ آتا ہے تو جگہ بچانے کے لئے ایک کو پورا لکھتے ہیں دوسرے کی بجائے ّ نشان لگا دیتے ہیں

۴- لفظ بنانے کے لئے

اُستاد کہے ا ب

لڑکے کہیں اب

پھر اُستاد کہے ب ا

لڑکے کہیں با

اب اُستاد اپنے ہاتھ کو نیچے سے اُوپر اور اُوپر سے نیچے لے جائے

لڑکے کہیں ابّا

۵- کتاب کے لفظ ایک ایک کرکے بورڈ پر لکھیئے اور بچّوں سے پڑھوایئے

۶- کتاب سے یہ لفظ باری باری سے بچّوں سے پڑھوایئے

(چارٹ دیکھیئے اگلے صفحے پر)
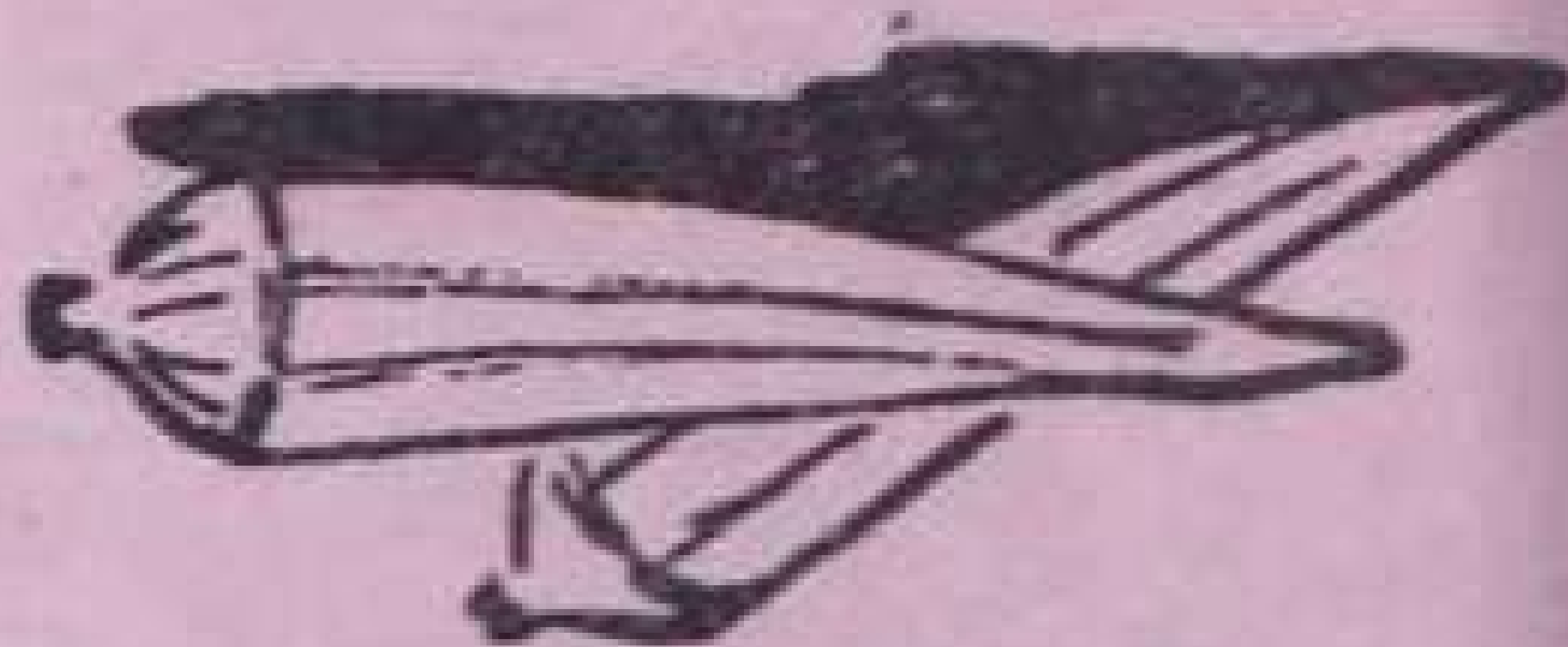
ں ں ّ

۱- پتنگ

تن

ن

رنگ ڈنگ ڈھنگ

جھنڈا پتنگ بھینس

گیند گوند چاند

بِھنڈی ماں تِتلیاں

۲- بچّو

بچو

کُتّا گنّا بُھتّا

بِلّی دِلّی چُھٹّی

مِٹّی بلّا ڈِبّہ

بچّہ ابّا لڈّو

نون غنہ اور تشدید کا استعمال جملوں میں

۱۔ مکالمے کے ذریعے

ایک دن جماعت میں یہ مکالمہ کروایئے پھر اس حوالے سے کہ دو بچّوں نے جو بات چیت کی ہے اُسے ہم بورڈ پر لکھتے ہیں آپ پڑھئے پھر یہ کام کرائیے

پہلا بچّہ　　پتنگ کہاں ہے؟

　　تیلیاں کہاں ہیں؟

دوسرا بچّہ　　کیوں کس لیئے؟

پہلا بچّہ　　ہم پتنگ بنائیں گے

دوسرا بچّہ　　پتنگ کھونٹی پر ہے

　　تیلیاں ڈبّے میں ہیں

۲۔ سماجی ماحول

جماعت میں ایک نقل اس طرح کرائیے کہ ایک لڑکی دادی بنے ایک لڑکا دادی کے پاس آئے اور کہے کہ آج چاند نکلے گا ہم گیند بلّا لیں گے رشیدہ جو قریب ہی کام کر رہی تھی، جھٹ سے کھڑی ہو جائے اور کہے میں انگوٹھی لوں گی دادی رشید کے دانتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہے "رشید دانت تو دیکھو کیسے میلے ہیں۔ ہونٹ بھی میلے ہیں۔ جاؤ مُنہ ہاتھ دھو تب گیند بلّے کے پیسے دوں گی"۔

پھر اس حوالہ سے کہ نقل میں جو باتیں کہی گئی ہیں، آپ پڑھیں گے۔ یہ کام بورڈ اور کتاب سے کروایئے۔

(چارٹ دیکھیے اگلے صفحے پر)

ل ں ٹ ھ کی مشق جملوں میں

۱

پتنگ کہاں ہے

تیلیاں کہاں ہیں

کیڑوں کس لئے
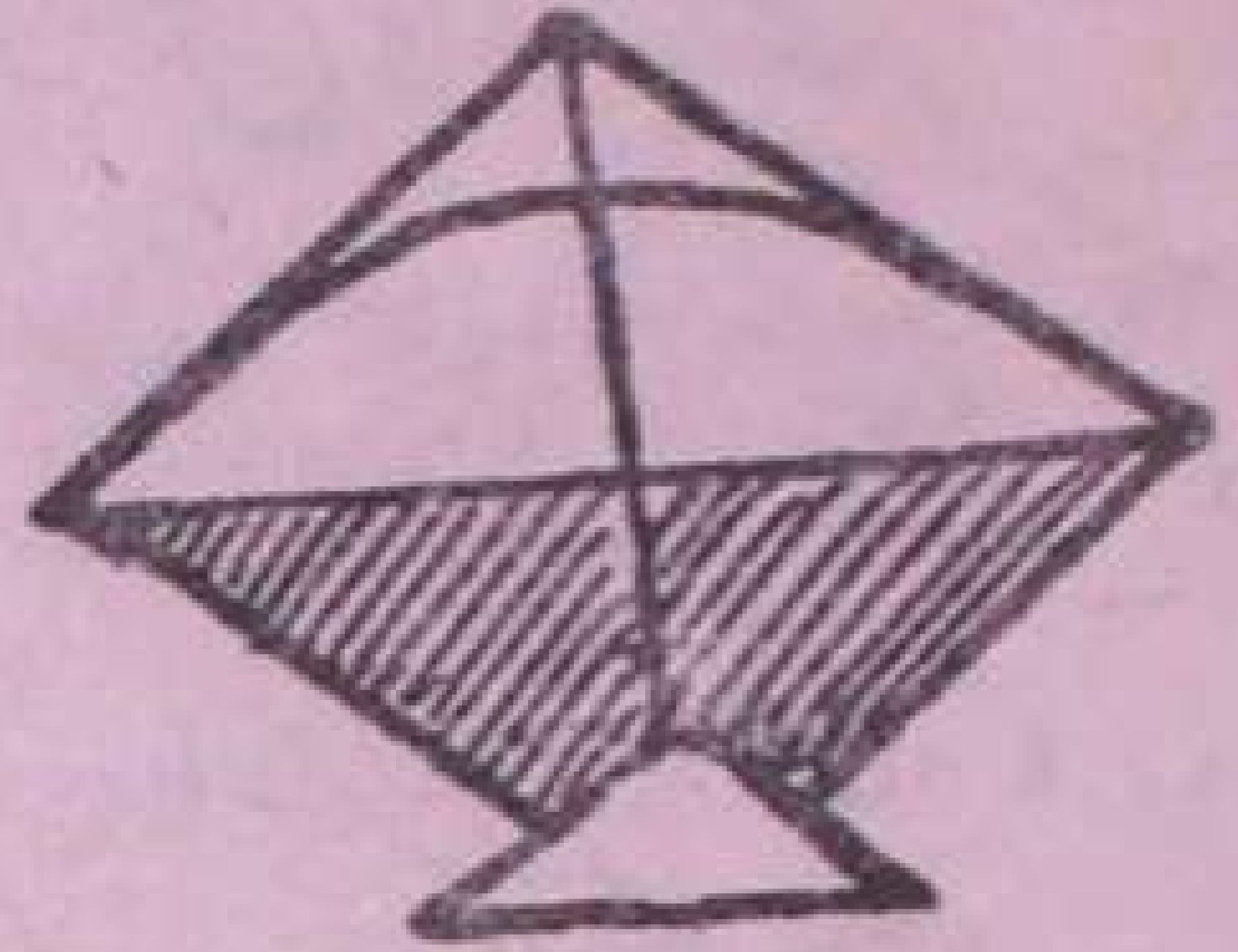
ہم پتنگ بنائیں گے

پتنگ کھونٹی پر ہے

تیلیاں ڈبے میں ہیں
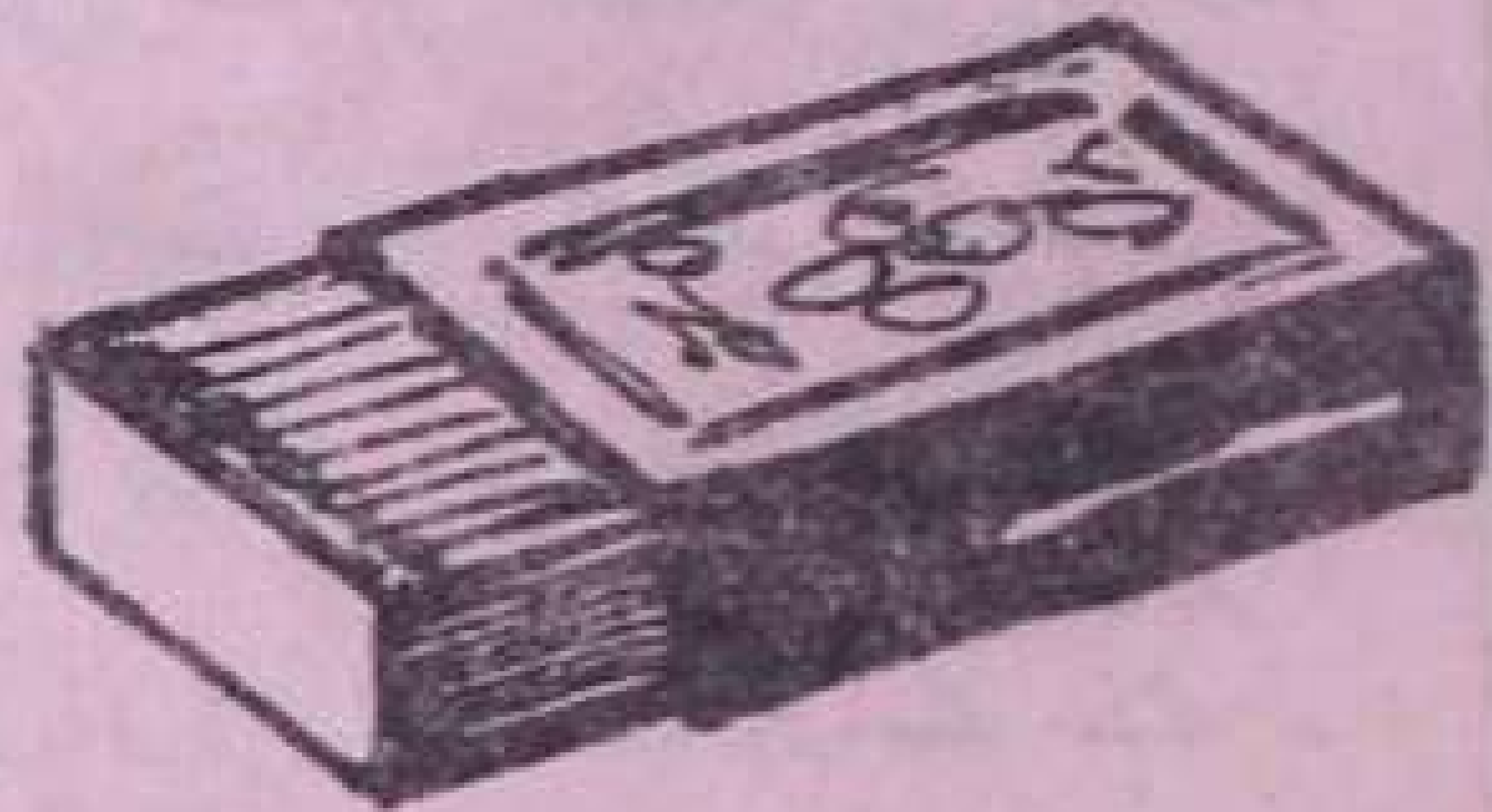
۲

رشید نے ہنس کر کہا، آج چاند نکلے گا ہم گیند بلا لیں گے۔ رشیدہ نے کہا۔ میں انگوٹھی لوں گی۔ دادی نے کہا۔ رشید کھل کھل ہنستے ہو پر دانت تو دیکھو کیسے میلے ہیں۔ ہونٹ بھی میلے ہیں۔ جاؤ منہ ہاتھ دھو تب گیند بلے کے پیسے دوں گی

باقی حرف

ہم آواز ــــ ہم شکل

۱۔ سیکھے ہوئے ایسے حرف جن کے ہم آواز دُوسرے حرف ہوتے ہیں جیسے "ا" کہ جس کا ہم آواز حرف "ع"، اور "ت" کہ جس کا ہم آواز حرف "ط" ہے ایک ایک کر کے فہرست کی شکل میں بورڈ پر لکھیے۔ یہ حرف بچوّں سے پڑھوائیے، پھر کہیے کہ ان کے جیسی آواز والے چند حرف اور ہیں، وہ آج ہم آپ کو بتاتے ہیں۔

۲۔ بورڈ پر لکھا ہوا پہلا حرف "ا" دوبارہ پڑھواتے ہوئے کہیے کہ اس جیسی آواز دینے والا ایک اور حرف ہے "ع" اب یہ حرف "ا" کے سامنے لکھ دیجیے۔ چارٹ میں اس کے سامنے کی تصویر "عینک" دکھاتے ہوئے کہیے کہ اس کی پہلی آواز میں بھی "ع" ہے پھر لفظ "عینک" بھی پڑھوا دیجیے۔ اس موقع پر ع کا سرا ع بتا دیجیے پھر کہیے کہ اس "ع" کے اوپر نقطہ دے دیں تو "غ" ہو جاتا ہے جیسے لفظ "غلط" کی پہلی آواز "غ" ہے۔ پھر غلط کا یہ نشان ✕ دکھا کر لفظ "غلط" بھی پڑھوا دیجیے۔ اس موقع پر "غ" کا سرا "غ" بھی بتا دیجیے

اسی طرح ت کے ذریعے ط ظ

س کے ذریعے ث ص ض

ہ کے ذریعے ح خ پڑھایئے

۳۔ گتوں پر لکھے ہوئے حرفوں کا مقابلہ بورڈ اور چارٹ کے حرفوں سے کرائیے

۴۔ حرف شناسی کے کھیل کھلایئے جس کے نمونے کے دو کھیل "حرفوں کا پہلا مجموعہ" سکھانے میں دیئے گئے ہیں مزید کھیلوں کی تفصیل "کھیل کے ذریعے تعلیم حصہ اوّل" نامی کتاب میں دی گئی ہے

(چارٹ دیکھئے اگلے صفحے پر)

سیکھا ہوا حرف	نیا حرف	جیسے اس تصویر کی پہلی آواز	لفظ
ا	ع		عینک
	غ		غلط
ت	ط		طبلہ
	ظ		ظہور
س	ث		حارِث

س	ص	صندوق
	ض	ضعیف
ہ	ح	حلوائی
	خ	خرگوش

جانچ کے لئے

ثـ حـ خـ صـ ضـ عـ غـ

ث ح خ ص ض ع غ ط ظ

باقی حرفوں کی مشق لفظوں اور جملوں میں

۱۔ چونکہ بچے لفظوں کی بناوٹ (لفظوں کے بنانے اور پڑھنے کا کام) سے واقف ہو گئے ہیں اس لئے باقی نئے حرفوں کی مدد سے بننے والے لفظوں کے پڑھنے میں بچوں کو دشواری نہ ہو گی۔ بچوں سے کہئے کہ جو نئے حرف آپ نے سیکھے ہیں ان کی مدد سے میں بورڈ پر ایک ایک کر کے لفظ لکھوں گا آپ پڑھئے پھر سبق کے لفظ ایک ایک کر کے بچوں سے پڑھوائیے۔ یہ بھی بتلایئے کہ اس لفظ میں فلاں حرف تو پہلے کے سیکھے ہوئے ہیں اور فلاں حرف نیا ہے۔ مثلاً

لفظ "اثر" میں ا اور ر پہلے کے سیکھے ہوئے ہیں اور ث نیا حرف ہے اسی طرح لفظ "محمد" میں م اور د پہلے کے سیکھے ہوئے ہیں اور ح نیا حرف ہے

۲۔ مشق کے لئے سبق کے لفظ ناکافی ہوں تو آپ بورڈ پر نئے حرفوں سے بننے والے مزید لفظ لکھ کر مشق کرا سکتے ہیں مثلاً ہر ایک حرف کے صرف دو دو لفظ دیئے گئے ہیں جیسے

ث کی مشق کے لئے "ثبوت" اور "اثر" دیا گیا ہے آپ کثرت اور ثابت بھی بنا سکتے ہیں۔

۳۔ جملے سکھانے میں کام سے ربط

بچوں سے پیپر کٹنگ میں ٹینک۔ غبارہ۔ نرتا۔ خرگوش وغیرہ بنوایئے پھر سبق کے جملے ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھئے۔ بورڈ اور کتاب سے پڑھوایئے

(چارٹ دیکھئے اگلے صفحے پر)

باقی حرفوں کی مشق لفظوں اور جملوں میں

۱

ث	ثبُوت	اثر
ح	حج	محمّد
خ	خُدا	خاص
ص	صندُوق	صاف
ض	ضعِیف	ضرُورت
ط	طبلہ	خط
ظ	ظالم	ظہر
ع	علی	عادت
غ	غُبارہ	باغ
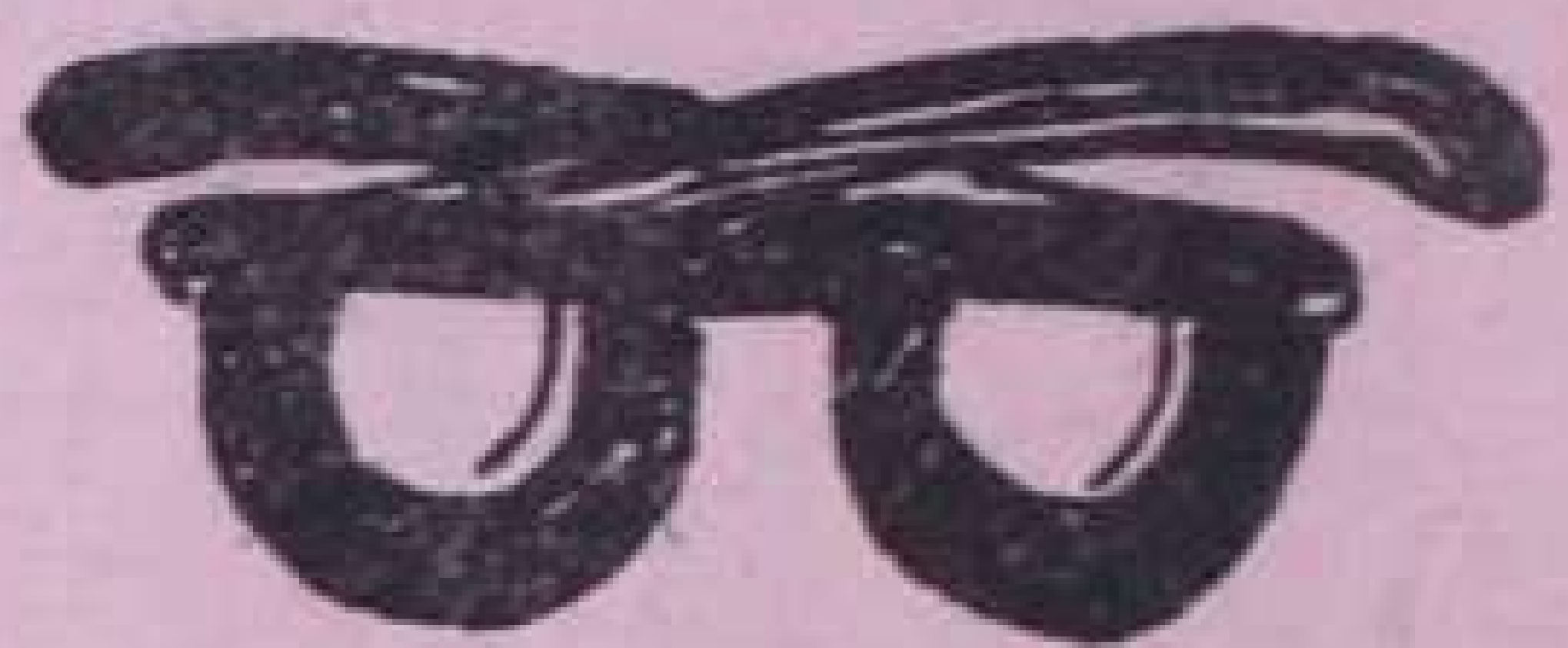
۲

ماسٹر صاحب نے کہا خالی کیوں ہو۔ کُچھ بناؤ۔ عینک بناؤ۔ غُبارہ بناؤ۔ طبلہ بنانا نہیں آتا؟ طوطا بناؤ۔ خرگوش بناؤ۔ ہم راضی ہُوئے۔ سب کُچھ بنایا۔

مزید ہم شکل حرف

۱- مزید ہم شکل حرف بھی اسی طرح سکھایئے جس طرح ہم آواز حرف سکھائے ہیں - فرق یہ ہوگا کہ آپ بچوں کو یہ سمجھائیں گے کہ اِن کی آوازیں تو الگ الگ ہیں لیکن شکلیں ملتی جلتی ہیں جیسے

سیکھا ہوا حرف د کے اوپر نقطہ لگانے سے ذ بن جاتا ہے جیسے

ذاکر میں ذ ہے

" " ر کے اوپر نقطہ لگانے سے ز بن جاتا ہے جیسے

زمین میں ز ہے

" " ر کے اوپر تین نقطے لگانے سے ژ بن جاتا ہے جیسے

اژدہا میں ژ ہے

"قلم" والا "ق" پہلے آپ سیکھ چکے ہیں اگر صرف ایک نقطہ لگائیں تو یہ ف ہو جاتا ہے جیسے فقیر میں ف ہے۔

۲- ان کے لفظ بھی اُسی طرح سکھایئے جس طرح گذشتہ سبق کے سکھائے ہیں۔

۳- جملے سکھانے میں کام سے ربط

باغبانی کے سلسلے میں مقررہ بات چیت کیجئے - بچوں سے پیاز کی پود لگوایئے پھر یہ سبق بورڈ اور کتاب سے پڑھوایئے

(چارٹ دیکھئے اگلے صفحے پر)

باقی حرف (ہم شکل)

سیکھا ہوا حرف	نیا حرف	جیسے اس تصویر کی پہلی آواز	لفظ
د	ذ		ذاکر
ر	ز		زمین
	ژ		اژدہا
	ف		فقیر
	ق		قلم

جانچ کے لیے

ف ق

ف ق

ذ ز ژ
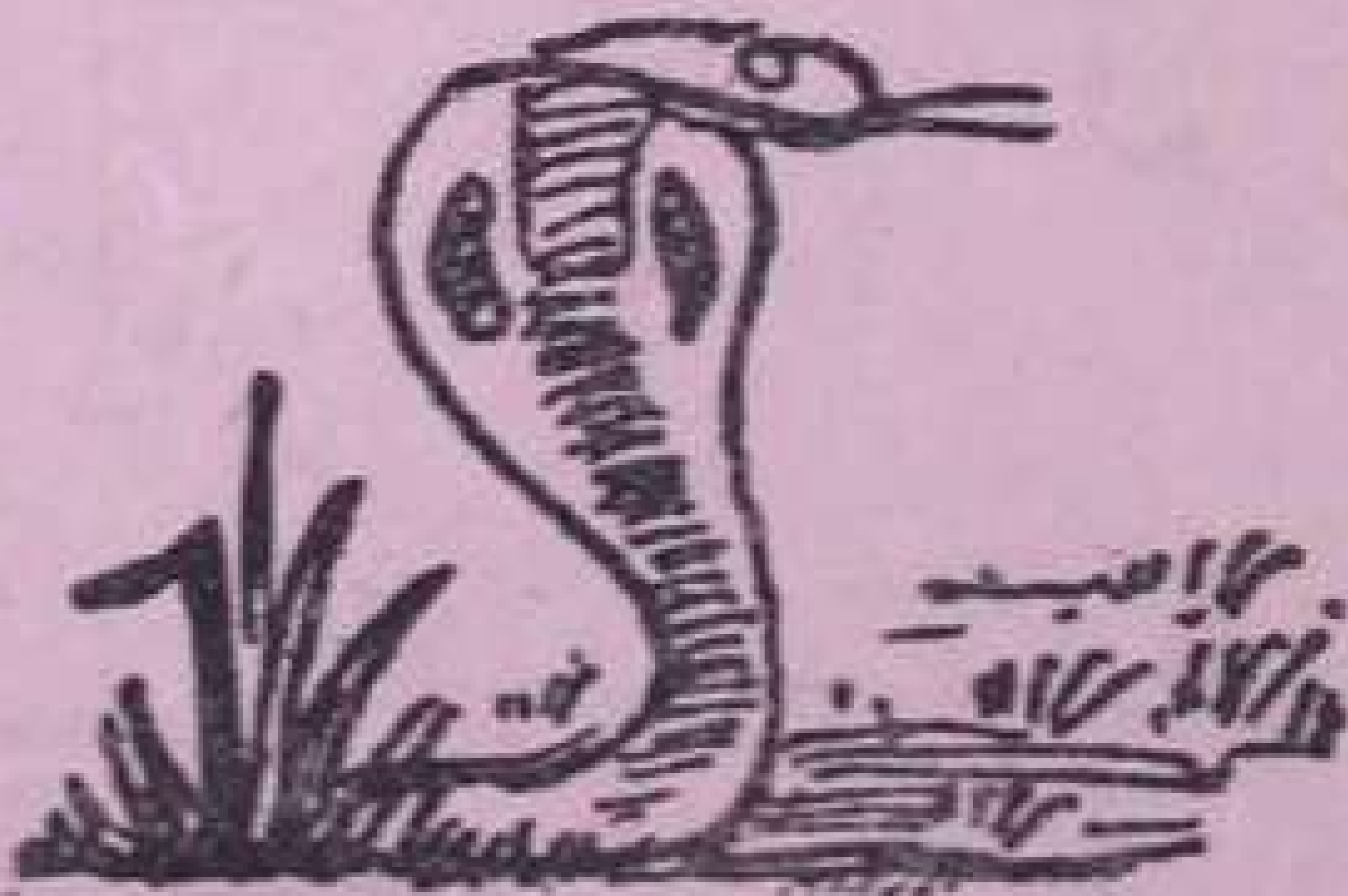
باقی حرفوں کی مشق جملوں میں

۱

ذ　ذاکر　اذان

ز　زمین　نماز

ژ　اژدہا　ژال

ع　عائشہ　فائدہ

ف　فاروق　فجر

ق　قرآن　قینچی
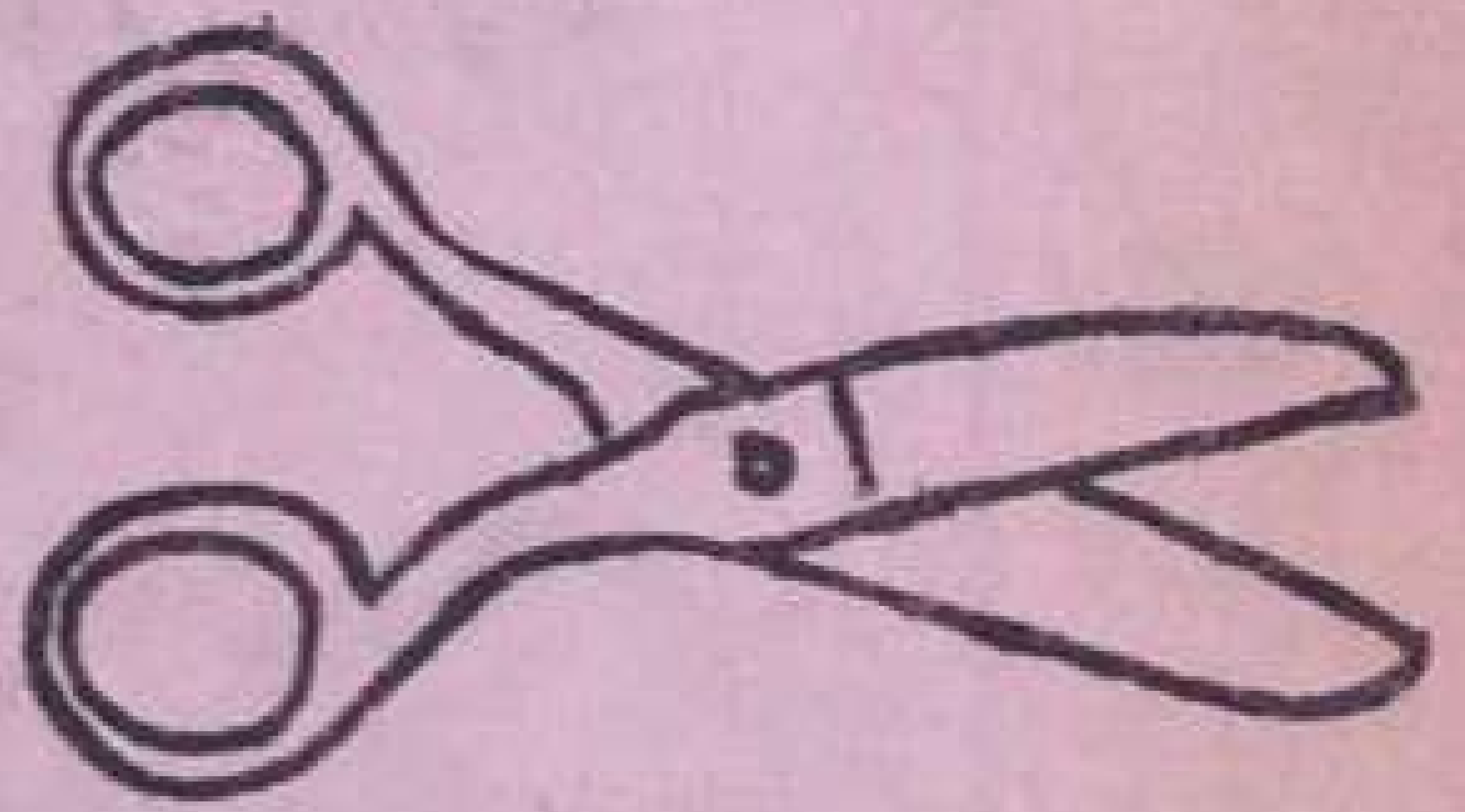
۲

ذاکر نے کہا زمین تیار کریں
قمر نے کہا۔ چقندر بوئیں۔
فاروق نے کہا۔ چقندر کا زمانہ
نہیں پیاز بوئیں۔
ماسٹر صاحب نے کہا۔
فاروق ٹھیک کہتے ہیں
ہم نے پیاز بوئی۔

قاعدے کے عام سبق

جو سبق بھی پڑھایا جائے اس کی ترغیب کسی تمہید کے ذریعہ ہونی چاہیے
اب تک جو سبق پڑھائے گئے ہیں اِن کے لئے ہم کسی نہ کسی بنیاد کو لے کر چلے ہیں۔
مثلاً حروف سِکھانے میں باغبانی کے بنیادی گیت کو ذریعہ بنایا ہے۔ حروفِ علت
سکھانے میں بنیادی گیت کے علاوہ نیا پن پیدا کرنے کے لئے بچّوں سے ایسے لفظ
کہلوائے ہیں۔ جن کا تعلق سماجی ماحول، قدرتی ماحول سے ہے۔ پھر ان لفظوں کے
ذریعہ حروفِ علت اور اعراب سکھائے ہیں۔ جُملے سکھانے میں اس کا اہتمام کیا گیا کہ
سبق کا ایک حصّہ تو کسی حرفے سے متعلق ہو اور دوسرا حصّہ سماجی ماحول اور قدرتی
ماحول سے تعلق رکھے۔ باقی اسباق کے لئے بھی کسی تمہید سے کام لیجئے۔ مثلاً

۱۔ "بسکٹ نہ ملا" کے سبق کے بارے میں بچّوں سے کہئے کہ ایک جگہ ایک بچّے کو چڑیا اور
اور مینا نظر آئے اُس نے اُن کے آگے کھانے کی کوئی چیز ڈالی، یہ کھانے کی بجائے
لڑنے لگے وہاں ایک چیل بیٹھی تھی آپ اندازہ لگایئے کہ پھر کیا ہوا ہو گا! اس
کے بارے میں آپ کی کتاب میں ایک کہانی ہے یہ ہم آپ کو سُناتے ہیں۔

۲۔ اُستاد نمونے کے طور پر کہانی سُنا دے

۳۔ اب بچّوں سے کہئے کہ آپ اپنی کتابوں میں دیکھئے۔ میں اس کہانی کا ایک
ایک جُملہ پڑھوں گا آپ دُہراتے جایئے۔ اس موقع پر بچّوں کو کاغذ کے
پرزے دینے چاہئیں کہ وہ سبق کے باقی حصّے کو ڈھک دیں صرف وہی حصّہ

کھلا رہنے دیں جو پڑھایا جا رہا ہے)

۴۔ بورڈ کا استعمال

بچوں سے کہیے کہ میں اس کہانی کا ایک ایک جملہ بورڈ پر لکھوں گا جس بچے سے پوچھوں وہ بتائے۔

۵۔ بچوں کا کتاب سے پڑھنا

اب بچوں سے کہیے کہ وہ باری باری سے کتاب سے یہ کہانی سنائیں بچے غلطی کریں تو بورڈ پر لکھے ہوئے جملے کی طرف توجہ دلایئے پڑھنے کی مشق ہو جائے گی۔

۶۔ پٹیوں پر لکھے ہوئے جملوں کی شناخت:۔

سبق کے چند جملے کالی پٹیوں پر لکھے ہوئے ہوں۔ بچوں سے کہیے کہ جو پٹی آپ دکھائیں وہ اسے پڑھیں پھر کتاب سے مقابلہ کریں۔

۷۔ لکھائی:۔

آخر میں بچوں کی کاپیوں پر یہ سبق لکھوایئے۔ لکھوانے سے پہلے سامان کا اچھی طرح معائنہ کر لیجیے کہ ٹھیک ہے خصوصاً قلم ٹھیک سے بنے ہوئے رہنے چاہئیں۔

قاعدے میں نمونے کا دوسرا سبق نظم ہے۔ اس کے پڑھانے کی وہی ترتیب رکھیے جو اوپر بتائی گئی ہے۔ لیکن نظم کے پڑھانے میں نمبر ۴ کی طرح اس کے مصرعے ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھنے کی ضرورت نہیں۔ نہ ہی نمبر ۶

کی طرح کالی پٹیوں پر مصرعے لکھ کر شناخت کرائیے۔ زیادہ وقت بچوں سے تاثر کے ساتھ کتاب سے پڑھانے میں صرف کیجئے۔ تاثر کے ساتھ پڑھانے سے مراد گانا نہیں ہے بلکہ تحت اللفظ (خوش الحانی کے ساتھ) پڑھوائیے جہاں اشارے مناسب ہوں بچے اشارے بھی کریں۔ گانے والا کام سبق کے آخر میں تفریحاً تھوڑے وقت کے لئے ہو سکتا ہے۔

مناسب یہ ہوگا کہ نظم کو چارٹ کی صورت میں لکھ کر ایک طرف اسے آویزاں کیجئے اس طرح نظم کے کئی چارٹ جماعت میں لگے رہیں گے بچوں کو نظم زبانی یاد کرانے میں سہولت رہے گی

پہلی کتاب کے اسباق پڑھانے کے نکات

پہلی جماعت میں قاعدے کے علاوہ پہلی کتاب بھی پڑھائی جاتی ہے بعض مقامات پر قاعدے میں پہلی کتاب شامل کی جاتی ہے بہرحال جو صورت بھی ہو حروف علت اور اعراب کے اسباق ختم ہونے کے بعد باقی دو چار عام سبق تو اُسی طرح پڑھائیے جس طرح "قاعدے کے عام سبق" کے عنوان میں بتایا گیا ہے۔ اگلے اسباق کے لئے ذیل کے نکات مناسب رہیں گے۔

۱۔ تمہید

پہلی کتاب میں نظموں کے علاوہ بالعموم دو طرح کے سبق ملیں گے ایک کہانیاں دوسرے معلوماتی سبق۔ کہانی کی تمہید میں اس کے ماحصل کو سامنے رکھ کر بچوں سے ایسے سوالات کرنے چاہئیں جس سے بچوں کا ذہن کسی حد تک اس کہانی کی طرف جائے جیسا کہ گذشتہ صفحات میں سبق "بسکٹ نہ ملا" میں بتایا گیا ہے یا کسی بچے سے اس موضوع پر کوئی کہانی سُننی چاہیے پھر بچوں کو توجہ دلانی چاہیے کہ ایسی ہی ایک کہانی آپ کی کتاب میں ہے اسے ہم پڑھیں گے۔

معلوماتی اسباق کی تمہید میں بچوں سے ایسے سوالات کرنے چاہئیں جس سے یہ معلوم ہو کہ وہ اس کے بارے میں کس حد تک جانتے ہیں مثلاً "شلجم" کے سبق میں اس قسم کے سوالات ہو سکتے ہیں۔

۱۔ آپ کے مدرسے میں کن جماعتوں نے شلجم بوئے ہیں
۲۔ شلجم کب بوتے ہیں۔
۳۔ شلجم کس طرح بوتے ہیں؟
۴۔ شلجم کیوں بوتے ہیں وغیرہ

پھر کہیے کہ جو باتیں آپ نے بتائی ہیں اسی قسم کی باتیں آپ کی کتاب میں بھی لکھی ہیں، یہ دیکھیے کہ اس میں کس طرح لکھا ہے (یا اس میں یہ باتیں کس طرح بتائی گئی ہیں)

۲۔ استاد کا نمونہ کے طور پر سُنانا

بچّوں کے سامنے کتابیں کھلی رہیں، آپ مناسب انداز سے ٹھہر ٹھہر کر ایک ایک جُملہ سُناتے جایئے۔ جب سبق کا چوتھائی حصّہ سُنا لیں تو جماعت میں گھوم پھر کر بچّوں سے یہ پوچھیے کہ میرا سُنایا ہوا فلاں جُملہ کس جگہ ہے، چونکہ یہ پہلی جماعت ہے اِس لئے بچّوں کو متوجّہ رکھنے کی یہ صورت مناسب رہے گی اسی طرح آدھا سبق اور پورا سبق ختم ہونے پر بھی پوچھیے

۳۔ مشکل لفظوں کو بورڈ پر لکھ کر اُن کا تلفظ کرنا۔

پہلی جماعت میں کسی سبق کو رُک رُک کر پڑھنے کی وجہ مشکل لفظوں کا نہ پہچان سکنا ہے اس لئے بچّوں سے کہیے کہ اس سبق کے چند لفظ آپ ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھیں گے، آپ انھیں پہچانیے پھر بڑی جماعت سے ان لفظوں کا تلفظ کرا دیجئے

۴۔ بچّوں کا مطالعہ کرنا

اب بچّوں سے کہیے کہ ایک بار وہ اس سبق کو چپکے چپکے پڑھ لیں تاکہ وہ جماعت

کے سامنے باری باری سے یہ سبق سُنا سکیں، یہاں مطالعہ سے مراد خاموش مطالعہ نہیں ہے۔ خاموش مطالعہ کا کام پہلی جماعت سے اوپر کی جماعتوں میں ہونا چاہیے پہلی جماعت میں "زیرِ لب" مطالعہ ہونا چاہیے پڑھنے میں ان بچوں کی تسکین اُس وقت تک نہ ہو گی جب تک ہونٹ نہ ہلیں، چونکہ اس مطالعہ کے بعد بچوں کو جماعت کے سامنے اونچی آواز سے سنانا ہے اس لیے صحیح تلفظ ادا کرنے کے لئے "زیرِ لب مطالعہ" کے ذریعے ہونٹوں کا ہلنا مناسب رہے گا اگر بچے تھوڑی سی آواز نکالیں تو حرج نہیں۔ البتہ اس کا خیال رکھیے کہ دوسرے بچوں کا حرج نہ ہو یعنی آواز بہت نیچی رہنی چاہیے

۵۔ بچوں کا باری باری سے پڑھنا

اب بچوں سے تھوڑا تھوڑا حصہ باری باری سے پڑھوایئے، مناسب تو یہی ہے کہ درمیان میں آپ یا دوسرے بچے پڑھنے والے کو نہ ٹوکیں، غلطی کو ذہن میں رکھیے باری ختم ہونے پر بچے نے جس لفظ کو غلط پڑھا ہے وہ صحیح کیجئے۔ درمیان میں بار بار ٹوکنے سے بچے کی اپنی کوشش میں فرق آئے گا بعض بچوں کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ پڑھنے میں چاہے دیر لگے لیکن وہ خود کوشش کر کے پڑھنا چاہتے ہیں، پھر دوسروں کے بتانے میں بچے کی کوشش کم ہو جائے گی ہاں اگر کوئی بچہ زیادہ کمزور ہو، لفظ پڑھنا نہ جانتا ہو تو بورڈ پر لکھے ہوئے اس لفظ کی طرف توجہ دلایئے جو آپ نے شروع میں مشکل حل کرنے کے لئے لکھے تھے اس سے اور بچے بھی فائدہ اُٹھا سکیں گے۔

۶۔ لفظوں اور جملوں کی پہچان

پہلی جماعت میں ایک دشواری یہ پیش آتی ہے کہ بعض بچّے پورے سبق زبانی یاد کر لیتے ہیں اور بہ ظاہر کتاب پر نظر رکھ کر سنا دیتے ہیں لیکن یہ صرف زبانی کام ہوتا ہے وہ یہ نہیں جانتے ہیں۔ کہ کون سا جُملہ کہاں لکھا ہے یا جُملے کا ایک لفظ پہچان کر پُورا جُملہ یوں ہی پڑھ دیں گے اس کی روک تھام ضروری ہے۔ نیز وہ بچّے جو پڑھ تو لیتے ہیں لیکن مزید مشق کی ضرورت ہے، ان سب کے لئے ذیل کی مشقیں مفید رہیں گی۔

۱۔ بچّوں سے کہیے کہ کالی پٹیوں پر آپ نے سبق کے چند جُملے لکھ لئے ہیں، ایک ایک کر کے (بے ترتیب) آپ دکھائیں گے، بچّے انھیں کتاب میں دیکھ کر نشان رکھیں اور جس بچّے سے پوچھیں وہ یہ جُملہ پڑھ کر سُنا دے۔

۲۔ آپ سبق کا کوئی جُملہ بولیے، بچّوں سے کہیے کہ وہ سطریں گن کر جواب ذہن میں رکھیں جس بچّے سے پوچھیے اس کا جواب ہندسوں میں بتائے۔

۳۔ سبق کے خاص خاص جُملے یا لفظ نمبروں کے ساتھ بورڈ پر لکھ دیجئے یہ نمبر آسان ہوں، اس طرح مشق کرائیے۔

الف۔ آپ نمبر بولئے بچّے اس سے متعلق جُملہ یا لفظ بتائیں۔

ب۔ آپ وہ جُملہ یا لفظ بولئے بچّے وہ ہندسہ بتائیں

۴۔ چکر میں سبق کے لفظ لکھ کر، اجتماعی اور انفرادی صورت میں اور دو دو بچوں کے مقابلہ کی صورت میں مشق کرا سکتے ہیں۔ مندرجہ بالا مشقیں نظم کے لئے غیر ضروری ہیں۔ نظم پڑھانے کے بعد ذیل کی مشقیں مفید رہیں گی۔

۱۔ اُستاد شعر کا پہلا یا دوسرا حصّہ (مصرعہ) سُنائے بچے باقی حصّہ (مصرعہ) سُنائیں۔

۲۔ فلاں شعر کے بعد کون سا شعر ہے وہ پڑھیئے اور کتاب میں دکھایئے

۳۔ اُستاد نظم کے کسی منظر کا ذکر کرے، بچے متعلقہ حصّہ پڑھ کر سُنائیں۔

۴۔ فلاں فلاں لفظ جس شعر میں آئے ہیں وہ سُنائے ۔ وغیرہ

قاعدے کی ترتیب میں نہ آنے والے سبق

نئے طریقوں سے پڑھانے والوں کے نزدیک یہ سوال بہت اہمیت رکھتا ہے کہ وہ اسباق جو درمیان میں پیدا ہونے والے موقع محل۔ موسم، تہوار اور بچے کی روزمرہ کی دلچسپیوں سے تعلق رکھتے ہیں پہلی جماعت میں کیسے پڑھائیں؟ قاعدہ ختم کرنے کے بعد تو ان کا پڑھانا آسان ہے اس لئے کہ بچے اعراب اور حروف علت کے عمل سے واقف ہو جاتے ہیں، درمیان میں کس طرح پڑھائیں! کیونکہ بچے وہی جملے پڑھ سکتے ہیں جو سیکھی ہوئی ترکیب کے اندر ہیں۔ ہم نے جامعہ کے طریقہ میں یہ مسئلہ دو صورتوں سے حل کیا ہے۔

۱۔ اوّلاً سیکھنے کے مدارج طے کرنے کے لئے ہم نے ایسے اسباق مرتب کئے ہیں جو باغبانی۔ تکلی۔ پیپر کٹنگ اور مٹی کے کام سے مربوط ہیں یعنی جس دن جو سبق پڑھانا ہو بچوں سے ویسے ہی کام کروائے جائیں پھر اس کام سے متعلق جملے بورڈ پر لکھ کر بورڈ سے کتاب سے پڑھوائیں ان کے مرتب کرنے میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ پڑھی ہوئی ترکیب سے باہر کے جملے نہ آنے پائیں۔ فرض کیجیے بچوں نے "ا" حرف علت کا عمل سیکھا ہے اور آج "ی" کا عمل سیکھ رہے ہیں تو کام سے مربوط ایسے جملے سکھائے ہیں جو سیکھی ہوئی ترکیب اور آج کے حرف علت سے متعلق ہیں۔

۲۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ جو دل چسپیاں وقت کے پیدا ہو جائیں، انھیں کس طرح پڑھائیں! جب کہ بچہ اگلے حروفِ علّت کا عمل نہیں جانتا ہے اس کے لئے یہ مناسب رہے گا کہ آج کے موقع سے متعلق بچوں سے باتیں کر کے اُن کے ماحصل کو جملہ بہ جملہ بورڈ پر لکھئے اور پڑھوایئے اس سبق کے جو لفظ سیکھی ہوئی ترکیب کے اندر ہیں ان کی مشق خاص طور پر کرا دیجئے باقی لفظوں کو سرسری طور پر پڑھا دیجئے۔ فرض کیجئے بچوں نے "ا۔ ر۔ ی" کا عمل سیکھ لیا ہے اگلے حرف علّت نہیں جانتے ہیں۔ بات چیت کے بعد مندرجہ ذیل سبق پڑھانا ہے۔ اس کے جُملے بورڈ پر لکھ کر کہلوایئے اور صرف خط کشیدہ لفظوں کی مشق کرایئے کہ یہ سیکھی ہوئی ترکیب کے اندر ہیں۔

مجلس کا چُناؤ

۱۔ کل ہماری مجلس کا چناؤ ہُوا

۲۔ ساتھی نے پوسٹر بنائے

۳۔ دیوار پر لگائے

۴۔ جلوس نکالا

۵۔ ہم نے نعرے لگائے

۶۔ ہمارا ساتھی سچّا ہے

۷۔ یہ ہماری بات مانتے ہیں

۸۔ یہ کام کرتے ہیں

۹۔ یہ سب کی مدد کرتے ہیں

۱۰۔ جلوس کے بعد پرچی ملی

۱۱۔ یہ پرچی ڈبے میں ڈالی

۱۲۔ بڑی دھوم رہی

لکھائی

۱۔کب شروع کریں ؟

لکھائی کے بارے میں بھی پڑھائی کی طرح دو خیال ہیں۔

(۱) جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ابتدا جملوں اور لفظوں سے ہونی چاہئے وہ لکھائی کے بارے میں بھی یہی خیال رکھتے ہیں۔ دلائل وہی ہیں جو پڑھائی کے بارے میں دیئے جاتے ہیں۔

(۲) دوسرا خیال یہ ہے کہ کم از کم لکھائی کا کام تو حروف سیکھنے کے بعد لکھائی کے قاعدے قوانین کے تحت ہونا چاہئے۔ اس سے اچھا خط بننے میں مدد ملے گی۔

۲۔کیا صورت اختیار کریں ؟

اُردو کی لکھائی میں چونکہ حرفوں کے سرے اور پورے حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں اس لئے جملوں یا لفظوں کے ذریعہ لکھائی کا کام شروع نہ کرنا چاہئے بلکہ حرفوں سے شروع کرنا چاہئے "جامعہ کے طریقہ" میں یہ مسئلہ خود بخود حل ہو جاتا ہے وہ اس طرح سے کہ پڑھنے کی ابتدا اگرچہ نظم سے کی گئی ہے مگر نظم کے مصرعے بے ترتیب شناخت نہیں کرائے گئے ہیں نہ ہی اس کے لفظ شناخت کرانے کے لئے وقت صرف کیا گیا ہے۔ نظم کو تو محض معلوم سے نامعلوم کی طرف چلنے کا ذریعہ بنایا گیا ہے

یعنی نظم کے لفظوں کے ذریعے حروف اور علامات سکھائی گئی ہیں۔ اس لئے اس طریقے میں جلد ہی حرف شناسی کا کام شروع ہو جاتا ہے۔ جوں ہی یہ کام شروع ہو جائے حرفوں کی لکھائی کا کام بھی شروع کر دینا چاہیئے۔

۲۔ لکھائی کی تیاری:۔

"جامعہ کا طریقہ" سے پڑھانے کے لئے یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ جوں ہی بچے مدرسے میں داخل ہوں انھیں "قاعدہ" شروع نہ کرایا جائے بلکہ ایک مہینے تک بچوں کو مانوس کرنے اور پڑھنے پڑھانے کی فضا پیدا کرنے کے لئے جو کام تجویز کئے گئے ہیں وہ انجام دیئے جائیں۔ اس ایک ماہ کے عرصے میں لکھائی کی تیاری کا یہ کام کرایا جائے تاکہ بچوں میں لکھائی سے دلچسپی پیدا ہو جائے۔

(۱) خوب صورت چارٹ جن میں اچھی لکھائی ہو جماعت میں آویزاں کرنے چاہیئیں۔

(۲) بچے قینچی سے تصویریں کاٹا کریں۔

(۳) فری ہینڈ ڈرائنگ بنوائی جائے۔

(۴) کھڑی، پٹ، ترچھی، ٹیڑھی، گول ہر طرح کی لکیریں کھنچوائی جائیں یہ کام پہلے تختۂ سیاہ پر ہو اس کے بعد پنسل سے کاپی پر کروایا جائے۔

(۵) چھپے ہوئے پرانے رسالوں یا چارٹ سے موٹے موٹے حروف

بچوں سے کٹوائے جائیں۔

(۶) مندرجہ ذیل شکلوں کی مشق سے اردو کے تمام حرفوں کی لکھائی آسان ہو جاتی ہے۔

(۱) | | | | | | | | | | | | | | |

(۲) / / / / / / / / / / / / / / / /

(۳) — — — — — —

(۴) ـہ ـہ ـہ ـہ ـہ ـہ ـہ ـہ ـہ ـہ ـہ

(۵) ه ه ه ه ه ه ه ه ه

(۶) ں ں ں ں ں ں ں ں ں ں

(۷) ؟ ؟ ؟ ؟ ؟ ؟ ؟ ؟

(۸) ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶

(۹) ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر

(۱۰) و و و و و و و و و

(۱۱) . . . .

ح

ص

ط
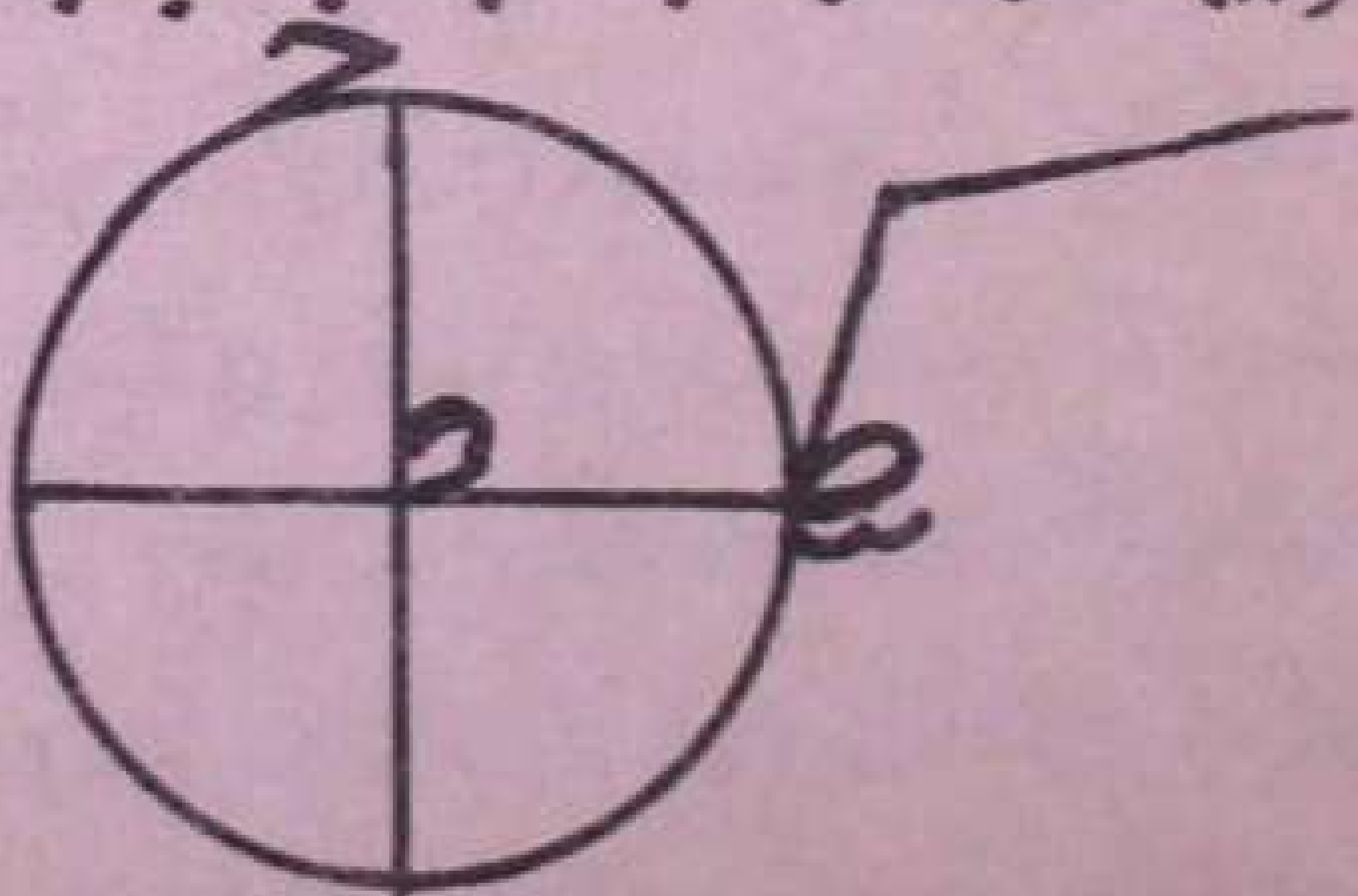
اس دائرے کی مشق بھی لکھائی کی تیاری کے لئے مفید رہے گی۔

(۷) لکڑی کے بنے ہوئے حرفوں پر ہاتھ پھروائیے

(۸) اُبھرے ہوئے حرفوں پر ہاتھ پھروائیے

(الف) ریگ مال کے حرف کاٹ کر گتّوں پر چپکائے جا سکتے ہیں

(ب) یا موٹے گتّے کے حرف کاٹ کر دوسرے گتّے پر چپکائے جا سکتے ہیں

(ج) پائداری اور کام کے لئے بہتر ہے کہ لکڑی کے بنے ہوئے حرف بازار سے خرید کر لکڑی کے چوکور ٹکڑوں پر جوڑ دیں

۴۔ لکھوائیے :۔

(۱) ہوا پر :۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ بورڈ پر ایک حرف فرض کیجئے ک بڑا سا لکھ دیجئے۔ بچّوں کو سمجھائیے کہ یہ حرف انگلی کی تین حرکتوں سے بنے گا۔ پہلی حرکت سے '۱' اتنا حصّہ بنے گا۔ دوسری حرکت سے ـ اتنا اور تیسری حرکت سے / حصّہ بنتا ہے۔ پھر اُستاد ا یہ حصّہ بنانے کے لئے اپنی انگلی ہوا میں چلاتے ہوئے کہے "ایک" لڑکے بھی ایسا ہی کریں۔ پھر اُستاد ـ یہ بنانے کے لئے ہوا میں اُنگلی چلاتے ہوئے کہے "دو" لڑکے بھی ایسا ہی کریں۔ پھر یہ حصّہ / بناتے ہوئے اُستاد کہے "تین" اور لڑکے بھی ایسا ہی کریں۔ پھر اِسی ک سے ملتا ہوا اس کے آگے

دوسرا حرف لکھیں "گ" استاد پہلے کی طرح یہ کام پورا کرائے
اس طرح ایک دفعہ میں ایسے ملتے جلتے کئی حرفوں کی مشق کرائیں
ایسے حرفوں کے گروپ اور لکھنے کی حرکتوں کی تعداد اس سبق
کے آخر میں دی گئی ہے۔

(۲) زمین پر:-

(الف) مدرسے کے احاطے کے ایک حصہ میں ریت بچھی ہوئی ہو۔ بچے
اس کے اطراف بیٹھ جائیں۔ بورڈ پر حرف لکھے ہوئے ہوں۔
بچے انھیں انگلی سے ریت پر بنائیں۔

(ب) لکڑی کے ٹکڑوں سے زمین پر بنائیں۔ (زمین پر بنانے کے
لئے ریت کی ضرورت نہیں) (لکڑی سے ریت پر بنوائیں
تو سادہ زمین پر بھی بنوانا چاہیئے)

(۳) بورڈ پر چاک سے حرفوں کے ہلکے ہلکے نشان بنا دیجئے لڑکے انھیں
نمایاں کریں۔

(۴) لڑکے بورڈ پر آزادانہ طور پر چاک سے حرف لکھیں۔
ایک حرف کو باری باری سے لڑکے تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ جماعت
یہ دیکھے کہ کس کی لکھائی خوب صورت ہے۔ استاد چاک گھمانے
میں حرکتوں کی اصلاح کرتا رہے۔

(۵) رنگین پنسلوں سے کاپیوں پر حرف لکھوائے جا سکتے ہیں۔

(۶) روشنائی سے تختی اور کاپی پر لکھوانے سے پہلے یہ بھی ہو سکتا ہے کم

پنسل سے کاپیوں پر لکھوائیں۔

(۷) بازار میں چھپی ہوئی ایسی کاپی بھی استعمال کرائی جائے جس پر خوب صورت حرف، لفظ اور جملے لکھے ہوئے ہوں۔

(۸) بچوں کو ایسی لکھائی کی مشق بھی کرانی چاہیے کہ وہ اپنی کتاب کے پڑھے ہوئے سبق کو دیکھ کر لکھیں

لکھائی کے بارے میں ہدایات :-

(۱) تختی صاف ہو اگر روغنی تختی ہو تو یہ اور اچھا ہے کیوں کہ اس پر مٹی پوتنے کی ضرورت نہیں۔

(۲) قلم واسطی ٹھیک سے بنا ہوا ہو۔

(۳) روشنائی اچھی قسم کی چمک دار ہو۔

(۴) بیٹھنے کا طریقہ صحیح ہو اگر سامنے ڈسک ہو تو ڈسک پر تختی یا کاپی رکھ کر سیدھے بیٹھیں اور تختی اور آنکھ کے درمیان ایک فٹ کا فاصلہ ہو۔ فرش پر بیٹھیں تو بایاں گھٹنا زمین پر ٹیکا رہے اور دایاں کھڑا رہے جس پر تختی ٹکی ہوئی رہے

(۵) بچوں کو قلم پکڑنے اور چلانے کا ڈھنگ بتایا جائے۔

(۶) اُستاد بچوں کی ہاتھ کی حرکات کو غور سے دیکھتا رہے کہ وہ غلط ڈھنگ سے تو نہیں لکھ رہے ہیں۔

(۷) لکھنے میں مناسب رفتار پیدا کی جائے یہ نہ ہو کہ یا تو بہت سُست لکھ رہے ہیں یا جلدی میں گھسیٹ رہے ہیں۔

(۸) بچوں کے اچھے خط کے نمونے چارٹ میں لگاتے رہیں ان میں ادلا بدلی ہوتی رہے۔

(۹) اچھی لکھائی کا مقابلہ بھی کراتے رہیں۔

(۱۰) کئی بچوں کی لکھائی کا انداز (اسٹائل) ایک دوسرے سے جدا ہوگا۔ لیکن ان میں کوئی نہ کوئی خوب صورتی ہوگی۔ ان کو سمجھنے کی کوشش کیجئے۔ اور ان کی ہمت افزائی کیجئے۔ اس بات کی کوشش نہ کیجئے کہ سب بچے ایک ہی انداز کی لکھائی لکھیں۔

۷۔ لکھائی کے اعتبار سے حرفوں کے مجموعے:۔

بچہ جب حرف پہچاننے لگے تو حرفوں کی ترتیب کا خیال کئے بغیر لکھائی شروع کردینا چاہیئے لیکن تمام حرفوں کے سیکھنے نیز بچوں میں خوش خطی کا رجحان پیدا کرنا کے لئے ذیل کی ترتیب سے بھی خوش خط لکھوانے کی کوشش کرنا چاہئے۔ ہوا میں انگلی سے لکھنے کا کام تو جیسا کہ پہلے ذکر آچکا ہے ابتدا ہی میں ہونا چاہیئے۔ یہ لکھائی کتنی حرکتوں سے ہونی چاہیئے۔ اس بارے میں ہر حرف کے ساتھ نمبر دیئے گئے ہیں۔

۱۔ سات بنیادی حرف

پہلے ان سات حرفوں کی مشق کرائیے، ان کی مشق سے لیکر کے نیچے کے حرف لکھنا آجائیں گے۔

بنیادی حرف:-	ا	ب	ج	د	س	ک	ل
یہ حرف ہاتھ کی کتنی حرکتوں سے بنتا ہے	۱	۲	۳	۱	۳	۳	۱

باقی حرف:-	م ۲	پ ۴	چ ۵	ذ ۲	ش ۶	گ ۴	ن ۲
	ط ۲	ت ۳	ح ۲	ڈ ۳	ص ۲	ق ۴	ظ ۳
	ٹ ۳	خ ۳	ر ۱	ض ۳	ی ۲		
	ث ۴	ع ۲	ڑ ۲	۱۵			
	ف ۳	غ ۳	ز ۲				
	ے ۲	ر	ژ ۴				
			و ۲				
			۶ ۲				

(نوٹ): ہر حرف کے ساتھ جو ہندسے لکھے گئے ہیں قلم کی اتنی ہی حرکتوں سے یہ کام کرائیے۔

۲- دائیں سے بائیں کو لکھے جانے والے حرف

(۱) ب پ ت ٹ ث ف
(۲) ک گ
(۳) ل ن ق ی
(۴) س ش ص ض
(۵) د ڈ ذ ر ڑ ز ژ و ء

۳- بائیں سے دائیں کو لکھے جانے والے حرف

(۱) ج چ ح خ
(۲) ع غ
(۳) ے

۴- اوپر سے نیچے لکھے جانے والے حرف

ا م ط ظ

۵- ان کی شناخت کروائیے اور لکھوائیے

(۱) ٠ بـ نـ جـ خـ فـ ضـ ٤ ذ ز ظ
(۲) ٠٠ ٹ یـ پـ یٹ ق

(۳) پ ت ش چ ژ

(۴) کسی نشان کے ساتھ

ٹ ب ڈ ڈ ڈ

۵- بغیر نشان

ح ص ع ک گ ل م

(۶) ا ر د ط ہ ی ے ء

پہلی اور دوسری جماعت میں
زبانی کام

پہلی اور دوسری جماعت میں زبانی کام

یہ کام پڑھنا اور لکھنا سکھانے کے ساتھ ساتھ جاری رہنا چاہیے مقاصد اور اہمیت کے بعد وہ مدات (آئیٹم) درج ہیں جن کے تحت آپ نئے نئے کام کرا سکتے ہیں، ہم نے مثال کے طور پر ہر مد میں ایک ایک نمونہ دیا ہے، بچوں کی مجلس یا بال سبھا کے کام میں نیا پن لانے کے لئے یہ مدات مفید رہیں گی۔

بولنا سکھانا (زبانی کام)

مقصد

۱۔ بچے صحت (صحیح زبان)، صفائی، سادگی سے اپنا مطلب دوسروں کو سمجھا سکیں
۲۔ دوسروں کی بولی ہوئی بات کو اچھی طرح سمجھ سکیں
۳۔ بچے کا اندازِ بیان دوسروں کے لئے پُرکشش ہو۔

اہمیت

۱۔ بچہ ابتدا میں بول کر ہی اپنا منشا ظاہر کرتا ہے۔
۲۔ بچہ بات چیت کے ذریعہ چیزوں کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔
۳۔ موثر بات چیت کے ذریعے دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ اچھّی تقریر کے ذریعے مجمعے کو قابو میں رکھّا جا سکتا ہے

۵۔ مناسب لب ولہجہ کے ذریعے کسی خیال کو بہتر ذریعے سے پیش کیا جا سکتا ہے۔

۶۔ تقریری کام سے تحریری کام میں مدد ملتی ہے۔

۷۔ بچّے حاضر دماغ ہو جاتے ہیں۔

۸۔ توجہ تیز ہو جاتی ہے۔

بولنا سکھانے کے ذرائع

(۱) کہانیاں سُننا سُنانا

کہانیاں ہر عمر کے بچوں، بڑوں کے لئے دلچسپ اور مسرت افزا ہوتی ہیں۔ سُنانے والا موزوں ڈھنگ سے سُنائے تو اُس کی افادیت بڑھ جاتی ہے علاوہ روحانی مسرت کے معلومات حاصل ہوتی ہیں اور سُننے والے اپنی طبیعت کے مطابق نتائج سے متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرح قوتِ گویائی سے۔ اخلاق پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔ بچوں میں اظہار مافی الضمیر پیدا کرنے کے لئے یہ بہت اچھا، موثر اور آسان ذریعہ ہے۔ ذیل کی صورتوں میں یہ کام جاری رہنا چاہیئے۔

۱۔ بچوں کی عمر اور ذہن کے لحاظ سے کہانیاں سُننے کے جو دور مقرر کئے گئے ہیں، ان کے لحاظ سے کہانی کا انتخاب کیا جائے۔

۲۔ یہ کہانی اگر اُستاد کو یاد نہ ہو تو اُسے یاد کرلے

۳۔ مذکورہ کہانی بچوں کے سامنے موزوں ڈھنگ سے ایک بار سُنا دے۔

۴۔ بچوں سے کہا جائے کہ جو بچہ ایسے ہی یا اس سے اچھے ڈھنگ سے کہانی سُنا سکتا ہے وہ یہ کہانی ساتھیوں کو سنا دے

۵۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دوسری بار اسی کہانی کا کچھ حصہ اُستاد بچوں کو سُنائے اور بچوں سے کہا جائے کہ باقی کہانی وہ سُنائیں۔

۶۔ کتاب سے کوئی کہانی بچوں کو سنائیں پھر بچوں سے کہا جائے کہ وہ ایک ایک کر کے پوری کہانی یا کہانی کا کوئی حصّہ جماعت کو سنائیں۔ بچے بھی خاص طور پر وہ بچے جنھیں کہانی سنانے کا ملکہ ہو کتاب سے کہانی سنا سکتے ہیں۔

۷۔ جب بچے کہانیاں سنانے لگیں تو انھیں موقع دیا جائے کہ وہ کہانی بنانے کی مشق بھی شروع کریں مثال کے طور پر استاد کسی کہانی کے تین چوتھائی حصّے کو سنا دے باقی کے بارے میں اندازہ لگانے کے لئے کہا جائے کہ اگلی کہانی کیا ہو سکتی ہے یا کس طرح مکمّل کی جا سکتی ہے۔

۸۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ استاد کہانی کا شروع کا حصّہ اور آخری حصّہ بیان کر دے۔ بچے اندازہ لگائیں کہ درمیانی حصّہ کون سا ہو سکتا ہے۔

۹۔ بعض پرندے اور جانور ایسے ہیں جن کی کہانیاں بچے سنتے رہتے ہیں، جماعت سے کہا جائے کہ آپ فلاں پرندہ مثلاً کوّے کی ہوشیاری کے واقعات یا کہانیاں سنایا کرتے ہیں آج ہم سب مل کر کہانی بنائیں گے اس کی ترکیب یہ ہوگی کہ ایک جملہ میں سناؤں گا مثلاً "ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کوّے نے" —— اب دوسرا بچہ آگے کوئی جملہ بولے مثلاً "ایک بچے کو روٹی کھاتے ہوئے دیکھا" تیسرا بولے "کوّے کا

جی چاہا کہ روٹی چھین لے" وغیرہ ــــــ اس طرح کوّے کی چالاکی کی کہانی مکمل کرے۔

۲۔ نظمیں سُننا سُنانا

کہانیوں کی طرح نظمیں بھی ہر عمر کے لئے دل چسپ اور پُر لطف ہوتی ہیں۔ مؤثر اور پُر لطف نظمیں بچّوں پر خوشگوار اثر کرتی ہیں۔ اس لئے اُستاد نظموں کا انتخاب کر کے بچّوں کو سُنائے اور سُنے۔ ذیل کی صورتیں مناسب رہیں گی۔

۱۔ اُستاد مؤثر انداز میں نظم سُنائے۔

۲۔ بچّوں سے کہا جائے کہ جو نظمیں انھیں یاد ہیں وہ باری باری سے سُنائیں۔

۳۔ اُستاد کسی کتاب سے نظم کا ایک حصّہ سُنائے کسی بچّے سے کہا جائے کہ وہ باقی حصّہ سُنائے۔

۴۔ ایک نظم جن دو بچّوں کو یاد ہو وہ جماعت کے سامنے آکر کھڑے ہوں۔ ایک بچّہ نظم کے چند اشعار سُنائے، دوسرا بچّہ اگلے اشعار سُنائے۔

۵۔ اُستاد نظم کا ایک ایک حصّہ پڑھے بچّے اُسے دُہرائیں۔

۶۔ کوئی بچّہ ایک ایک مصرعہ پڑھے باقی بچّے دہرائیں۔

۷۔ چند بچّے مل کر نظم سنائیں باقی بچّے چُپ چاپ سُنتے رہیں۔

۸۔ کوئی نظم بچوں کو سنائی جائے بچوں سے کہا جائے کہ وہ اس کا
خلاصہ نثر میں بیان کریں۔
نظموں کے لئے ضروری نہیں ہے کہ وہ گا کر ہی سنائی جائیں
خوش الحانی (جیسے تحت اللفظ کہا جاتا ہے) سے سننا بھی بہت
دلچسپ اور مفید رہتا ہے

۳۔ لطیفے، پہیلیاں بیان کرنا

یہ کام بھی دلچسپی کا باعث ہوگا۔ بچوں کے معیار کے مطابق
یہ چیزیں سنی اور سنائی جائیں۔

۴۔ مشاہدات پر بات چیت

مشاہدہ کے دوران یا مشاہدہ سے واپس آکر بچے اپنا اپنا
خیال ظاہر کریں یا اُستاد کے سوالوں کے جوابات دیں۔ مثلاً
مدرسہ کھلنے پر برسات کا زمانہ ہوتا ہے۔ باجرہ مکئی کے کھیتوں
میں پودے نکل آتے ہیں۔ بچے ان کھیتوں کی سیر سے واپس
آکر یہ بتائیں کہ
۱۔ وہ کن کن راستوں سے کہاں کہاں گئے۔
۲۔ کن کھیتوں کو دیکھا۔
۳۔ پودے کے حصے اور ان کا رنگ کیسا تھا۔

۴- دو طرح کے پودوں میں کیا فرق پایا
بچے اِن باتوں پر مسلسل اپنا بیان دیں یا اُستاد کے سوالوں کا جواب دیں.
سماجی علم کا نصاب اس کام میں مدد دے گا

۵- اشیا کے ذریعے بات چیت

جماعت میں کوئی چیز دکھا کر اس کے بارے میں بات چیت کرنی چاہیئے۔ جب اس چیز کی معلومات سوال و جواب کے ذریعے پوری ہو جائیں تو بچے انھیں ترتیب میں اپنی زبان میں بیان کریں۔ مثلاً فوارے کی معلومات پر اس قسم کے سوال ہو سکتے ہیں.

۱- اس چیز کا کیا نام ہے؟
۲- اس چیز کی شکل کیسی ہے؟
۳- اس میں ٹونٹی کیوں لگی ہے؟
۴- ٹونٹی میں سوراخ کیوں کرتے ہیں؟
۵- اس میں کتنے سیر پانی آسکتا ہے؟
۶- اس سے کتنے پودے سیراب ہو سکتے ہیں؟
وغیرہ

اِن سوالات کے پیشِ نظر ایک بیان اس طرح کا ہو سکتا ہے

"یہ فوارہ ہے۔ اس کی شکل گول ہے۔ اس پر ایک ڈھکن ہے۔ بیچ میں ایک ٹونٹی لگی ہے۔ اس ٹونٹی میں سوراخ ہیں۔ ان سوراخوں سے یہ فائدہ ہے کہ ان سے پانی نکل کر پھیل جاتا ہے اور پورے پودے پر پڑتا ہے۔ اس فوارے میں اتنے سیر پانی آسکتا ہے اور اتنے پودوں کے لئے کافی ہے۔"

سماجی علم کا نصاب اس کام میں مدد دے گا۔

۶۔ فرضی کھیلوں کے ذریعے بات چیت

بچے اکثر فرضی کھیل کھیلا کرتے ہیں جیسے "ریل گاڑی کا کھیل" "گھوڑے کی سواری"، "ہل چلانا" وغیرہ

"نلائی کرنا" کا کھیل کھلا جاسکتا ہے مثلاً چند بچے کیاریوں میں نلائی کریں آپس میں باتیں کرتے جائیں۔

حامد:۔ دیکھئے یہ پودے کتنے بڑے ہو گئے ہیں۔

راشد:۔ کیوں نہ ہوتے ہم ہر ہفتہ اس میں نلائی کرتے ہیں۔

موہن:۔ اور پانی بھی دیتے ہیں۔

اتنے میں ایک لڑکا سر پہ پانی کی گھڑیا اور ہاتھ میں روٹی لئے داخل ہو اور یوں کہے

"دوپہر ہو گئی ہے، روٹی کھا لیجئے۔"

لڑکوں میں سے ایک بولے

حامد:۔ شاباش راشد روٹی لے آئے، کام کرتے کرتے بڑی

بھوک لگی تھی۔

راشد:۔ سبزی کیا ہے؟

رامو:۔ یہی ہمارے کھیت کی توری

بھنڈی بھی مزےدار بنی ہے۔

بچّے دسترخوان لگا کر جھوٹ موٹ کھائیں، پانی پئیں ایک

بولے

حامد:۔ اچھّا بھائی اب تھوڑی دیر آرام کریں۔

راشد:۔ لو یہ کمبل بچھا لو۔

بچّے لیٹ کر خرّاٹے لینے لگے۔

جماعت کے بچّے یہ سب کچھ دیکھتے رہیں۔ دوسری دفعہ اس کھیل کو اس طرح دہرائیں کہ اس دفعہ دوسرے بچّے یہ کام کر کے دکھائیں باقی جماعت دیکھتی رہے۔

(۷) مقررہ وقت میں لفظوں کا کہلوانا

کسی عنوان پر مقررہ وقت میں (مثلاً ایک منٹ میں) بہت سے لفظ کہلوانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہ کام دو بچوّں میں مقابلہ کے طور پر بھی ہو سکتا ہے۔ عنوان پہلے سے بتا دیں اور نام کہلوانے

سے پہلے سوچنے کا موقع دیں عنوان اس قسم کے ہو سکتے ہیں

پرندوں کے نام	جانوروں کے نام
درخت	سبزیاں
مٹھائی	کھانے
ساتھی	پھول وغیرہ

(۸) کہانی والے اسباق کی اداکاری

بچوں کی درسی کتاب میں چھوٹی چھوٹی کہانیوں کے سبق ہوتے ہیں، ان میں سے کسی کہانی کی نقل کروایئے ایک نمونہ اس طرح ہے۔

فرض کیجئے پہلی کتاب میں ایک سبق ہے "شیر اور چوہا" تمہیداً بچوں سے پوچھئے "آپ کے باغیچے میں چوہے کے بل ہیں؟ آپ نے چوہوں کی کہانیاں سُنی ہیں؟ اور شیر کی کہانی بھی؟ اچھا ایک کہانی میں آپ کو سناتا ہوں، اسے سُننے کے بعد آپ اس کی نقل کیجئے پھر ایک بچہ شیر بنے جو ایک جگہ بیٹھا رہے اس پر ڈوری یا سُتلی پڑی ہوئی ہو دوسرا چوہا بنے

شیر دھاڑتا ہوا بولے

"اوں ـــــ لوگ میرا شکار کرنا چاہتے ہیں۔ دیکھیں میرے پاس کون آتا ہے!!

اتنے میں ایک لڑکا جو چوہا بنا ہے، چوں چوں کرتے ہوئے شیر کے

پاس آئے اور کہے۔ میں آپ کی مدد کرنی چاہتا ہوں
اوں ـــ تو اتنا سا اور میری مدد کرے!!
چوہا بولے
"میں اپنے نکیلے دانتوں سے جال کاٹ دوں گا۔ پھر، تم بھاگ جانا
لیکن شرط یہ ہے کہ پھر کبھی اس باغ کو نقصان نہ پہنچانا۔ شیر دھاڑتا
ہوئے بولے:۔
"اوں ـــ تو اس باغ میں جگہ جگہ بل بنا کر نقصان پہنچاتا ہے
اور مجھ سے کہتا ہے کہ نقصان نہ پہنچانا!! خیر شرط منظور ہے۔
جال کاٹ دے"
چوہا "چوں چوں کرتا ہوا جال کترے، شیر یہ کہتا ہوا چل
دے
"اوں ـــ اب میں اس باغ کو نقصان نہ پہنچاؤں گا، اب
میں اس کو نقصان نہ پہنچاؤں گا۔ اتنے میں ایک لڑکا چوہے کے
پاس آکر کہے۔
"تیری بڑی مہربانی ہے کہ تو نے شیر کو بھگا دیا مگر تو بھی جگہ جگہ
بل بنا کر ہماری کھیتی کو نقصان نہ پہنچانا ورنہ (چوہے دان
دکھلاتے ہوئے) میں تمھیں اس چوہے دان میں بند کر دوں گا۔ اچھا
اب تم یہ کہتے ہوئے چلے جاؤ کہ "اب میں اس باغ کو نقصان نہیں
پہنچاؤں گا۔ اب میں باغ کو نقصان نہیں پہنچاؤں گا"

(نوٹ) درسی کتاب میں یہ کہانی کسی اور طریقے سے لکھی ہوئی ہے، لیکن ہم نے باغبانی سے متعلق کر کے اور دلچسپ بنا دیا ہے۔ یاد رکھیے ربط کی خاطر اسی وقت تبدیلی کرنی چاہیئے جب چیز پہلے سے بہتر ہو جائے ورنہ زبردستی کا ربط مناسب نہیں ہے

(۹) منظوم قصّوں کی اداکاری

ایسے گیت چُن لیے جائیں جن کی ایکٹنگ ہو سکے۔ مقررہ بچے گیت کے مطابق ایکٹنگ کرتے جائیں۔ چند دوسرے بچّے وہ شعر گائیں، جن کے مطابق ایکٹنگ ہو رہی ہے۔ نمونے کے طور پر ایک گیت اور اُس کا عمل درج ہے۔

ایک لڑکا قمر بنے، دوسرا کوئی یہ دونوں بالٹی لے کر پانی بھرنے کے لئے آہستہ آہستہ جھرنے کی طرف جائیں اس موقع پر چند بچّے یہ شعر گائیں

قمر زمانی جھرنے کے اوپر
گئے جو بھرنے پانی

قمر راستے میں گر پڑے اور زمانی جلدی سے اُس کے پاس آئے بچّے یہ شعر گائیں۔

قمر گرا اور پھوٹ گیا سر
دوڑی دوڑی زمانی آئی

پھر قمر اٹھ کر گھر کی طرف چل دے، زمانی پیچھے پیچھے چلے بچّے گائیں۔

قمر اُٹھا اور چل دیا گھر پر
پیچھے پیچھے زمانی چل دی

ایک لڑکی جو ماں بنے قمر کو لٹا دے اور اس کے سر پہ پٹّی باندھے اور پوچھے یہ چوٹ کیسے لگی؟

بچّہ بولے

ہم لوگ کیاریوں میں پانی دینے کے لئے جھرنے کی طرف جارہے تھے کہ میں گر پڑا اور چوٹ لگی۔

بچّے گائیں

ماں نے اُسے بستر پہ لٹا کر
سر میں پٹّی باندھی

(۱۰) تصویروں کے ذریعے مناظر کا بیان

تصویریں بچّوں کے لئے دل کشی کا موجب ہوتی ہیں کوئی نئی کتاب بچّوں کو دیں پہلے تصویریں ہی اُلٹ پلٹ کر دیکھیں گے۔ اس ذخیرے سے اُستاد اس طرح فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

ا۔ اُستاد کے پاس مختلف قسم کی تصویروں کے البم ہوں اُستاد انھیں دکھائے اور ان کے بارے میں بات چیت کرے مثلاً پرندوں

کے البم - جانوروں کے البم - پیشہ وروں کے البم وغیرہ

۲- مندرجہ بالا تصویریں کسی منظر کے ساتھ بنی ہوئی جماعت میں لگا کر بچوں سے بات چیت کریں مثلاً گائے بھینس چر رہی ہیں - گوالا کھڑا ہے اس کے ساتھ رکھوالا کتا ہے -

۳- کسی چیز کی تیاری کے سلسلے میں تصویروں کے ذریعے اُن کی تیاری کو ظاہر کیا جائے پھر بچوں سے ان تصاویر پر بات چیت کر کے یہ کہلوائیں کہ یہ چیز کس طرح تیار ہوئی ہے - مثلاً گڑ کی تیاری" "اناج گھر پہنچنے تک" - "مٹی کے برتن تیار ہونے کے بارے میں -

تصویریں نمایاں اور ان کے رنگ شوخ ہونے چاہئیں -

(۱۱) تصویروں کے ذریعے کہانیاں کہلوانا

چھوٹی چھوٹی کہانیوں کے کئی حصے کر کے انھیں تصویروں میں ظاہر کریں، ان حصوں پر نمبر ڈال دیں پہلے بچوں سے بات چیت کریں کہ وہ ان تصویروں میں کیا کچھ دیکھتے ہیں - جب تمام تصاویر پر بات چیت ہو جائے تو بچوں سے کہا جائے کہ ان باتوں پر سلسلہ وار غور کرنے سے کہانی بنتی ہے، آپ کچھ دیر کے لئے سوچئے کہ کس طرح کہانی بنتی ہے - پھر باری باری سے یہ کہانی بچوں سے کہلوایئے

(۱۲) بچّوں کی مجلس

ہفتہ میں ایک دن بچّوں کی مجلس کا جلسہ درمیانی وقفے کے بعد کیا جائے۔ اس دن وقفے سے پہلے تمام جماعتوں میں اس کی تیاری ہو۔ پھر وقفے سے کچھ پہلے سب جماعتوں کے بچّے اپنا اپنا پروگرام ناظم کے پاس بھیجیں۔ وقفے کے بعد بچّے ایک جگہ جمع ہوں، بچّوں کی مجلس کے صدر کے سامنے آج کا پروگرام رہے صدر جلسہ پروگرام کے مطابق ایک ایک بچّے کو بلوا کر اپنا کام پیش کرنے کے لئے کہے۔ پروگرام میں تنوّع رہنا چاہئے۔ یہ پروگرام تقریباً ان تمام باتوں پر مشتمل رہے جن کا ذکر اوپر تفصیل سے ہوا ہے۔ ذیل میں ان مدات کا صرف خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔

۱۔ کہانیاں سُننا
۲۔ نظمیں سُننا
۳۔ لطیفے، پہیلیاں بیان کرنا
۴۔ مشاہدات پر بات چیت۔
۵۔ اشیا کے ذریعے بات چیت
۶۔ فرضی کھیلوں کے ذریعے بات چیت
۷۔ مقررہ وقت میں لفظوں کا کہلوانا
۸۔ کہانی والے اسباق کی نقل کرنا۔

۹۔ منظوم قصّوں کی نقل کرنا۔
۱۰۔ تصویروں کے ذریعے مناظر کا بیان
۱۱۔ تصویروں کے ذریعے کہانیاں کہلوانا۔
۱۲۔ اپنی تکلیفوں، دشواریوں کو صدر کے سامنے رکھنا
۱۳۔ پرندوں، جانوروں کی بولیاں بولنا۔
۱۴۔ اعلانات سُنانا (آیندہ ہونے والے پروگرام کا اعلان کرنا۔

بولنا سکھانے میں ان باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے

(۱) چونکہ اُستاد کو بچوں سے متواتر مخاطب ہونا پڑتا ہے اِس لئے وہ اِس بات کا خیال رکھے کہ وہ صحیح زبان بول رہا ہے۔
(۲) غلط بولنے والے بچّے کی اصلاح اس طرح نہ کریں کہ بچّہ یہ سمجھے کہ اُستاد ہماری غلطیوں پر بار بار ٹوکتے ہیں۔ غلطیوں کو کبھی انفرادی طور پر کبھی اجتماعی طور پر بچّوں کے سامنے اس طرح پیش کریں کہ غلطی کی اصلاح اِن کے لئے خوش گوار کام ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ غلطیوں کو نوٹ کرلیں بعد میں کسی موقع پر وہ غلطیاں درست کرالیں۔
(۳) تلفّظ کی اصلاح کا انداز اس طرح ہونا چاہیے کہ اگر یہ لفظ یوں کہیں تو اچھا ہوگا"۔ حسب ضرورت "تلفظ کے مخارج سمجھا سکتے" ہیں (زبان اور ہونٹ کی حرکات واضح کرکے)

(۴) جو بچے مُنہ سے سانس لینے کے عادی ہیں بولنے میں انھیں دشواری ہوتی ہے۔ اس لئے ایسے بچوں میں ناک سے سانس لینے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ اچھی تقریر کا تعلق اچھی صحت سے ہے۔ اس لئے کھیلوں کے اہتمام سے بچوں میں صحت بنائے رکھنے کا کام جاری رہنا چاہیئے۔

(۵) بچوں میں شرم اور جھجھک نہ پیدا ہونے دیں۔ جھجھک والے بچوں سے ابتدا میں جانوروں کی آواز نکالنے، جانوروں کو ہانکنے، ریل گاڑی کے چلنے، انجن کی آواز، موٹر کا ہارن انجن کی آوازیں بھی نکلوانی چاہئیں۔

(۶) حروفِ علت ا، و، ی، ے وغیرہ کی مشق اور ان سے متعلق ہم وزن لفظوں کی مشق بھی مفید رہے گی جیسے

جال ٹال نال مال

ریل کھیل تیل میل وغیرہ

(۷) عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ زیادہ بولنے والے اچھا بولنے والے بچوں سے بار بار بُلوایا جاتا ہے۔ کم بولنے والے بچوں کو موقع دینا چاہیئے اس غرض کے لئے انھیں پہلے سے تیار کریں۔

سامان بنانے کی ترکیب

سامان بنانے کی ترکیب

(۱) چارٹ :-

اِس کتاب میں جن چارٹوں کا ذکر ہے ان کی نقل ۲۲ × ۲۸ کے چارٹ پیپر پر بنوا لیجئے

(۲) حرف شناسی کے گتّے :-

(الف) "۴ × "۳ کے گتّے کٹوا کر اِن پر سفید کاغذ لگا دیجئے اِن کے ایک طرف تو حرف لکھوا دیجئے دوسری طرف اس حرف کی تصویر جیسے

گتّے کا پہلا رخ

ک

گتّے کا دوسرا رخ
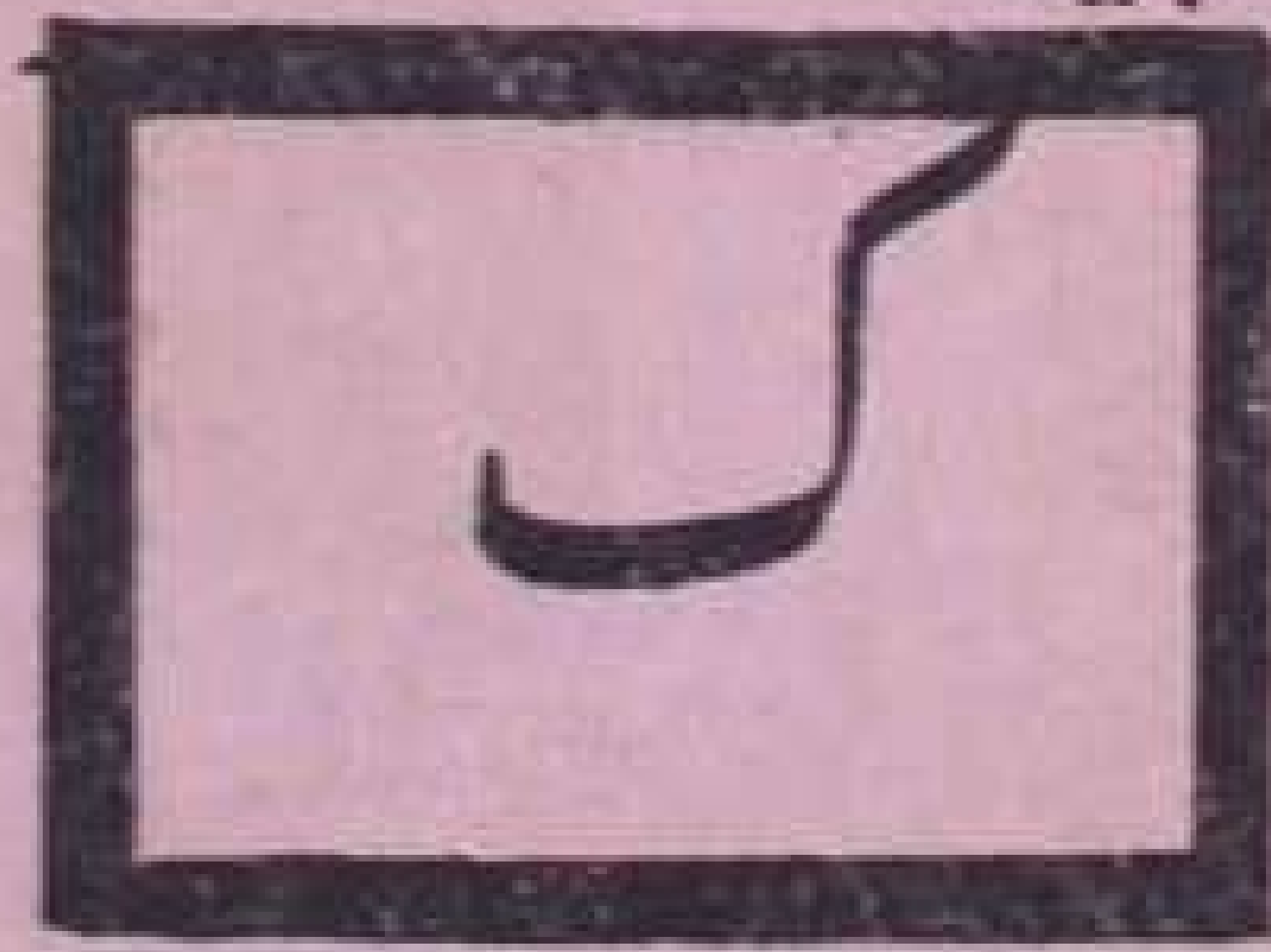
(ب) "۴ × "۳ سائز کے ٹکڑے کٹوا کر ان پر سفید کاغذ لگا دیجئے ان کے ایک طرف خوش خط حرف لکھ دیجئے دوسری طرف خالی رہے ان گتّوں میں علامتیں اور حروفِ علّت بھی شامل رہیں۔ جیسے

م

وْ

(۳) لکڑی کے حرف:۔
لکڑی میں کٹے ہوئے حرفوں کا یہ سٹ بازار میں ملتا ہے خرید لیجئے۔

م ن

(۴) لکڑی کی چھوٹی پٹیاں

"۴ × "۳ سائز کی و ڈیلائی کی پٹیاں کم سے کم ۲۴ عدد کٹوا لیں ان پر سیاہ وارنش کرادیں۔ حسب موقع ان پر چاک سے حرف یا لفظ وغیرہ لکھ کر کام میں لایا کریں نمونہ یہ ہے۔

(۵) لکڑی کی لمبی پٹیاں:۔
"۱۰ × "۳ سائز کی و ڈیلائی کی پٹیاں کم سے کم ۱۲ عدد کٹوا لیں اور ان پر سیاہ وارنش کرالیں حسب موقع ان پر چاک سے جملے لکھ کر کام میں لائیں نمونہ یہ ہے۔

(۶) لکڑی کا چکر:-

۱/۲ انچ کا ورڈ پلائی کا ایک چکر ذیل کے نمونے کا بنوالیں اس میں دو تختے لگے ہوں۔ اوپر کا تختہ جنبش نہ کرے مگر پچھلا تختہ گھومنے والا ہو اوپر کے تختے میں دائیں طرف کنارے کا کچھ حصّہ چھوڑ کر باقی حصّہ نمونے کے مطابق کٹوالیں تاکہ پچھلے حصّے پر لکھے ہوئے حرف بچوں کو نظر آئیں۔ تمام حصّوں پر سیاہ وارنش ہونی چاہیے تاکہ چاک سے لکھے ہوئے حرف یا لفظ نمایاں نظر آئیں
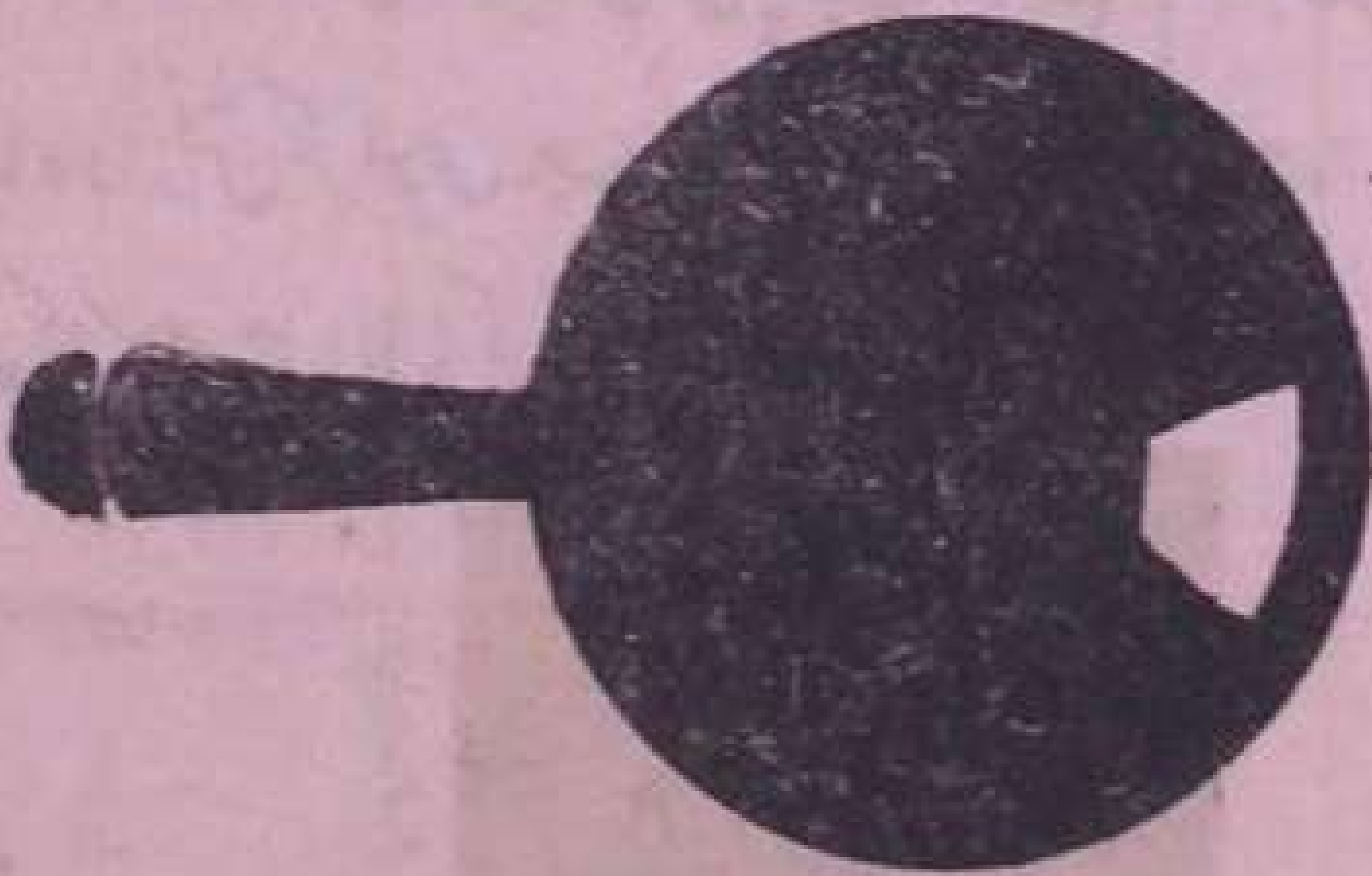
(۷) لکڑی کا گول ٹکڑا:-

۱/۲ انچ قطر کا ایک گول ٹکڑا نیچے کے نمونے کے مطابق کٹوا کر سیاہ وارنش کرا دیں درمیان میں گھومنے والا ایک تیر لگا رہے اس کے کنارے پر حسب موقع حرف لکھ کر بچوں سے شناخت کرایا کریں مثلاً تیر کس لفظ پر رکا ہے؟

(۴) حرفوں کی چوسر:-

۲×۳/۴ اُسائز کی وڈ پلائی کے ٹکڑے پر وارنش کروالیں اور ان پر سفیدے سے اس نمونے کے مطابق حرف لکھوالیں۔

ٹ ب
ن ل
س چ
د

ر ڑ د ث ح خ بھ پھ تھ
ہ ی ق ذ ز ژ ٹھ جھ چھ
م ک ص ض ط ظ دھ ڈھ ڑھ
ع غ ف ق کھ گھ

ڈ ا
پ ت گ
ش ج

(۵) لکڑی کا فریم :-

۲ ۳/۴′ × ۱′ سائز کا فریم ذیل کے نمونے کا بنوالیں۔ جس میں وقتاً فوقتاً لمبی کالی پٹیاں لگائی جا سکیں ان لمبے خانوں کے مقابلے میں ۳″ × ۴″ کے چوکور خانے بھی ہوں جن میں کالی چھوٹی پٹیاں یا تصویروں کے گتے لگائے جا سکیں۔

۱۰ - صندوق :- مندرجہ بالا تمام سامان ایک صندوق میں رکھنے کے لئے "۳۲ × ۱۹" کا ایک صندوق اِس قسم کا بنوا لیجئے اِس کے نیچے کے حصّے میں چارٹ رکھے رہیں یہ حصّہ دراز کی شکل کا ہو اور باہر نکل سکے اس کے اُوپر کے حصّے میں ایک کشتی ہو جس میں ذیل کے نقشے کے مطابق خانے بنے ہوں۔ صندوق کا نمونہ یہ ہے
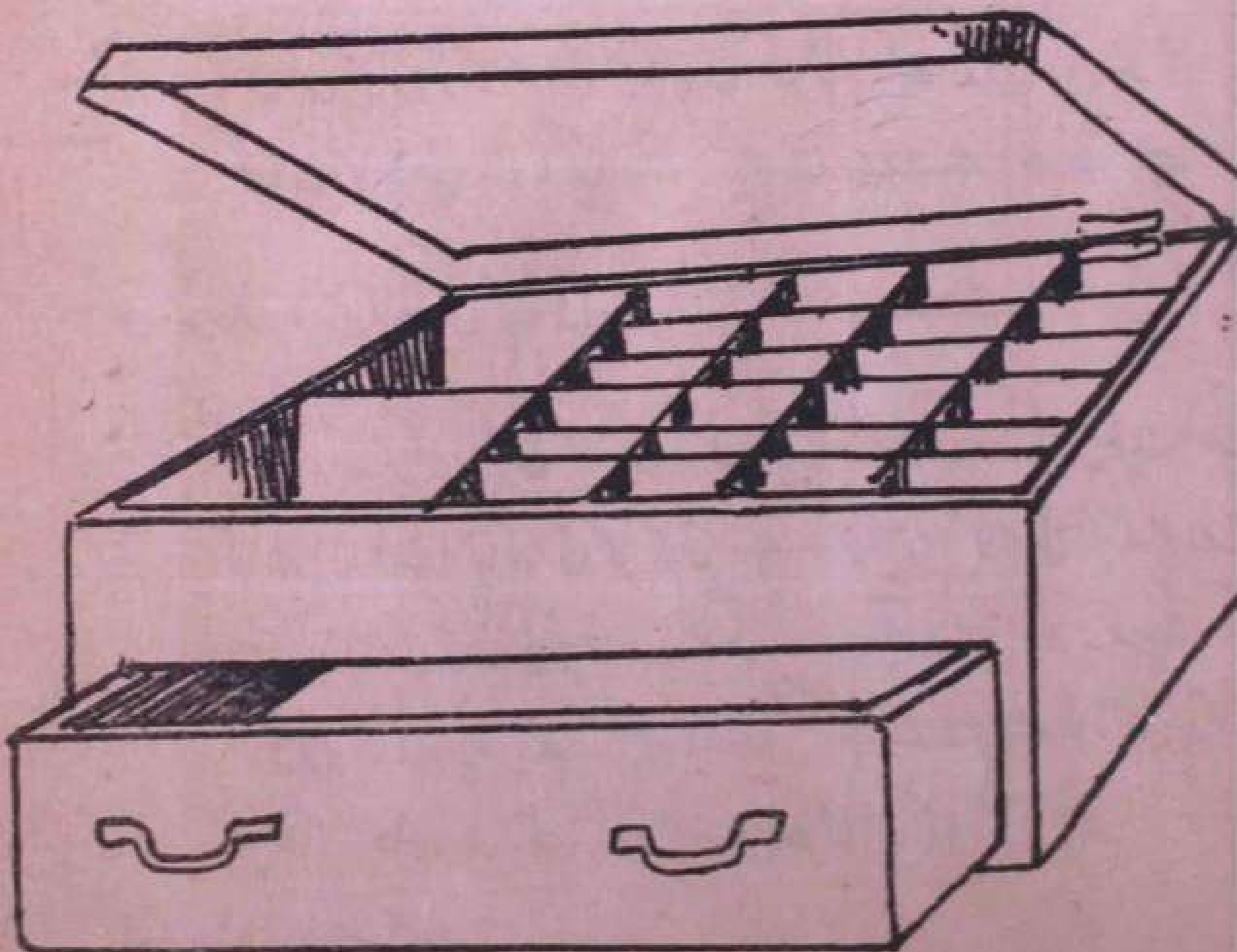
اُستادوں کے لئے مدھولی صاحب کی کتابیں

۱۔ کھیل کے ذریعے تعلیم

یہ دو حصوں میں ہے، پہلے حصّے میں پہلی جماعت میں زبان اور حساب سکھانے کے کھیل درج ہیں قیمت دو روپئے
دوسرے حصّے میں دوسری اور تیسری کے لئے زبان اور حساب کے کھیل ہیں۔ قیمت ایک روپیہ

۲۔ پہلی جماعت کے لئے "جامعہ کا طریقہ"

اس میں بچوں کو کام اور مشغلوں کے ذریعے اُردو۔ ہندی سکھانے کا طریقہ بتایا گیا ہے قیمت دو روپے ۵۰ نئے پیسے

۳۔ مدرسہ ابتدائی کی کہانی

کسی مدرسہ کو کس طرح چلائیں کہ وہ ایک مثالی مدرسہ کی حیثیت اختیار کرلے یہی بات اس کہانی کا نچوڑ ہے۔ اس میں ہر کام کی ابتدا اور اس کی تدریجی ترقی کی کیفیت ملے گی قیمت دو روپئے
"کھیل کے ذریعے تعلیم، "کھیل دوارا شکشا" کے نام سے اور "جامعہ کا طریقہ" "جامعہ ودھی" کے نام سے ہندی میں بھی ملتی ہیں

۴۔ چند پروجکٹ:۔

وہ پروجکٹ جو جماعت میں چلائے گئے ہیں قیمت ۲ روپے ۵۰ نئے پیسے